Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 89 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 3rd April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ رشوال ۴ بمطابق ● جمعرات ۳؍ اپریل ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

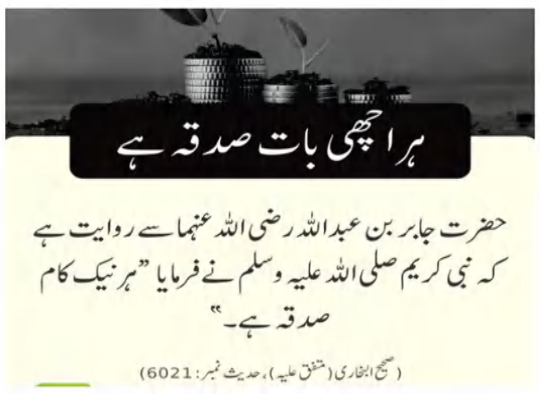

Titas®
FOOTWEAR

وقف ترمیمی بل کے خلاف ہماری لڑائی جاری رہے گی، جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود مدنی کا عزم

نئی دہلی 2؍اپریل: پارلیامنٹ میں وقف ترمیمی بل پیش کیے جانے پر تبصرہ کرتے ہوئے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے کہا کہ پارلیمنٹ میں اوقاف سے متعلق جو بل پیش کیا جا رہا ہے، وہ غیر آئینی اور بنیادی حقوق کی خلاف ورزی پر مبنی ہے۔ حکومت اپنی عددی برتری کے بل پر اسے منظور کرانے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ طرزِ عمل میجوریٹورین اپروچ اور غیر جمہوری و غیر آئینی ہے۔ اس بل کو زبردستی ایوان میں لایا گیا ہے، جس کا مقصد اقلیتی حقوق کو غصب کرنے کی کوشش ہے، جو کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں۔ انھوں نے جس طرح اس کو بنایا ہے، اور جس ارادہ اور رویہ کے ساتھ اس کو پیش کر رہے ہیں، وہ مسلمانوں کے خلاف ہے۔

مولانا محمود مدنی نے کہا کہ ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں پرانے قانون میں بہتری کی ضرورت تھی۔ مگر اس کے برعکس، حکومت نے ایسی ترامیم متعارف کرائی ہیں جو مسائل کو حل کرنے کے بجائے مزید پیچیدہ بنا رہی ہیں۔ بطور اقلیت، میں واضح طور پر کہنا چاہتا ہوں کہ یہ بل ناقابل قبول ہے، اور ہم اسے مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں۔ اس کے خلاف لڑائی جاری رہے گی اور ہم ہر قانونی اور پرامن طریقے سے اس ناانصافی کے خلاف اپنی آواز بلند کرتے رہیں گے۔

رام نومی کے نام پر فساد شروع کیا تو انجام ٹھیک نہ ہوگا
وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جملا پارٹی کو سخت سرزنش کر دی

کولکاتا 2؍اپریل: رام نومی پر بدامنی پھیلانے کی سازش! وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بی جے پی کے 'گیم پلان' سے پریشان ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے سخت انتباہ جاری کیا، "فساد شروع کرنے کی کوشش نہ کریں۔ بنگال کے لوگ فسادات کو برداشت نہیں کریں گے، چاہے کچھ بھی ہو۔ بنگال ثقافت کو جنم دیتا ہے۔ ہم رام کرشن کو قبول کرتے ہیں، جملا پارٹی کو نہیں۔"

بدھ کو ایک پریس کانفرنس میں وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ ریاست میں عید پرامن طریقے سے منائی گئی۔ آنے والے دنوں میں ہونے والی مذہبی تقریبات بھی پرامن طریقے سے منائی جائیں۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا ہے کہ ''میں چاہتی ہوں کہ رام نومی اور اناپورنا پوجا اسی طرح پرامن طریقے سے منائی جائے''۔ بی جے پی کو ان کا انتباہ، "سیکولرائزیشن اور خونریزی کو نہ ملایا جائے۔ میں جملا پارٹی سے کہوں گا کہ بسنتی پوجا، اناپورنا پوجا، مذہب کا مطلب عمل، انسان دوست بنو، عفریت نہ بنو۔"

وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ بی جے پی منصوبہ بند طریقے سے رام نومی پر فسادات بھڑکانے کی کوشش کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، "لوگوں کو تقسیم کرنے اور فسادات کرانے کے لیے انہوں نے ایک نیا مذہب درآمد کیا ہے۔ یہ مذہب رام کرشن کا نہیں، سوامی وویکانند کا نہیں، یہ مذہب تیوون کا نہیں، ویدوں اور ویدانت کا نہیں ہے۔ مہربانی کر کے فسادات کر کے بدامنی پھیلانے کی کوشش نہ کریں۔ یہ ان کا گیم پلان ہے۔" ممتا ہمیں یاد دلاتی ہیں، "گاندھی جی نے فسادات کو روکنے کے لیے ملک کے آزاد ہونے سے پہلے بھوک ہڑتال کی تھی۔ کیا ہم یہ سب بھول جائیں

(باقی صفحہ 2 پر)

وقف ترمیمی بل پر ہلچل: راہل گاندھی اپوزیشن اجلاس میں شریک، این ڈی اے متحرک

نئی دہلی 2؍اپریل: لوک سبھا میں آج وقف ترمیمی بل 2024 پیش کیا جا رہا ہے، جس پر سیاسی گرمی بڑھ گئی ہے۔ این ڈی اے اور اس کی اتحادی جماعتیں اسے پاس کرانے کے لیے پُرعزم ہیں، جبکہ اپوزیشن، خاص طور پر انڈیا بلاک، اس کے سخت خلاف ہے۔ بل کی پیشی سے قبل دونوں جانب میٹنگوں اور حکمت عملی بنانے کا سلسلہ تیز ہو گیا ہے۔

اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اپوزیشن کے دیگر رہنماؤں کے ساتھ میٹنگ کی، جس میں بل کی مخالفت کے لیے حکمت عملی پر غور کیا گیا۔ اس دوران راشٹریہ جنتا دل کے رہنما تیجسوی یادو نے بیان دیا کہ یہ ترمیمی بل 'غیر آئینی'

(باقی صفحہ 2 پر)

مہاراشٹر اور مغربی بنگال میں مختلف سڑک حادثے میں 9 افراد کی موت، 24 زخمی

2؍اپریل: مہاراشٹر کے بلڈھانا ضلع میں بدھ کی صبح ایک سنگین سڑک حادثہ پیش آیا۔ اس میں 5 لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ 24 سے زیادہ افراد زخمی ہیں۔ ذرائع کے مطابق شیگاؤں-کھام گاؤں شاہراہ پر صبح 30:5 بجے تیز رفتار بولیرو گاڑی مہاراشٹر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایس ٹی) کی بس سے ٹکرا گئی۔ اس کے بعد ایک مسافر بس بھی حادثے کی شکار ان گاڑیوں سے ٹکرا گئی۔

پولیس کے مطابق بولیرو پر سوار مسافر شیگاؤں سے کولہاپور جا رہے تھے۔ جبکہ ایس ٹی کارپوریشن کی بس پونے سے پرواڑا جا رہی تھی۔ شیگاؤں-کھام گاؤں شاہراہ پر ان دونوں گاڑیوں کے درمیان شدید ٹکر کے بعد نجی مسافر بس بھی متصادم ہو گئی۔ پولیس نے بتایا کہ حادثہ انتہائی سنگین ہے۔ زخمیوں کو کھام گاؤں اسپتال میں بھرتی کرانے کے بعد آمد و رفت بحال ہوئی۔ ابتدائی جانچ میں حادثے کی وجہ زیادہ رفتار اور ڈرائیور کی لاپروائی سامنے آئی ہے۔ فی الحال معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ وہیں دوسری طرف مغربی بنگال کے مرشد آباد میں بھی ایک سڑک حادثے میں ایک ہی کنبہ کے 4 لوگوں کی دردناک موت ہو گئی۔ حادثے کے بعد موقع پر کہرام مچ گیا۔ مشتعل بھیڑ نے سڑک جام کر کے وہاں سے گزرنے والی گاڑیوں کو نقصان پہنچایا۔ اطلاع ملنے پر جائے وقوع پر پہنچے بھاری پولیس دستہ نے حالات کو قابو میں کیا۔ پولیس کے

(باقی صفحہ 2 پر)

کرن رجیجو نے وقف بل لوک سبھا میں بحث کے لیے پیش کیا

نئی دہلی، 02 اپریل (یو این آئی) اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے اپوزیشن کی ہنگامہ آرائی کے درمیان وقف (ترمیمی) بل۔ 2025 بحث کے لیے آج لوک سبھا میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بل خالصتاً جائیداد کے انتظام کا معاملہ ہے اور اس سے کسی بھی مذہب کے کام میں کوئی مداخلت نہیں ہوتی ہے۔

مسٹر رجیجو نے کہا "حکومت کسی مذہبی کام میں مداخلت نہیں کر رہی ہے ... یہ مندر یا مسجد کا معاملہ نہیں ہے۔ یہ خالصتاً جائیداد کے انتظام کا معاملہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ متروکہ وقف املاک کا انتظام متولی کرتے ہیں اور یہ بل اسی انتظام سے متعلق ہے۔''

پارلیمانی امور کے وزیر نے اس سلسلے میں کیرالہ اور الہ آباد ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ کے تین فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تینوں فیصلوں میں عدالتوں نے واضح کیا ہے کہ مسلم وقف یا ہندو مندروں کی جائیدادوں کے انتظام کا کام فطری طور پر سیکولر

(باقی صفحہ 2 پر)

وزیر اعلی ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کی قیادت ہمیشہ کی طرح ریڈ روڈ پر نماز عید الفطر کے بعد خطاب

عام مسلمانوں سے عید مبارک پیش کرنے کے لئے ہمیشہ حاضر ہوتیں ہیں اور خلافت کمیٹی کے ممبران جاوید احمد خان صاحب ودیگر ممبران کے ہمراہ تمام مسلمانوں کو عید کی مبارکباد پیش کرتی ہیں، اور جسکے باد وزیر اعلی ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی و جاوید احمد کی قیادت میں اپنے بھوانی پور اسمبلی حلقہ کے مسلم اکثریتی علاقے کولن اسٹریٹ پہونچتی ہیں لہذا اس مرتبہ جاوید احمد خان صاحب کے بنا پہونچی جہاں پر انکا خیر مقدم کرنے کے لئے وارڈ 63 کی کونسلر و بوروسات کی چیئر پرسن سشمیتا بھٹاچاریا اور 62 وارڈ کی کونسلر و بوروچھ کی چیئر پرسن محترمہ ثناء ا احمد اپنے سینئر رہنما عبدالقیوم صاحب کے ہمراہ موجود رہتے ہوئے ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کا پرجوش انداز میں استقبال کیا گیا ساتھ ہی ممتا بنرجی کے قدم سے قدم ملاتے ہوئے قافلہ کولن اسٹریٹ کی طرف جیسے جیسے بڑھتا گیا ویسے ویسے لوگوں کا پرجوش منظر ایک دوسرے کی بلند آوازوں میں دیدی عید مبارک اور ممتا بنرجی ابھیشیک بنرجی زندہ باد کے نعرے لگاتے چارو طرف گونجنے لگا، اور ممتا بنرجی کو پھولوں کا گلدستہ و کئی طرح کے تحفوں سے بھی نوازا گیا جس سے ممتا بنرجی کافی متاثر ہوئی ساتھ ہی بچوں کا بھی جوش دیکھ جگہ جگہ ممتا بنرجی نے ننھے بچوں کو گود لیکر پیار بھی کیا، اور چلتے چلتے کلنگہ جامع مسجد کے امام صاحب سے ملاقات اور مصافحہ بھی کیا جو ہر سال کرتیں ہیں کولن لین جانب چہل قدمی کرتے ہوئے اپنے حلقہ کے لوگوں سے ملتے ہوے فریسکول اسٹریٹ ہرا نکا مبارکبادی سلسلے کا اختتام ہوتا ہے جو اس بار بھی ہوا وہی آخری مقام پر سینئر ترنمول رہنما سبرتو بخشی جو ممتا بنرجی کے ساتھ ہمیشہ قدم سے قدم ملا کر مبارکبادی قافلہ کا حصہ رہتے تھے لیکن اس بار انکی طبیعت کچھ ناساز رہنے کے چلتے وہ پیدل قافلے کا حصہ نہ بنکر آخری مقام پر ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کا استقبال کرنے کے لئے موجود تھے۔۔۔۔

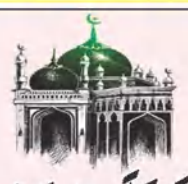

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
03 / اپریل 2025

فجر	4 بج کر 06 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 27 منٹ
ظہر	11 بج کر 39 منٹ
عصر	4 بج کر 07 منٹ
مغرب	5 بج کر 57 منٹ
عشاء	7 بج کر 08 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

اے سی چالو ہوتے ہی سانپوں کا گرنا شروع ہو گیا ڈی ایم کے مکان سے آٹھ عدد سانپ برآمد

مالدہ 2 اپریل: مالدہ کے اضافی ضلع انتظامیہ رات کو سونے کی تیاری میں تھے، گرمی سے پریشان ہوتے ہوئے انہوں نے اے سی چلادی۔ اور اس کے بعد ہی وحشت پھیل گئی۔ اے سی کے نیچے سے جو نکلنا شروع ہوا۔ ان کو دیکھنے کے بعد اے ڈی ایم کا ہوش اڑ گیا۔ خوف سے گھر کے افراد کو وہ ایک کونے میں گھسیٹ کر لے گئے اور اسی رات سے ہی رینگتے ہوئے خطرناک سانپوں کو نکالنے کا کام بھی شروع ہو گیا۔ دے ڈی ایم کے گھر سے سانپوں کا نکلنا بھی کسی مسئلے سے کم نہ تھا۔ وہ بھی ایک دو نہیں بلکہ پورے آٹھ عدد سانپ گھر سے نکالے گئے۔ یہ سانپ ان کے مکان میں کیسے آ گیا۔ سبھی حیران تھے۔ اور سبھی چہ میگوئیاں بھی کرنے لگے۔ سیکورٹی پر بھی انگلیاں اٹھیں۔ آئندہ یہ سرکار مالدہ ضلع کے اے ڈی پی کے پوسٹ پر ہیں انگلیش بازار شہر کے مادھب نگر کے ایک سرکاری رہائش گاہ میں وہ کنبے کے ساتھ اقامت پذیر تھے۔ رات کو جب گھر کے افراد سونے کی تیاری میں لگے تھے گرمی سے پریشان جب اے سی چلایا گیا تو کمرے میں خوف کا ماحول بن گیا۔ اے سی کے اندر سے کئی سانپ باہر آنے لگے۔ ایسے میں گھر والوں کی حفاظت بعد میں انہوں نے سبھوں کو گھر کے ایک محفوظ مقام میں لے آئے اور فوراً محکمہ جنگلات کو خبر دی گئی۔ دفتر جنگلات کے کارکنوں کی مدد سے سانپ کو نکالنے کا کام شروع ہو گیا۔ سانپ کے زہر کے ماہرین نیتائی ہلدار اے ڈی ایم کے گھر گئے۔ اور کہا کہ نکالے گئے سانپ باتاچت کی نسل سے ہے اور یہ سانپ ٹھنڈا جگہ زیزادہ پسند کرتے ہیں۔ ٹھنڈے کے دنوں میں شانپ کی یہ نشل ٹھنڈی جگہ میں اپنا مسکن بناتے ہیں۔ اسی بات کو مان لیا گیا۔ سارے سانپوں کو وہاں سے باہر کیا گیا مگر سوال تو سیکورٹی پر ہی رکا رہا۔

بسوں کی مقابلہ جاتی دوڑ سے مسافر کا ہاتھ کٹا

چاپڑا 2 اپریل: دو بسوں کی ریس میں دو بدقسمت مسافروں نے اپنا ہاتھ گنوا دیا۔ ایک سواری کا پورا ایک ہاتھ کندھے سے اکھڑ گیا۔ اور راستے پر پڑا رہا۔ دوسری سواری کا ایک ہاتھ کٹ کر جسم سے لٹکا ہی رہا۔ ان دونوں کی بھیانک حالت دیکھنے کے بعد دیگر مسافروں کی حالت ہی بگڑ گئی۔ چاپڑا علاقے میں یہ اندہوناک واقعہ رونما ہوا تھا۔ جو چاپڑا حلقے کے سیمانگر کے بی ایس ایف کیمپ کے پاس تھا۔ بدھ کو کرشنا نگر سے کریم پور کی طرف دو بس رواں دواں تھی کون آگے جائے گا وسی کو لیکر دونوں بسوں کے درمیان ریس لگ گئی۔ ایک بس کی کھڑی سے دو مسافر اپنے ہاتھوں کو باہر کئے ہوئے تھے۔ سیمانگر کے بی ایس ایف کیمپ کے پاس بس مزید مسافروں کو سوار کرنے کیلئے کھڑی تھی اسی وقت ایک دوسرا بس تیز رفتاری سے اس بس سے آگے جانا چاہا اور یہی مصیبت بن گئی۔ اس بس میں ایک مسافر 50 برس کا اسیت داس، 65 برس کا سناتن ہلدار تھا۔ یہ دونوں ہی بس کی کھڑکی سے اپنے ہاتھ باہر کئے ہوئے تھے۔ ریس کے وقت بھی۔ نتیجہ کار ایک مسافر کا دایاں ہاتھ جسم سے اکھڑ کر راستے پر گرا۔ دوسرے کا دایاں ہاتھ جسم سے کٹ کر کاندھے سے جھولتا رہا۔ اس بھیانک حادثے کے بعد بھی وہ تیز رفتار بس وہاں سے نکل گیا۔ ان دونوں کی رحلم طلب حالت دیکھ کر دوسرے مسافروں کے اندر ڈر سا سما گیا۔ پھر مسافروں کے کہنے پر بس ڈرائیور بس کو تیز چلاتے ہوئے کرشنا نگر شکتی نگر ضلع اسپتال لے گیا۔ ڈاکٹروں نے ان دونوں کا فوری علاج شروع کر دیا۔ مگر کٹے ہاتھ کو جوڑنا ناممکن ہو گیا۔ دونوں کا ہاتھ جسم سے الگ کر دیا گیا۔ اسیت داس ڈوم پوکھر کات ھا۔ دوسرا سون پوکھار کا۔ ان کے گھر والوں کو خبر پہنچا دیا گیا۔ ان میں سے ایک کی حالت تشویش ناک ہونے سے اس کو کولکاتا کے ایک اسپتال میں منتقل کر دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس راستے پر بسوں کے درمیان مقابلہ ہوتا ہی رہتا ہے۔ چاپڑا تھانہ اب اس کی جانچ میں جٹ گئی ہے۔

عاشق پر نابالغ معشوقہ کو قتل کرنے کا الزام

سلی گوڑی 2 اپریل: سلی گوڑی میں نابالغ لڑکی کی پر اسرار موت کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ پولس نے لڑکی کے عاشق اور اس کے دوست کو حراست میں لے لیا اور اس واقعہ کے بعد بھاجپا کے کارکنوں نے ملزم کو سخت سے سخت سزا دلوانے پر تھانہ نیو جلپائی گوڑی کے راستے میں چلہ جام بھی کیا۔ اس مظاہرے میں بھاجپا کے حامیوں کے ساتھ اس مقتولہ لڑکی کی ماں بھی شامل تھیں۔ انہوں نے جرم کرنے مجرم کو پھانسی دینے کی گہار لگائی۔ نابالغ لڑکی پر اسرار موت کے بعد پولس نے اس کے عاشق روہت رائے و ایک نوجوان کو گرفتار کیا۔ ان سے پوچھ تاچھ کے بعد کئی راز افشا بھی ہوئے۔ دوسری طرف اس نوجوان کے پڑوسی انجلی منڈل نے یہ بتایا کہ اس نے روہت کو اس نابالگ لڑکی کے ساتھ گھر سے باہر جاتے ہوئے دیکھا تھا۔ اسی وقت اس کو شک ہوا تھا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ وہ وہیں بیٹھی ہوئی تھی۔ اس وقت اس کا عاشق اپنی محبوبہ کو اپنی بانہوں میں دبائے لئے جا رہا تھا۔ لڑکی کا جسم پیلا پڑ گیا تھا۔ اسی وقت مجھے احساس ہو گیا کہ وہ مر چکی تھی۔ اس بیان کے بعد عاشق کے بیان میں تضاد پایا گیا۔ نابالغ کے گھر والوں نے روہت نے یہ بتایا تھا کہ اس نے لڑکی کو اتر کنیا کے قریب جنگل سے اٹھا یا تھا۔ سوال یہ اٹھا کہ آخر وہ لڑکی جنگل میں پہنچی تو کیسے پہنچی؟ اور لڑکی کے عاشق کو اس کا پتہ کیسے چلا تھا۔ منگل کو سہیلیوں کے ساتھ وہ تین بتی موڑ گئی تھی۔ بریانی کھانے کا کہہ کر۔ جب کافی وقت بیت گیا تو گھر والے لڑکی کو لیکر کافی پریشان ہو اٹھے۔ تلاش شروع ہو گئی۔ اس کے بعد اچانک اسی لڑکی کا عاشق طالبہ کے گھر والوں کو فون کر کے بتایا کہ ان کی بیٹی کی حالت نازک ہے۔ بعد میں مری ہوئی حالت میں اس نے اسے اس کے گھر لایا۔ فوراً ہی اس لڑکی کو سلی گوڑی کے ضلع اسپتال لے جایا گیا وہاں ڈاکٹروں نے معائنہ کرنے کے بعد لڑکی کو مردہ قرار دیدیا۔ اب ہر طرف سے لڑکی کے قتل کا شور اٹھنے لگا۔ اسکے جسم پر لاتعداد زخم کے نشانات بھی تھے۔ لڑکی کے ساتھ زیادتی ہوئی تھی یا نہیں ڈی سی پی راکیش سنگھ نے بیان میں دونو جوان کو گرفتاری کا بھی خلاصہ کیا۔ اب عصمت دری ہوئی ہے یا نہیں یہ تو پوسٹ مارٹم رپورٹ سے ہی پتہ چلے گا۔ مرنے والی لڑکی کی ماں کو بیٹی کے عشق کا پتہ تھا مگر انجام اتنا بھیانک ہوگا اس کا اندازہ نہیں تھا۔

بیل گھڑیا کا ترنمول حمایتی آپسی رنجش میں مارا گیا

بیل گھڑیا 2 اپریل: ذاتی رنجش کے تحت ایک ترنمول کارکن کا قتل ہو گیا اور پولس نے شک کے بناء پر تین مشکوک کو حراست میں میں لیا۔ باوثوق ذرائع کے مطابق نشے کی حالت میں یہ قتل ہوا ہے۔ بیل گھڑیا حلقے میں کمر ہٹی میونسپلٹی کے 35 نمبر وارڈ کے رام کرشنا نگر کے کینل روڈ میں اس حادثے کے بعد لوگوں میں کھلبلی مچ گئی۔ شرپسندوں کی فائرنگ سے کاؤنسلر کے ایک گہرے دوست و کارکن ترنمول کانگریس کے عنایت اللہ عرف روہن مارا گیا۔ منگل کی رات تک اس کا بے جان جسم اسی جگہ پڑا رہا۔ بیرکپور کمشنریٹ ڈی سی (ساؤتھ) انوپن سنگھ نے یہ کہا کہ مردہ جسم جہاں سے پایا گیا قتل بھی شاید وہیں ہوا ہو۔ جائے واردات سے شراب کی بوتلیں بھی ملیں ہیں۔ رات کے 11 بجے مقتول کے گھر والوں سے باتیں بھی ہوئی تھیں۔ صبح کو ساڑھے پانچ بجے اس کی لاش ملی۔ یعنی اسی درمیان ہی اس کا قتل ہوا ہوگا۔ عبوری جانچ کے بعد یہ پتہ چلا کہ ذاتی دشمنی ورنجش کی وجہ سے عنایت اللہ کی جان گئی ہو گی۔ جس نے بھی یہ کیا اب ان کی پہنچان کی جا رہی ہے۔ ان کو گرفتار کرنے کی بھی کوشش ہو رہی ہے۔ اب تک تین مشکوک کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ اس قتل کے بعد مقتول کی ماں نے ایک فرد کے خلاف انگلی اٹھائی ہلے۔ ماں نے یہ بھی بتایا کہ بیٹے کا بہو کے ساتھ رات باتیں بھی ہوئی تھیں۔ اس کے بعد صبح کو یہ خبر ملی۔ اس سے پہلے بھی شوشانت نے اپنے گروہ کے ساتھ ان کے بیٹھے پر حملہ کر چکا ہے۔ اس وقت علاج کے بعد بیٹا کو بچایا تھا۔ مگر اس بار انتہا ہو گیا۔ بیٹا دنیا سے چلا گیا۔ رات کا ایک سی سی ٹی وی فوٹیج پولس کے ہاتھ لگی ہے اس میں روہن کے ساتھ چار لوگ جاتے ہوئے دیکھے گئے ہیں بعد میں ان کو لوٹتے ہوئے بھی دیکھا گیا مگر ان میں روہن نہیں تھا۔ اسی فوٹیج سے پولس نے ان تینوں کو گرفتار کر لیا۔ پولس نے بتا دیا کہ یہ سارے زمین خرید نے بیچنے کے دھندے میں شامل تھے۔ اور روہن پرمونگ کا کاروبار سے جڑا ہوا تھا۔ ممکن ہے اسی معاملے میں رنجش ہوئی ہو گی جس کے بعد شراب کے دور میں تنازعہ بڑھنے کی وجہ سے ترنمول کارکن عنایت اللہ کی جان چلی گئی۔ پولس نے یہی اندازہ لگایا۔

☆☆☆

قومی شاہراہ پر فور وہیلر بے قابو ہو کر پلٹی

آسنسول: 2 / اپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے سلان پور پولیس اسٹیشن کے تحت نیشنل ہائی وے نمبر 19 پر میلا کلا چوراہے کے قریب منگل کی دیر رات ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا اطلاع کے مطابق آسنسول کی طرف جا رہی ایک فور وہیلر گاڑی چلتے چلتے اپنا توازن کھو بیٹھی اور بے قابو ہو کر قومی شاہراہ پر الٹ گئی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ سلان پور کی پولیس اور کلٹی ٹریفک گارڈ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی عینی شاہدین کے مطابق حادثے کے وقت گاڑی میں کل تین مسافر سوار تھے پولیس نے فوری امدادی کارروائیاں شروع کی اور کار میں پھنسے مسافروں کو بحفاظت نکال لیا خوش قسمتی سے ابتدائی معلومات بتاتی ہیں کہ تینوں مسافر صحت مند ہیں کسی کو کوئی چوٹ نہیں لگی نا ہی گھائل ہوئے تاہم حادثے کی وجہ تا حال واضح نہیں ہے۔ سلان پور پولیس اسٹیشن کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے اس بات کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات جاری ہیں کہ گاڑی کس طرح سے کنٹرول کھو بیٹھی اور آیا حادثے کے پیچھے ڈرائیور کی کوئی غلطی تھی یا مشینی خرابی کلٹی ٹریفک گارڈ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ہم نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا ہے اور مسافروں کو بچا لیا گیا ہے تفصیلات تحقیقات کے بعد معلوم ہوں گی۔ اگرچہ اس واقعہ سے قومی شاہراہ پر ٹریفک میں کچھ دیر کے لیے خلل پڑا تاہم پولیس نے فوری طور پر حالات کو قابو میں کیا مقامی لوگوں نے بتایا کہ اس علاقے میں تیز رفتار گاڑیوں کی وجہ سے اکثر حادثات کا خطرہ رہتا ہے پولیس نے اس واقعہ کو دوبارہ ہونے سے روکنے کیلئے ضروری اقدامات کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

بج بج - نووا کھالی سے کثیر بم برآمد، تین گرفتار

ڈائمنڈ ہاربر 2 اپریل: دکھن 24 پرگنہ کے پاتھر پریتما کے بعد ڈولا ہاٹ حلقے کے ایک غیر آئینی پٹاخے کارخانے میں دھماکے سے آٹھ لوگ جان سے گئے۔ اس سنسنی خیز واردات کے بعد پورے اضلاع میں ضلع پولس انتظامیہ نے تلاشی مہم چھیڑ دی۔ پے در پے کئی پٹاخے کارخانے میں تلاشی مہم اعلیٰ پیمانے پر ہونے لگی۔ اور بتایا جا رہا ہے کہ اسی تلاشی مہم میں پولس نے مختلف مقامات سے تین لوگوں کو شک بنیاد پر گرفتار کیا۔ اور ان کی تحویل سے غیر قانونی پٹاخے تیار کرنے کے کثیر ساز وسامان بھی ملے اور سفوف مادے بھی ہاتھ لگے۔ ڈائمنڈ ہاربر پولس ضلع کے نوا کھالی حلقے کے موہن پور قصبے داس پاڑہ اور پرمانک پاڑہ میں تلاشی مہم سے نوا کھالی کے داس پاڑہ سے سوئیہ داس نام کے ایک شخص کو گرفتار کیا گیا۔ اس کے پاس سے 46 کیلو گرام پٹاخے تیار کرنے والے مسالے، ساز وساماں بھی پائے گئے۔ بج بج حلقے کے چنگڑی پوتہ میں تلاشی مہم سے 40 کیلوگرام پٹاخے ہاتھ لگے۔ وہاں سے بھی گرفتاری عمل میں آئی۔ اسی کے ساتھ مہیش تلہ حلقہ کے پٹ کھالی، بلرام پور علاقے میں کھوج کرنے سے 62 کیلوگرام پٹاخے دستیاب ہوئے۔ گرفتار ہوا ایک شخص پولس کے مطابق کل تین لوگ گرفتار ہوئے جن کو عدالت کے مطابق دھماکہ خیز قانون کے تحت گرفتار کیا گیا۔ ان گرفتار شدگان کو علی پور عدالت میں لایا گیا۔ ضلع پولس نے مانا کہ ضلع بھر میں غیر قانونی پٹاخے بنانے کا کاروبار خوب چل رہا ہے۔ اور اس طرح کی گرفتاری اب بار بار ہوتی رہے گی۔

سوپن سمدر کے ترقیاتی کاموں کی خوشی میں لوگوں کا رنگا رنگ اجتماع اتوار کو 97 ڈی سی ڈی روڈ وارڈ 56 کے رہائشیوں نے ایک مقدس افطار محفل کا اہتمام کیا۔ علاقے میں ہونے والی مختلف پیش رفت سے علاقہ مکین خوش ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ماضی میں وارڈ میں اتنی وسیع ترقی نہیں ہوئی۔ اس کے نتیجے میں، رہائشیوں نے خوشی کا اظہار کیا اور اس افطار پارٹی میٹنگ میں کونسلر اور میئر کونسل کے رکن سواپن سمدر کو ایوارڈ پیش کیا۔ اس تقریب میں شمالی کولکاتا INTTUC کے صدر سوپن سمدر موجود تھے۔ علاقے کے عام لوگوں محمد سنی، محمد رضوان، محمد خیر الدین احمد، اسد پرویز، قاضی متین اور ناصر نے میئر سوپن صمدار کے کام کو سراہا۔ موجود تھا۔ محمد اکبال، عمران، محفوظ، مدثر، رتوک، شایان، گڈو، آرجو، چاند، سورج اور ذیشان موجود تھے۔ اس موقع پر وارڈ نمبر 56 کے ترنمول کانگریس یوتھ صدر شری مکیش سو، دیباشیش بسواس، کشور داس، سمیر ساہا، دیباشیش داس، کشور سمنتا اور اہم شخصیات موجود تھیں۔ علاقے کے تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے کونسلر کو ان کے ترقیاتی کاموں پر مبارکباد دی۔ یہ اقدام خطے میں ہے اس نے لوگوں کے درمیان سماجی بندھن کو مضبوط کیا ہے۔

الیٹ اینڈ بیکر ہوسٹل مسجد کے امام حضرت مولانا اکبر مصباحی کے فرزند محمد علی حسین، محمد شبر حسین عید الفطر کی نماز ادا کرنے کے بعد دیکھے جا سکتے ہیں۔

اولڈ ٹائر ایسوسیشن کی جانب سے عید الفطر کی نماز ادا کرنے کے بعد عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں نینا بندو پادھیائے، اندرانی بنرجی اور جنرل سکریٹری کلکتہ اولڈ ٹائر ایسوسیشن کے سکریٹری محمد رضوان دیکھے جا سکتے ہیں۔

رانی گنج 2 اپریل: عید بھائی چارے کا تہوار ہے ایک دوسرے کو گلے لگانے کا تہوار ہے اسی کڑی کے تحت رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی، رانی گنج بلاک ٹاؤن ترنمول کانگریس صدر روپش یادو ہر سال کی طرح اس سال بھی مسلم علاقوں میں پہنچ کر چھوٹے بڑے بزرگ لوگوں کو گلے لگا کر عید کی مبارک باد دی۔ اس موقع پر بورو چیئرمین دیپ ہر دلعزیز کاؤنسلر مزمل حسین شہزادہ نے مزکورہ مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا اور سوئیاں چھچھا کے ساتھ ضیافت کی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: وقف ترمیمی بل

ہے اور ان کے مطابق، 'بی جے پی آر ایس ایس کا ایجنڈا تھوپ رہی ہے، جو ناقابل قبول ہے۔' دوسری طرف، حکمراں جماعت بی جے پی نے بھی اپنی صف بندی مکمل کر لی ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو کی قیادت میں صبح 10 بجے ایک اہم اجلاس ہوا، جس میں بی جے پی کے تمام ارکانِ پارلیمنٹ کی حاضری یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ انہیں ہدایت دی گئی کہ وہ بل کی پیشی اور ووٹنگ کے دوران ایوان میں موجود رہیں۔ پارلیمنٹ میں آج دوپہر 12 بجے سے بحث شروع ہوگی، جس کے لیے بی جے پی کو 4 گھنٹے دیے گئے ہیں، جبکہ اتحادی جماعتوں سمیت این ڈی اے کے پاس مجموعی طور پر 4 گھنٹے 40 منٹ کا وقت ہوگا۔ بل پر بحث کے لیے کل 8 گھنٹے مختص کیے گئے ہیں، تاہم اگر ضروری ہوا تو اسپیکر اوم برلا وقت میں توسیع کر سکتے ہیں۔ بل کے حامیوں اور مخالفین کے درمیان سخت نوک جھونک کا امکان ہے۔ جہاں حکومت اسے مسلمانوں کے حق میں ایک اصلاحی اقدام بتا رہی ہے، وہیں اپوزیشن اسے اقلیتی حقوق پر "حملہ" قرار دے رہی ہے۔ اپوزیشن کا موقف ہے کہ بل کے ذریعے وقف جائیدادوں کے تحفظ پر منفی اثر پڑے گا اور حکومت کو انہیں کنٹرول کرنے کا موقع مل جائے گا۔ بحث کے دوران کانگریس، راشٹریہ جنتا دل، سماجوادی پارٹی اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان سخت مخالفت کریں گے، جبکہ بی جے پی اور اس کے اتحادی بل کو پاس کرانے کے لیے بھرپور دفاع کریں گے۔ ایوان میں ہنگامہ آرائی اور سخت جملوں کے تبادلے کی توقع ہے۔

بل کی منظوری کے لیے این ڈی اے کو اکثریتی حمایت حاصل ہے، تاہم اپوزیشن اس پر ووٹنگ کے دوران کچھ غیر جانبدار جماعتوں کو اپنے حق میں لانے کی کوشش کر سکتی ہے۔ سیاسی حلقوں میں اسے اہم ترین بلوں میں سے ایک قرار دیا جا رہا ہے، جس کے اثرات مستقبل کی سیاست پر بھی پڑ سکتے ہیں۔

بقیہ: رام نومی کے نام

گے؟" درحقیقت، 26 ویں انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، بی جے پی رام نومی کے موقع پر ریاست میں ہندوتوا کی لہر لانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے ریاست بھر میں ایک منصوبہ بند مہم چلائی گئی ہے۔ زعفرانی کیمپ کی مختلف شاخوں اور مذہبی تنظیموں نے ریاست کے مختلف حصوں میں پوسٹروں اور بینروں پر کروڑوں روپے خرچ کیے ہیں۔ بھگوا پارٹی رام نومی کے موقع پر کم از کم ایک کروڑ لوگوں کو سڑکوں پر لانے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ چیف منسٹر نے الزام لگایا کہ ریاست کے امن کو خراب کرنے کی منصوبہ بند کوشش کی جا رہی ہے۔ حالانکہ ممتا نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ انہیں مذہبی پابندی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ انہوں نے انتظامیہ کے اصولوں اور ہدایات پر عمل کرنے کے لیے مذہبی پابندی پر زور دیا۔ چند مظاہرین نے حال ہی میں وزیر اعلیٰ کے دورہ لندن میں خلل ڈالنے کی کوشش کی۔ ممتا نے آج ان 'رام بام' اراکین کو بھی نشانہ بنایا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر وہ بیرون ملک مجھ سے پوچھیں کہ کیا میں ہندو ہوں تو میں بی جے پی کو جواب دینے کا پابند نہیں ہوں۔

بقیہ: مہاراشٹر اور مغربی بنگال

مطابق حادثہ منگل کی شام کا ہے۔ بائک پر سوار ایک ہی کنبہ کے چار لوگ ڈاک بنگلہ موڑ سے فرکہ جا رہے تھے۔ تبھی شمشیر گنج علاقے میں ایک ڈمپر نے بائک کو زوردار ٹکر مار دی۔ ڈمپر نے بائک کو پیچھے ٹکر ماری۔ اس کے بعد سڑک پر گرے لوگوں کو کچلتے ہوئے آگے بڑھتی رہی۔ موقع پر موجود لوگوں نے زخمیوں کو فوراً اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے ان سبھی کو مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کے مطابق سبھی لوگ فرکہ تھانہ علاقہ کے مہادیو نگر گاؤں کے رہنے والے تھے۔ مہلوکین کی شناخت اعجاز شیخ، توحید شیخ، جاہل شیخ اور دو سالہ آصف شیخ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس افسر نے بتایا کہ حادثے کے بعد غصے میں بھیڑ نے ایک گھنٹے سے زیادہ وقت تک سڑک کو جام رکھا۔ اس دوران ڈمپر سمیت جام میں پھنسے دیگر گاڑیوں کو نقصان بھی پہنچایا گیا۔ لیکن فوراً ہی پولیس کے جوانوں نے حالات کو قابو میں کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ڈمپر ٹرک کے ڈرائیور کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

بقیہ: کرن رجیجو نے وقف

ہے۔ اپوزیشن اراکین کی طرف سے رکاوٹوں کے درمیان انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی بل کے بارے میں، 'آپ یہ دلیل دینا بند کر دیں کہ مسلمانوں کی (جائیداد) کے معاملے میں غیر مسلموں کو کیوں شامل کیا جا رہا ہے۔' اپوزیشن بالخصوص کانگریس پر بے معنی ووٹ بینک کی سیاست میں ملوث ہونے کا الزام لگاتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ 2014 کے انتخابات سے عین قبل اس وقت کی کانگریس کی قیادت والی متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت نے دہلی میں شہری ترقی کی وزارت کی 123 جائیدادوں کو دہلی وقف بورڈ کو منتقل کیا تھا۔ مسٹر رجیجو نے کہا "آپ کو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا، آپ الیکشن ہار گئے..... پھر آپ ایسی باتیں کیوں کرتے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو اس بل پر بحث کرنی چاہئے اور اس کے حوالے سے کوئی ابہام پیدا نہیں کرنا چاہئے۔ یہ بل کسی کے خلاف نہیں ہے بلکہ مسلمانوں کے مفاد میں ہے اور تمام مسلمان چاہتے ہیں کہ وقف املاک کا مناسب طریقے سے انتظام کیا جائے۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر، ای ایل ٹی-125-ٹیلوسی- 18پی- 24، بتاریخ: 28.03.2025، ای-ٹنڈر نوٹس مطلوب ہے بذریعہ سینٹر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (ٹی آر ڈی)، پوربی ریلے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ہوڑہ ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 کے برخلاف ٹنڈر نمبر، ای ایل ٹی-125-ٹیلوسی-اوٹی-18پی-24 کا مندرجہ ذیل کاموں کیلئے۔ کام کا نام و مقامات: 25 کے وی اے ایچ ای تجدید پیشول مع توسیع لمبائی، برائے پی ایف 06 اور 07، نئے بوگیاں 2، 3، 4 اور دیگر کاموں کا مقام بردوان اسٹیشن کے ہوڑہ ڈویژن میں پوربی ریلوے کیلئے۔ کام کی تخمینہ لاگت: 6,42,06,453.00 روپے۔ ٹنڈر فارم کی قیمت: صفر۔ زر بیعانہ / ڈسیکورٹی برائے ادائیگی: 4,71,000.00 روپے۔ کام پورا ہونے کی مدت: 24 (چوبیس) مہینے کا ایل اوائے جاری ہونے کی تاریخ سے۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 15.00 بجے، مورخہ: 21.04.2025۔ ٹنڈر کھلنے کیلئے۔ ٹنڈر بند ہونے کے بعد کسی بھی وقت ٹنڈر کھل جائے گا۔ ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رجوع کر سکتے ہیں: www.ireps.gov.in، پوری جانکاری / حالات / ٹنڈر کے نمونے کیلئے ٹنڈر جمع ہوگا آن لائن سے ہی۔ دستی پیشکش کا اس ٹنڈر کیلئے ممانعت ہے۔ کوئی بھی ایسا آفر موصول کرایا گیا تو لینے کے بعد اسے کلی طور پر خارج کر دیا جائے گا۔

HWH-02/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس. ای. ریلوے-ٹنڈر

سینئر ڈی ایس ٹی ای چکر دھر پور/ساؤتھ ایسٹرن ریلوے کارگزار کی طرف سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای-ٹنڈر مطلوب ہے برخلاف ٹنڈر نمبر کے۔ نیچے دیے گئے کام کیلئے۔ مورخہ: 21.04.2025 کو 15.00 بجے۔ دستی پیشکش ان ٹنڈروں کیلئے ضروری نہیں اگر ایسی کوئی پیشکش آ بھی گئی تو لینے کے بعد نظر انداز کر دیا جائے گا۔ سلسلہ نمبر: 1، ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ٹی- سی کے پی- اوٹی-24-142-25، بتاریخ 01-04-2025 کام کا نام: ایس ایٹ ٹی کام سے متعلق، آغاز و غیر آغاز گڈریں، برج نمبر 335 کیلئے اپ اور ڈاؤن میں نکلی وانی کوئی اسٹیشن کے درمیان۔ ٹنڈر کی لاگت: 45,65,395.68 روپے۔ زر بیعانہ: 91,300 روپے۔ پورا ہونے کی مدت: 03 (تین) مہینے۔ سلسلہ نمبر-2: ٹنڈر نوٹس نمبر: ایس ٹی-سی کے پی-اوٹی-24-143، بتاریخ: 01.04.2025، کام کا نام: ای

رام نومی کے موقع پر سخت حفاظتی انتظامات

پولس کی 8 دن کی تمام تعطیلات منسوخ

کولکاتا، 2/اپریل: (عوامی نیوز سروس) رام نومی کے موقع پر سخت حفاظتی انتظامات کی جارہی ہے۔ پولس نے اپنے حکام کی 8 دن کی تمام تعطیلات منسوخ کردی۔ واضح ہوکہ ہر سال رام نومی کے دن نہ صرف کولکاتا شہر بلکہ ریاست کے مختلف حصوں میں کئی تنظیموں کی جانب سے جلوس نکالے جاتے ہیں۔ اس بار الیکشن کی گرمی میں بنگال میں رام نومی کو لے کر چہ میگوئیاں کافی بڑھ گئی ہیں۔ خیال رہے کہ رام نومی 6 اپریل کو آرہی ہے۔ بی جے پی اس دن ریاست بھر میں جلوس نکالنے کی تیاری کر رہی ہے۔ یہاں تک کہ بی جے پی کے کئی لیڈروں سے ہتھیاروں کے ساتھ مارچ کی بات بھی سنی گئی ہے۔ پولس انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تیار ہے کہ اس دن امن وامان کی صورتحال خراب نہ ہو۔ تمام پولس اہلکاروں کی چھٹی بدھ سے 9 اپریل تک منسوخ کردی گئی ہے۔ ان 8 دنوں کے دوران پولس اہلکاروں کو صرف ہنگامی صورت حال میں ہی چھٹی کی اجازت ہوگی۔ ایک بار پھر کولکاتا پولیس کمشنر منوج ورما نے کہا کہ ہتھیاروں کے ساتھ جلوس نکلے گا تو پولس کارروائی کرے گی۔ ذہن نشیں رہے کہ کچھ دن پہلے ریاستی پولس کے اے ڈی جی (جنوبی بنگال) نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ خفیہ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان تشدد کو ہوا دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔ کولکاتا پولیس کے سینئر افسران بار بار پریس کانفرنس کر کے یہ وضاحت کررہے ہیں کہ پولس رام نومی پر کسی بھی بدامنی کو روکنے کے لیے تیار ہے۔ اس سلسلے میں اقدامات کیے جارہے ہیں۔ کولکاتا کے میئر نے منگل کو بشمول گارڈن ریچ شہر کے ایک بڑے حصے کا دورہ کیا۔ جہاں سے رام نومی کے جلوس شہر کے مختلف علاقوں میں شروع ہوسکتے ہیں۔

☆

کافی ہاؤس مسماری کے خلاف عوامی احتجاج، کارپوریشن کو عرضداشت

کولکاتا، 2/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کالج سٹریٹ پر انڈین کافی ہاؤس کے گراؤنڈ فلور کا کچھ حصہ گرایا جارہا تھا۔ ذرائع کے مطابق یہ جگہ ایک تاجر نے خریدی تھی۔ چنانچہ وہ ستونوں کو توڑ کر توسیع کی کوشش کر رہے تھے۔ کافی ہاؤس حکام نے اس معاملے پر سخت اعتراض کیا۔ پولس کو فوری طور پر بلایا گیا اور کولکاتا کارپوریشن کو بھی اطلاع دی گئی۔ نتیجتاً کام وقتی طور پر رک گیا ہے لیکن فطری طور پر بہت سے سوالات نے جنم لیا ہے۔ ہر کوئی جاننا چاہتا ہے کہ کیا ہیریٹیج بلڈنگ کو اس طرح گرایا جاسکتا ہے اور اگر ایسا ہے تو یہ کام کس کی اجازت سے ہورہا ہے۔ بدھ کو کافی ہاؤس سوشل سروس ایسوسی ایشن نے کولکاتا کارپوریشن کو ایک ڈیپوٹیشن پیش کیا۔ وہ میئر فرہاد حکیم سے بھی ملنا چاہتے تھے لیکن ایسا ممکن نہ ہوسکا۔ اس تنظیم کے سکریٹری نے کہا کہ جس طرح سے تعمیراتی کام چل رہا ہے اس کی وجہ سے عمارت خود ہی تباہی کا باعث بن سکتی ہے۔ اس لیے عرضداشت پیش کی گئی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ایسی چیزیں نہ ہوں اور بلدیہ پورے معاملے پر نظر رکھے۔ وہ چاہتے ہیں کہ کافی ہاؤس کی عمارت کی نگرانی کے لیے ایک کمیٹی بنائی جائے۔ واضح ہوکہ کولکاتا کارپوریشن نے پہلے ہی اس معاملے میں مداخلت کرتے ہوئے کام روک دیا ہے۔ نوٹس بھی دیا گیا ہے۔ لیکن کافی ہاؤس کے حکام پوری طرح سے قائل نہیں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کام فی الحال معطل ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ مستقبل میں کام دوبارہ شروع نہیں ہوسکتا۔ اس لیے وہ اس کا مستقل حل چاہتے ہیں۔ حکام کے مطابق اس عمارت کو محفوظ رکھنا سب کی ذمہ داری ہے۔ کیونکہ یہ کولکاتا اور بنگال کی روایت ہے۔ دراصل کافی ہاؤس کی دوسری منزل کو چھوڑ کر پہلی منزل اور بالائی منزل ایک نجی کمپنی کے ہاتھ میں ہے۔ یہ واضح نہیں ہے کہ اس بار اسے کرائے پر دیا جائے گا یا اسے بالکل فروخت کیا جائے گا۔ لہٰذا اس بات پر بحث جاری ہے کہ اس عمارت میں تعمیراتی کام کون کرسکتا ہے، کتنا، یا بالکل بھی کیا جاسکتا ہے۔ اس بات پر بھی بحث جاری ہے کہ تعمیراتی کام کرنے کے لیے کس کی اجازت درکار ہے۔ اس لیے تعمیراتی کام میں خلل پڑنے پر تاجر ناراض ہوگیا۔ کافی ہاؤس میں آنے والے لوگوں سے اس کا جھگڑا ہوگیا۔ کیونکہ انہوں نے ہی احتجاج کیا اور پولس کو بلایا۔ اس کے باوجود کالج اسٹریٹ پر واقع روایتی کافی ہاؤس کے گراؤنڈ فلور پر تعمیراتی کام جاری تھا۔ معاملہ کا علم ہوتے ہی کافی ہاؤس حکام اور علاقہ مکینوں نے شدید احتجاج کیا۔ پولس اور کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) نے بھی مداخلت کی۔ وہ کام فی الحال روک دیا گیا ہے۔ تاہم ابھی تک کسی نے اس بارے میں کچھ نہیں بتایا کہ ایسا کیوں اور کون کررہا ہے۔ کافی ہاؤس سوشل سروس ایسوسی ایشن نے بدھ کو کولکاتا کارپوریشن کو پورے معاملے کے حوالے سے ایک ڈیپوٹیشن پیش کیا۔

ہائی کورٹ سے بھاٹپاڑہ فائرنگ کے واقعہ میں ارجن سنگھ کو عارضی راحت

کولکاتا، 2/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے بھاٹپاڑہ فائرنگ کے واقعہ میں ارجن سنگھ کو عارضی راحت دی۔ ارجن کے وکیل نے جسٹس جئے سین گپتا کی عدالت سے کہا کہ ریاستی حکومت ارجن سنگھ کو جھوٹے سیاسی مقدمے میں پھنسانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ارجن سنگھ سابق عوامی نمائندے ہیں۔ اس کے فرار ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ واضح ہوکہ بھاٹپاڑہ فائرنگ واقعہ میں بیرک پور کے سابق ایم پی ارجن سنگھ کو کلکتہ ہائی کورٹ سے عارضی راحت ملی ہے۔ بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ نے زبانی حکم امتناعی جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس واقعہ میں ارجن کے خلاف کوئی سخت کارروائی نہیں کی جاسکتی ہے۔ جمعرات کو کیس کی دوبارہ سماعت ہوئی۔ یہ پابندی سماعت کے بعد نئے احکامات جاری ہونے تک نافذ رہے گی۔ ارجن کے وکیل نے جسٹس جوئے سینگپتا کی عدالت کو بتایا کہ ریاستی حکومت سیاسی انتقام کی وجہ سے ارجن سنگھ کو جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ارجن سنگھ سابق عوامی نمائندے ہیں۔ اس کے فرار ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ اس کے باوجود ان کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری ہو چکے ہیں۔ عدالت کو اس سلسلے میں ارجن سنگھ کی حفاظت کرنی چاہیے۔ ارجن کے وکیل کی اپیل پر سماعت کے بعد جسٹس سین گپتا نے زبانی طور پر کہا کہ جمعرات تک اس معاملے میں ارجن سنگھ کے خلاف کوئی سخت کارروائی نہیں کی جاسکتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ارجن سنگھ کو گرفتار نہیں کیا جا سکتا۔ خیال رہے کہ بھاٹپاڑہ میں میگھنا مل کے سامنے فائرنگ کے واقعہ کے سلسلے میں پولس نے ارجن سنگھ کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ بیرک پور کی عدالت نے اس معاملے میں منگل کو ارجن کے خلاف گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا۔ ارجن سنگھ کا دعویٰ ہے کہ حکمراں ترنمول کانگریس ان کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کر کے انہیں پھنسانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس کے جواب میں مقامی ایم ایل اے سومناتھ شیام نے دعویٰ کیا کہ گولی مارنے والے نوجوان نے کہا کہ ارجن سنگھ نے خود گولی چلائی ہے۔

بکاس بھون کا گرمی کی چھٹی میں اضافے کا امکان؟

کولکاتا، 2/اپریل: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے باشندے مارچ کی شدید گرمی سے پریشان ہیں۔ ریاست کے کچھ اضلاع میں درجہ حرارت پہلے ہی 40 ڈگری کے قریب پہنچ چکا ہے۔ بزرگ پہلے ہی اس شدید گرمی کا شکار ہیں۔ لہٰذا اگر اپریل میں یہی صورت حال رہی تو معلوم نہیں آنے والے دنوں میں، یعنی مئی جون میں کیا صورتحال ہوگی۔ طلباء کو دیکھتے ہوئے والدین ابھی سے پریشان ہیں۔ اس سلسلے میں بکاس بھون ذرائع کے مطابق وہ اس معاملے پر فی الحال کوئی فیصلہ نہیں لینا چاہتے۔ کیونکہ اس معاملے میں وہ ضلع وار رپورٹس حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بکاس بھون مزید ایک ہفتہ انتظار کرنا چاہتا ہے۔ ریاست میں موسم گرما کی تعطیلات عام طور پر 12 اور 23 مئی کے درمیان ہوتی ہیں۔ ریاست کے کئی اضلاع میں ہیٹ ویو کی وارننگ پہلے ہی جاری کی جا چکی ہے۔ ریاست کے اساتذہ خوفزدہ ہیں کہ اگلے چند مہینوں میں گرمی کی لہر کتنی شدید ہوگی۔ خیال رہے کہ مغربی بنگال میں اسکولوں میں گرمیوں کی چھٹیاں ڈیڑھ ماہ تک جاری رہنے کا رجحان ہے۔ نتیجے کے طور پر، زیادہ تر طالب علم بھول جاتے ہیں کہ انہوں نے پہلے کیا پڑھا ہے۔ لہٰذا اس صورتحال میں اکثر اساتذہ گرمیوں کی تعطیلات بڑھانے کے بجائے اسکول کے اوقات کار میں تبدیلی کا مطالبہ کررہے ہیں۔ اس لیے کئی اساتذہ تعطیلات کے بجائے صبح اسکول منعقد کرنے کے انتظامات کا مطالبہ کررہے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ پڑھائی میں خلل نہ پڑے۔ آئندہ دنوں میں شدید گرمی سے بچنے کے لیے ریاست کے پرائمری اسکولوں میں کلاسوں کے اوقات میں کوئی تبدیلی کی جائے گی یا نہیں اس حوالے سے مختلف اضلاع سے رپورٹس پہلے ہی آنا شروع ہوگئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق پرائمری ایجوکیشن بورڈ نے تاحال اس معاملے پر کوئی فیصلہ نہیں کیا تاہم اطلاعات ہیں کہ بہت جلد کوئی فیصلہ ہوسکتا ہے۔ گزشتہ چند سالوں کی طرح اس سال بھی گرمیوں کی چھٹیوں کی فہرست طویل مگر مشکل ہے۔ اسکولوں کو اس مضمون میں بہت بڑا نصاب مکمل کرنے میں بھی پریشانی ہوگی۔ خاص طور پر اگر طویل تعطیل ہے تو پھر بھی دوسرے سمیسٹر کے امتحان کے نصاب کو ختم کرنے کی فکر ہے۔ نصاب کے نئے اصولوں کے مطابق فی الحال طلباء کا سال میں تین بار، اپریل، ستمبر اور دسمبر میں کلاس وار جائزہ لیا جاتا ہے۔ اسکولوں میں پہلے سمیسٹر امتحانات شروع ہو گئے ہیں۔ جیسے ہی یہ امتحانات ختم ہوں گے، ہائر سیکنڈری کلاسز کا تیسرا سمیسٹر شروع ہو جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاستی اسکول ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کئی وجوہات کی بنا پر اتنی جلدی گرمیوں کی تعطیلات کے حوالے سے کوئی فیصلہ لینے کو تیار نہیں ہے۔

چندریما بھٹاچاریہ کی قیادت میں آنچل پروگرام کا آغاز

کولکاتا، 2/اپریل: (عوامی نیوز سروس) آنچل پروگرام کولکاتا میں شروع ہوا۔ چندریما بھٹاچاریہ کی قیادت میں کولکتہ میں پہلی میٹنگ جنوبی کولکتہ کے یعقوب پارک میں ہوئی۔ جہاں 7 وارڈز کی خواتین موجود تھیں۔ واضح ہوکہ ترنمول ویمنس کانگریس کا آنچلے آنچل پروگرام اپریل سے شروع ہوا ہے۔ یہ بڑے پیمانے پر پروگرام ریاست بھر میں ڈیڑھ ماہ یعنی 15 مئی تک جاری رہے گا۔ حکمراں پارٹی کا یہ پروگرام اس بات کو اجاگر کرنا ہے کہ لکشمی بھنڈار، سواستھ ساتھی، کانشپا، انتخابات سے قبل مختلف منصوبوں سے خواتین کس طرح فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ اس پروگرام کا آغاز بدھ کو کولکاتا میں وزیر چندریما بھٹاچاریہ کی موجودگی میں ہوا۔ کولکاتا میں پروگرام بنیادی طور پر وارڈ پر مبنی خواتین کی بیداری کے لیے کیے جارہے ہیں۔ اعلیٰ قیادت اس بات پر روشنی ڈال رہی ہے کہ کس طرح ریاستی حکومت کے منصوبے خواتین کو بااختیار بنانے کی راہ ہموار کررہے ہیں۔ ترنمول مہیلا کانگریس کی صدر چندریما بھٹاچاریہ نے بدھ کو جنوبی کولکاتا میں پروگرام کی قیادت کی۔ اس پروگرام کے تحت آنے والے دنوں میں جنوبی کولکاتا میں 12 اور شمالی کولکاتا میں 8 میٹنگیں ہوں گی۔ خواتین کی ترنمول کانگریس آئندہ ڈیڑھ ماہ میں ریاست کے مختلف حصوں میں کل ایک ہزار میٹنگیں کرے گی۔

چیف سکریٹری کا کچرے کو ہٹانے کیلئے فوری کارروائی کا حکم

کولکاتا، 2/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ہوڑہ کو آلودگی سے پاک بنانے کی پہل کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں چیف سکریٹری نے جمع کچرے کو ہٹانے کے لیے فوری کارروائی کا حکم دیا۔ ریاستی حکومت نے آنے والے دنوں میں کولکاتا کا جڑواں شہر ہوڑہ کو مکمل طور پر آلودگی سے پاک بنانے کے لیے نئے اقدامات کیے ہیں۔ فی الحال انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ شہر میں جمع کچرے کو فوری طور پر ہٹایا جائے۔ چیف سکریٹری منوج پنت نے ہوڑہ ضلع کے انتظامیہ اور محکمہ بلدیات کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ انہوں نے میٹنگ میں کہا کہ ہمیں ضرورت پڑنے پر اضافی گاڑیاں اور کارکنان کی خدمات حاصل کر کے شہر کے کچرے کو تیزی سے صاف کرنے کی ضرورت ہے۔ چونکہ مین ڈمپ شہر سے کافی دور ہے اس لیے کچرے کو ڈمپ کرنے کے مسائل ہیں۔ اس وجہ سے ہوڑہ کے قریب ایک نئی متبادل بستی کی نشاندہی کا بھی حکم دیا۔ چیف سکریٹری نے مزید کہا کہ ”جب تک متبادل انتظامات نہیں کیے جاتے تب تک کچرے کو کولکاتا لے جانے کا انتظام کیا جائے گا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ شہر کی صفائی کے حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ریاستی حکومت نے مطلع کیا ہے کہ شہر کے ہر گھر سے کچرے کو مقررہ وقت پر اکٹھا کرنے، اسے ڈمپر میں لوڈ کرنے اور اسے مقررہ مرکز تک پہنچانے کے پورے عمل کی اب سخت نگرانی کی جائے گی۔ ریاستی حکومت اس پہل کے ذریعے ہوڑہ شہر کو صاف ستھرا اور آلودگی سے پاک بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

کولکاتا میٹرو ریل میں مسافروں کی آمدورفت کا نیا ریکارڈ

کولکاتا، 2/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو میں مسافروں کی آمدورفت کا نیا ریکارڈ بنا ہے۔ واضح ہوکہ کولکاتا میٹرو 2024-25 کے لیے مسافروں کے اعداد وشمار جاری کرتی ہے۔ ہر روز، لاکھوں لوگ اپنے کام کی جگہ یا اپنی منزل تک پہنچنے کے لیے میٹرو سروسز کا استعمال کرتے ہیں۔ اور اب معلوم ہوا ہے کہ کولکتہ میٹرو نے 2024-25 مالی سال میں مسافروں کی نقل وحمل کے ذریعے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ کولکاتا میٹرو نے حال ہی میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ مالی سال 2024-25 کافی منافع بخش رہا ہے۔ کل منگل کو میٹرو نے اعلان کیا کہ اس سال تقریباً 218 ملین لوگوں نے سفر کیا ہے، جو کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 13 فیصد اضافہ ہے۔ پچھلے سال 193 ملین لوگوں نے میٹرو کا استعمال کیا۔ اس معاملے میں بلاشبہ بڑھتا ہوا میٹرو ایریا اور نئے اسٹیشنز اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ فی الحال، میٹرو چار مختلف راستوں پر چلتی ہے: بلیو لائن، گرین لائن، پرپل لائن، اور اورنج لائن۔ تاہم، سب سے زیادہ مسافر بلیو لائن یا دکھنیشور سے کبی سبھاش روٹ پر ہیں۔ اس سال اس روٹ پر 189 ملین مسافروں نے سفر کیا ہے۔ اس کے بعد گرین لائن یا ہوڑہ میدان سے ایسپلینیڈ کا راستہ ہے۔ جہاں 1.3 کروڑ مسافروں نے سفر کیا ہے۔ 5.9 لاکھ لوگوں نے اورنج لائن یا نیو گڑیا سے روبی روٹ پر سفر کیا ہے۔ اس کے علاوہ گرین لائن 1 روٹ پر مسافروں کی تعداد میں بھی گزشتہ سال کے مقابلے میں 15 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ اور پرپل لائن یا جوکا تا ماجر ہاٹ لائن پر مسافروں کی تعداد میں بھی 31 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ مزید نئے روٹ اور اسٹیشن جلد ہی شروع کیے جائیں گے۔ کولکاتا میں میٹرو کنیکٹیویٹی کو مزید بہتر بنانے کے لیے کام مسلسل جاری ہے۔ کولکاتا ہوائی اڈہ اور جیسور روڈ میٹرو اسٹیشن بھی چند مہینوں میں کھول دیا جائے گا۔ توقع ہے کہ اجراء کے بعد مسافروں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا۔

ہائی کورٹ کی مشروط اجازت سے شوبھندو کی ریلی

کولکاتا، 2/اپریل: (عوامی نیوز سروس) بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ نے جلوس کے لیے مشروط اجازت دے دی۔ عدالت کے حکم کی تعمیل میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری اور بی جے پی لیڈر کوستب باگچی میدان میں اترے ہیں۔ بی جے پی کا جلوس شروع ہو چکا ہے۔ شوبھندو نے کہا کہ میں یووا مورچہ کا شکریہ ادا کروں گا۔ بی جے پی کے کئی ایم ایل ایز نے جلوس میں شرکت کی ہے۔ ہمارا 3 بجے پروگرام تھا۔ ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ آپ شام 4 بجے چلیں گے۔ ہمیں 1000 لوگوں کے ساتھ چلنا پڑے گا۔ جلوس ڈورینا کراسنگ پر ختم ہوگا۔ میں اور کچھ دوسرے لوگ CO آفس جائیں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہائی کورٹ جمہوریت کے قیام کے لیے نجات دہندہ کے طور پر سامنے آئی ہے۔ اور ہائی کورٹ نے ڈورینا کراسنگ پر کسی بھی جلسے کی اجازت نہیں دی ہے۔ اور ہم عدالت کے ہر حکم پر عمل کریں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا 28 کو سی او انچارج نے تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ میٹنگ بلائی تھی۔ سی او انچارج نے تسلیم کیا کہ کرشن نگر 2 اور ناگدا میں اوور ایکٹیوٹی ایک غلطی تھی۔ میں ہندی بولنے والے ووٹروں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ اگر آپ کا ایک نام بھی کٹ گیا تو بھارتیہ جنتا پارٹی سڑکوں سے عدالت تک لڑے گی۔ اپوزیشن لیڈر نے الزام لگایا کہ ممتا بنرجی نے ہندی بولنے والے ووٹروں کو ہٹانے کے لیے نشانہ بنایا ہے۔ تاہم وہ سب کے دل میں بنگالی ہیں۔ اس کا ہدف بیرک پور انڈسٹریل ایریا، ہوڑہ، آسنسول، سلی گوڑی، کھڑگپور، کولکاتا کا بندرگاہی علاقہ ہے، جہاں ہندی بولنے والے بنگالی رہتے ہیں۔ انہوں نے ایک اور سرحدی علاقے میں ووٹ ڈالنے والوں کو نشانہ بنایا ان لوگوں کے نام جو مذہبی وجوہات کی وجہ سے پناہ گزین بن گئے ہیں۔ ووٹرز کو نوٹس دیے ہیں کہ ان کے نام کیوں منسوخ کیے جائیں گے۔

☆

ہائی کورٹ گینگ ریپ کیس میں میڈیکل رپورٹ سے ششدر

کولکاتا، 2/اپریل: (عوامی نیوز سروس) گینگ ریپ کیس میں میڈیکل رپورٹ سے ہائی کورٹ ششدر رہ گیا۔ ہائی کورٹ کے جج جسٹس تیرتھنکر گھوش مغربی مدنی پور میں گینگ ریپ کے سلسلے میں دائر کیس میں میڈیکل رپورٹ سے حیران ہیں۔ جج کا سوال ہے کہ مدنی پور میڈیکل کالج اور کلیانی ایمس کی رپورٹس مختلف کیسے ہیں؟۔ جج نے ریاست سے پوچھا کہ کیا دونوں ڈاکٹروں کی آنکھیں مختلف ہیں؟ ایک رگڑ اور سوجن دیکھ سکتا ہے، دوسرا نہیں دیکھ سکتا۔ جج نے ریاست سے پوچھا یہ کیسے ممکن ہے؟۔ جج ریاست سے جاننا چاہتے ہیں کہ کیا دونوں ڈاکٹروں کے بیانات قلمبند کیے گئے؟۔ ریاستی حکومت نے بتایا کہ مدنی پور میڈیکل کالج کے ڈاکٹر کا بیان لیا گیا ہے، لیکن کلیانی ایمس کے ڈاکٹر کا بیان ابھی تک نہیں لیا گیا ہے۔ مبینہ طور پر یہ واقعہ اس سال مارچ میں پیش آیا تھا۔ اگلی سماعت آئندہ جمعہ کو ہوگی۔ خیال رہے کہ اتفاق سے ایک نوجوان خاتون کو کام کی پیشکش کے لالچ میں ہگلی سے مغربی مدنا پور کے ڈیبرا لایا گیا تھا۔ الزام ہے کہ اس کے بعد اسے ایک ویران جگہ پر لے جا کر اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ الزام ہے کہ تین نوجوانوں نے نوجوان خاتون کی بار بار عصمت دری کی۔ تینوں نوجوانوں پر گینگ ریپ کی منصوبہ بندی کرنے کا الزام ہے۔

کولکاتا میڈیکل کالج میں بچوں کے جگر کی بیماریوں کے علاج کیلئے عنقریب نیا شعبہ شروع

کولکاتا، 2/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میڈیکل کالج میں بچوں میں جگر اور دیگر متعلقہ بیماریوں کے علاج کے لیے ایک خصوصی شعبہ کھولا جا رہا ہے۔ پیڈیاٹرک ہیپاٹولوجی، یہ شعبہ 4 اپریل سے شروع کیا جائے گا۔ اسپتال کے دونوں شعبوں، پیڈیاٹرکس اور گیسٹرو اینٹرولوجی کے ڈاکٹر یہاں موجود ہوں گے۔ اس سلسلے میں کولکاتا میڈیکل کالج اور اسپتال کے پرنسپل ڈاکٹر اندرانیل بسواس نے کہا کہ یہ نیا شعبہ اطفال کے شعبہ کی سربراہ پروفیسر ڈاکٹر کلپنا دتہ اور گیسٹرو اینٹرولوجی کے شعبہ کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر کالی داس بسواس اور ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر کلپنا دتہ کی نگرانی میں شروع کیا جا رہا ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق علاج کے لیے آنے والے بچوں میں سے کئی جگر کے مختلف امراض میں مبتلا پائے گئے۔ غور طلب ہے کہ ایس ایس کے ایم اسپتال میں بچوں کے جگر اور دیگر متعلقہ بیماریوں کے علاج کے لیے ایک الگ شعبہ ہے۔ لیکن اس وقت کولکاتا میڈیکل کالج میں بہت سے بچے آرہے ہیں جو جگر یا اس سے متعلقہ بیماریوں کا شکار ہیں۔ صورتحال کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے اسپتال کے حکام نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اس بیماری کے علاج کے لیے ایک علیحدہ یونٹ یا شعبہ کھولا جانا چاہیے۔ جہاں اسپیشلسٹ ڈاکٹرز کے ساتھ ساتھ بیماریوں کے ٹیسٹ کے لیے ضروری سامان بھی موجود ہوگا۔ فطری طور پر اسپتال کے حکام اس نئے شعبہ کے حوالے سے پرجوش ہیں۔

☆

رام نومی کا جلوس نکالنے کیلئے وی ایچ پی ہائی کورٹ سے رجوع

کولکاتا، 2/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ریاستی وی ایچ پی نے رام نومی کا جلوس نکالنے کیلیے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) بنکورہ کے شلتورہ میں جلوس نکالنا چاہتی ہے۔ لیکن پولس مبینہ طور پر اجازت نہیں دے رہی ہے۔ اس لیے انہوں نے جلوس کی اجازت کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے مقدمہ درج کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ واضح ہوکہ 6 اپریل کو ریاست کے مختلف حصوں میں رام نومی کے جلوس نکالے جائیں گے۔ وشو ہندو پریشد بانکوڑہ کے شلتورہ میں جلوس نکالنا چاہتی ہے۔ انہوں نے جلوس کے لیے پولیس سے اپیل کی تھی۔ تاہم پولس نے وشو ہندو پریشد کو جلوس نکالنے کی اجازت نہیں دی، یہ کہتے ہوئے کہ اس دن سلتورہ میں ایک اور جلوس تھا۔ اس لیے وی ایچ پی نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ کیس کی سماعت آئندہ جمعرات کو ہونے کا امکان ہے۔

☆

''فنِ تحقیق''
ایک وادی پُرخار

محمد شمس الحق

تحقیق کے لغوی معنی ہیں، دریافت کرنا، کھوج لگانا، پایۂ ثبوت کو پہنچنا، کسی شے پر قطعی حکم لگانا، تحقیق، دراصل سچائی کی تلاش ہے۔ اپنے مضمون ''میرؔ اور ہم'' میں مجنوںؔ گورکھ پوری نے درج ذیل شعر کو میر تقی میرؔ سے منسوب کیا ہے:

شکست و فتح نصیبوں سے ہے، ولے اے میرؔ
مقابلہ تو دلِ ناتواں نے خوب کیا

یہ شعر میرؔ کا نہیں ہے، بلکہ محمد یار خاں امیرؔ کا ہے، جو قائم چاند پوری کے شاگرد تھے۔ شعر کی اصل شکل اس طرح ہے:

شکست و فتح میاں اتفاق ہے لیکن
مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا

اس شعر کے صحیح خالق کی نشان دہی میں کچھ احباب دھوکا کھا گئے ہیں۔ کئی قابلِ احترام ادیبوں اور دانش وروں نے سہواً اس شعر کو میر تقی میرؔ یا امیرؔ مینائی سے منسوب کیا ہے اور مصرعۂ اولیٰ اس طرح نقل کیا ہے:

شکست و فتح نصیبوں سے ہے، ولے اے میرؔ

مجنوںؔ گورکھپوری سے بھی یہی غلطی سرزد ہوئی ہے۔

ڈاکٹر ابوالخیر کشفی نے اپنی کتاب ''یہ لوگ بھی غضب تھے۔'' (خاکے اور شخصی مطالعے) کے پہلے صفحے پر حسب ذیل شعر میر تقی میرؔ سے منسوب کیا ہے:

یہ لوگ بھی غضب کے ہیں، دل پر یہ اختیار
شب موم کرلیا، سحر آہن بنا لیا

یہ شعر، نواب مصطفیٰ خاں شیفتہؔ کا ہے۔ شعر کی شکل قدرے مختلف ہے:

تم لوگ بھی غضب ہو کہ دل پر یہ اختیار
شب موم کرلیا، سحر آہن بنا دیا

اس غزل کا مقطع ملاحظہ ہو!

اظہارِ عشق اُس سے نہ کرنا تھا شیفتہؔ
یہ کیا کیا کہ دوست کو، دشمن بنا دیا

اسی طرح مندرجہ ذیل شعر، اکبر الہ آبادی کے نام سے منسوب کیا گیا:

اگرچہ شیخ نے داڑھی بڑھائی سن کی سی
مگر وہ بات کہاں، مولوی مدن کی سی

اکبر الہ آبادی کے کلیات، جلد اول، دوم، سوم اور چہارم میں یہ شعر درج نہیں ہے۔

راقم الحروف نے ایک دفعہ ''خم خانۂ جاوید'' کی پانچوں ضخیم جلدوں کا مطالعہ اس خیال سے کیا کہ شاید کوئی ایسا ضرب المثل شعر ہاتھ آجائے، جو عوام اور خواص کی نظروں سے اوجھل ہو۔ پانچوں جلدوں کی ورق گردانی میں دس روز صرف ہوئے۔ شکر ہے کہ راقم کی یہ کوشش رائیگاں نہیں گئی اور گوہر یک دانہ ہاتھ آگیا، جس کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔

مولوی عبدالحکیم سیف، خلف سیّد عبدالرحیم کے حالات لکھتے ہوئے ''خم خانۂ جاوید'' کی جلد چہارم، صفحہ 320 پر لالہ سری رام رقم طراز ہیں:

آپ شاہجہاں پور، روہیل کھنڈ کے باشندے ہیں۔ آپ مدن صاحب مشہور مقدس، متبحر عالم کی اولاد میں سے ہیں، جو نواب سعادت علی خاں کے اتالیق تھے اور جن کی تعریف میں سیّد انشاؔ نے مزاحاً یہ شعر کہا:

ہزار شیخ نے داڑھی بڑھائی سن کی سی
مگر وہ بات کہاں، مولوی مدن کی سی

انشاؔ، نواب سعادت علی خاں کے دربار سے متعلق تھے۔ مولوی مدن، نواب سعادت علی خاں کے اتالیق تھے، پس ان کا بھی دربار سے گہرا تعلق رہا ہوگا۔ قرین قیاس ہے کہ یہ شعر انشاؔ ہی کا ہے۔

تحقیق بڑا صبر ریاضت اور ذمے داری کا کام ہے۔ بقول رشید حسن خاں ''تحقیق کا راستہ، مشکلوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس میں دو چار سے کہیں زیادہ سخت مقام آتے ہیں۔''

تو یہ تمہید تھی۔ اب میں اصل موضوع کی طرف آتا ہوں۔ ماہ نامہ ''نگار'' لکھنو 1957ء میں صفحہ 59 پر ایک مراسلہ چھپا: کس کا ہے؟

وہ آئے بزم میں اتنا تو میرؔ نے دیکھا
پھر اس کے بعد، چراغوں میں روشنی نہ رہی

یہ شعر میر تقی میرؔ سے منسوب ہے، لیکن ''کلیاتِ میرؔ'' میں یہ شعر درج نہیں ہے۔ مختلف اصحاب نے اس شعر کے خالق کے متعلق اظہار خیال کیا، مگر کوئی صحیح نتیجے پر نہ پہنچ سکا۔ تابش دہلوی اپنی کتاب ''دید باز دید'' میں ''مشاعروں کی کہانی'' کے زیر عنوان لکھتے ہیں:

میرے بچپن میں گلستان، بوستان، انوارِ سہیلی خالق باری اور مثنوی مُلّا غنیمت، کلام مجید کے ساتھ عام طور پر بچوں کی پڑھائی جاتی تھیں، اس طرح ہر شخص کو کم از کم خطوط ہی لکھنے کے لیے موقعے کے دس بیس اشعار ضرور یاد ہو جاتے تھے اور اس طرح شعر فہمی کا مذاق عام تھا۔ اُس زمانے کی دلّی میں بیخود دہلوی، سائلؔ دہلوی، آغا شاعرؔ قزلباش، پنڈت امرناتھ ساحرؔ، زارؔ زتشی، شیداؔ دہلوی اور نوجوانوں میں مہاراج بہادر برقؔ اور جادوؔ دہلوی، بزمِ ادب کی رونق تھے۔ یہ شعر برقؔ ہی کا ہے، جو میرؔ سے منسوب ہے:

وہ آئے بزم میں اتنا تو برقؔ نے دیکھا
پھر اس کے بعد، چراغوں میں روشنی نہ رہی

مذکورہ بالا شعر کے اصل خالق کی جستجو میں راقم تابش دہلوی کے درِ دولت پر بھی حاضر ہوا تھا۔ تابش دہلوی نے بڑے وثوق سے کہا تھا کہ زیر بحث شعر، مہاراج بہادر برقؔ ہی کا ہے، لہٰذا مہاراج بہادر برقؔ کو اس شعر کا خالق تسلیم کرلیا گیا، چناں چہ راقم الحروف کی کتاب ''اردو کے ضرب المثل اشعار: تحقیق کی روشنی میں'' پہلے، دوسرے اور تیسرے ایڈیشن میں یہ شعر مہاراج بہادر برقؔ کے نام سے درج کردیا گیا۔ خلیق الزماں نصرت نے ایک کتاب ''برمحل اشعار اور ان کے مآخذ'' کے نام سے لکھی ہے۔ اس کتاب میں ایک مراسلہ چھپا ہے۔ مراسلے کی ہو بہو نقل ذیل میں درج ہے: فکرؔ یزدانی رام پوری

وہ آئے بزم میں اتنا تو فکرؔ نے دیکھا
پھر اس کے بعد، چراغوں میں روشنی نہ رہی

الطاف الرحمن فکرؔ یزدانی، رازؔ یزدانی رام پوری کے شاگرد تھے۔ والد کا نام مولوی حبیب الرحمن تھا۔ رازؔ کہتے ہیں کہ اُن کی موجودگی میں مذکورہ شعر کی غزل صاحب زادہ محمود علی خاں رزمؔ کے دولت کدے واقعے محلہ واجد وارہ، رام پور پر 1940ء میں ایک مشاعرے میں سنائی تھا، جس میں رام پور کے بزرگ محقق شبیر علی خاں شکیب بھی موجود تھے، جنھوں نے اس شعر کا ذکر اپنی کتاب ''رام پور کا دبستانِ شاعری میں کیا ہے۔ یہ شعر، میرؔ کے نام سے منسوب ہوگیا ہے۔ کچھ اس کو مہاراجا بہادر برقؔ کا شعر کہتے ہیں، جو دلّی کے رہنے والے تھے۔ مہاراجا بہادر برقؔ کے استاد بھائی، پنڈت گلزارؔ دہلوی سے جب میں نے اس تعلق سے پوچھا تو انھوں نے کہا کہ مذکورہ شعر مہاراجا بہادر برقؔ کا نہیں ہے۔ وہ ہمارے عزیزوں میں تھے اور سائلؔ کے شاگرد تھے۔ میں بھی سائلؔ کا شاگرد ہوں۔''

تابش دہلوی نے مذکورہ شعر کی مناسبت سے کسی خاص مشاعرے کا ذکر نہیں کیا۔ انھوں نے مہاراج بہادر برقؔ کی کسی کتاب کا حوالہ بھی نہیں دیا۔ صرف یہ کہنا یہ شعر مہاراج بہادر برقؔ کا ہے، کوئی سند نہیں۔ مہاراج بہادر برقؔ کے خلاف فیصلہ کن بات یہ ہے کہ ان کے استاد بھائی، پنڈت گلزارؔ دہلوی نے زیر بحث شعر کو مہاراج بہادر برقؔ کی ملکیت ماننے سے انکار کردیا۔

الفاظ اور محاوروں کا درست استعمال

ڈاکٹر رؤف پاریکھ

☆ موقِف یا موقَف؟

آج کل ٹی وی پر میزبان جب کسی ماہر (یا غیر ماہر) سے ان کی رائے یا کسی مسئلے پر ان کا نقطۂ نظر جاننا چاہتے ہیں تو کہتے ہیں اس سلسلے میں آپ کا موقَف (قاف پر زبر) کیا ہے؟ لیکن اس کا صحیح تلفظ موقِف (قاف کے نیچے زیر) ہے۔

موقِف عربی کا لفظ ہے۔ یہ اسمِ ظرف ہے اور اس کے معنی ہیں وقف کرنے کی جگہ، قیام کرنے کی جگہ، کھڑے ہونے کی جگہ، رُکنے کا مقام، وہ مقام جہاں کوئی ٹھہر جائے۔ دراصل کوئی شخص جہاں کھڑا ہوتا ہے وہاں سے اسے مختلف چیزیں ایک خاص زاویے سے نظر آتی ہیں اور اسی سے موقِف کے دوسرے معنی پیدا ہوگئے یعنی زاویہ نگاہ، اندازِ فکر، نقطۂ نظر، سوچ، خیال۔ گویا معنی تو درست ہیں لیکن تلفظ غلط ہے۔ درست تلفظ میں ''ق'' کے نیچے زیر ہے یعنی موقِف۔

☆ مُنتظِر یا مُنتظَر؟

عربی الفاظ کے تلفظ میں بعض اوقات بہت احتیاط کرنی پڑتی ہے کیونکہ عربی میں اکثر زیر اور زبر کے فرق سے مفہوم کچھ کا کچھ ہوجاتا ہے۔ عربی میں بعض اوقات زیر اور زبر کے فرق سے فاعل اور مفعول کا بھی فرق پیدا ہوجاتا ہے۔ ایسا ہی ایک لفظ ''مُنتظِر'' (ظوئے کے نیچے زیر) ہے۔ اس کے معنی ہیں جو انتظار کرے، انتظار کرنے والا۔ لیکن اگر یہاں ظوئے کے نیچے زیر کی بجائے اس پر زبر لگا دیا جائے یعنی اسے ''مُنتظَر'' پڑھا جائے تو اس کا مطلب ہوگا وہ جس کا انتظار کیا جائے۔ لیکن اس سلسلے میں احتیاط نہیں کی جاتی اور اقبال کے مشہور شعر:

تجھی اے حقیقتِ منتظَر! نظر آ لباسِ مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبینِ نیاز میں

میں بھی منتظَر کو منتظِر (یعنی ''ظ'' پر زبر کی بجائے اس کے نیچے زیر) پڑھا جاتا ہے جس سے مفہوم خبط ہو کر رہ جاتا ہے۔ غلام رسول مہر نے بانگِ درا کی شرح ''مطالبِ بانگِ درا'' کے عنوان سے لکھی ہے۔ اس میں وہ مندرجہ بالا شعر کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں ''حقیقتِ منتظَر: وہ حقیقت جس کا انتظار کیا جائے، ذاتِ خداوندی''۔ پھر مفہوم بتاتے ہوئے لکھتے ہیں ''اے خدا کبھی مادّی لباس میں بھی جلوہ دِکھا''۔ گویا اللہ تعالیٰ منتظَر (ظوئے پر زبر کے ساتھ) ہیں اور ہم منتظِر (ظوئے کے نیچے زیر کے ساتھ) ہیں۔ اللہ ہمارا انتظار نہیں کررہا بلکہ ہمیں اس کا انتظار ہے، وہ منتظَر ہے۔ ہم اس کا انتظار کررہے ہیں، ہم منتظِر ہیں کہ کب ان کا جلوہ دِکھائی دے۔ اگر میں آپ کا انتظار کررہا ہوں تو میں منتظِر ہوں اور آپ منتظَر ہیں۔ اندازہ کیجیے کہ زیر اور زبر کے فرق سے مفہوم کیسے زیروزبر ہوجاتا ہے۔

☆ مُصوِّر یا مُصوَّر؟

منتظِر اور منتظَر جیسا ایک اور لفظ بھی ہے جس میں زیر اور زبر کے فرق سے فاعل اور مفعول کا فرق ہوجاتا ہے اور وہ ہے مُصوِّر اور مصوَّر۔ اگر اس میں واو کے نیچے زیر لگا کر مصوِّر پڑھا جائے تو اس کا مطلب ہوگا جو صورت بنائے، صورت بنانے والا، صورت گر، اللہ تعالیٰ کو بھی کہتے ہیں۔ قرآن شریف کی سورۃ حشر کی آخری آیات میں اللہ تعالیٰ کے جو اچھے نام (اسماء الحسنیٰ) آئے ہیں ان میں سے ایک مصوِّر بھی ہے۔ مصوِّر کا ایک مفہوم ''تصویر بنانے والا'' بھی ہے اور نقاش بھی۔ لیکن اگر اس لفظ میں واو پر زبر پڑھا جائے یعنی مصوَّر تو اس کا مطلب ہوگا: جس کی تصویر بنائی جائے، جس کی تصویر بنائی گئی ہو، تصویر والا، رسالہ یا کتاب وغیرہ جس میں تصویر ہو، باتصویر۔ اسی لیے جس رسالے میں تصویریں ہوں اسے ''مصوَّر رسالہ'' کہتے ہیں۔ اسے مصوِّر (واو کے نیچے زیر) رسالہ پڑھنا غلط ہوگا۔ جس کاغذ پر تصویر بنی ہوئی ہو اسے بھی مصوَّر (واو پر زبر) کہتے ہیں۔ میر تقی میر کا شعر ہے:

دلّی کے نہ تھے کُوچے، اوراقِ مصوَّر تھے
جو شکل نظر آئی، تصویر نظر آئی

کہیے آپ مصوِّر ہیں یا مصوَّر؟

(جاری ہے)

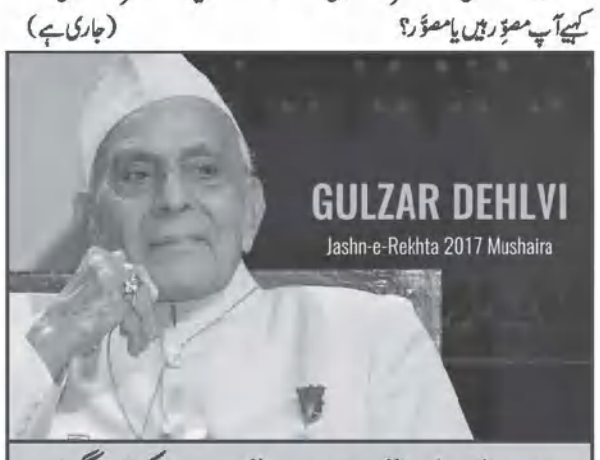

اے مسیحا دم ترے ہوتے ہوئے کیا ہوگیا

گلزار دہلوی

اے مسیحا دم ترے ہوتے ہوئے کیا ہو گیا
بیٹھے بٹھلائے مریض عشق ٹھنڈا ہو گیا
یوں مرا سوز جگر دنیا میں رسوا ہو گیا
شعر و نغمہ رنگ و نکہت جام و صہبا ہو گیا
چارہ گر کس کام کی بخیہ گری تیری کہ اب
اور بھی چاک جگر میرا ہویدا ہو گیا
ہے تری زلف پریشاں یا مری دیوانگی
جو تماشہ کرنے آیا خود تماشا ہو گیا
ہائے یہ تازہ ہوا گلشن میں کیسی چل پڑی
بلبل باغ و بہاراں رو بہ صحرا ہو گیا
عمر بھر کی مشکلیں پل بھر میں آساں ہو گئیں
ان کے آتے ہیں مریض عشق اچھا ہو گیا
کیا مرے زخم جگر سے کھل اٹھی ہے چاندنی
کن چراغوں سے زمانے میں اجالا ہو گیا
ہر طرح مایوس اور محروم ہو کر پیار سے
جس کے تم پیارے تھے وہ مولا کو پیارا ہو گیا
ہم گنہ گاروں کی لغزش حشر میں کام آ گئی
چشم نم کا دامن تر کو سہارا ہو گیا
اک مری شاخ نشیمن پھونکنے کے واسطے
کس کی کج فہمی سے گھر بھر میں اجالا ہو گیا
اب شفق یا ابر کا گلزارؔ کیوں ہو انتظار
ان کی آنکھوں سے جو پینے کا اشارہ ہو گیا

اف یہ چاچے مامے تائی وغیرہ!

وسعت اللہ خان

آج مجھے وہ تمام شادیاں یاد آرہی ہیں جن میں شرکت کا احسان کرنے والے دور اور قریب کے بزرگ ماضی کے وہ تمام قصے اور قضیے نکال نکال کے لے آتے ہیں جن کا شادی کی تقریب سے دور دور کا لینا دینا نہیں ہوتا۔

وہ تلخ و شیریں ماضی جس میں اس بے چارے لڑکے یا لڑکی کا ذرا برابر کردار نہیں کہ جو اپنی شادی میں ان تمام پیشہ ور خاندانی پھڈے بازوں اور پھڈے بازنیوں کو صرف اس لیے مدعو کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں کہ ان کی دعاؤں کے سائے میں ایک نئی زندگی شروع کر سکیں کہ جن کے سامنے وہ بچے سے اتنے بڑے ہوگئے۔

مثلاً پھوپھی ویسے تو ہر دم واری صدقے جائے گی مگر جیسے ہی بھتیجا یا بھتیجی دعوت نامہ لے کر جاتے ہیں تو پہلا تیر یہ چلتا ہے' آ گئے سب طے کرکے؟ جب ہمیں رشتے کا نہیں بتایا تو اب شادی میں بلانے کا تکلف کیوں کررہے ہو۔ سمجھ لو مرگئی تمہاری پھوپھی۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اور خوشیاں دے۔ ہماری کیا اوقات۔ آج مرے کل دوسرا دن۔ تمہارے پھپھا تو ویسے بھی جوڑوں کی تکلیف سے ہل نہیں سکتے۔ صحت نے اجازت دی تو کوشش کریں گے شریک ہونے کی۔ جاؤ اپنی ماں کو ہماری طرف سے مبارک بادی دے دینا۔'

پھر یہی لڑکا یا لڑکی ماموں کے گھر جاتے ہیں اور ماموں کے منہ کھولنے سے پہلے ہی ممانی تلوار سونت لیتی ہیں۔ مبارک ہو شادی خانہ آبادی۔ سلمٰی کی شادی میں اگرچہ تم لوگ نہیں آئے۔ مگر ہم تمہاری طرح چھوٹے ذہن کے نہیں۔ ضرور آئیں گے لیکن ایک آدھ گھنٹے کے لیے کیونکہ اگلے ہی دن گڈو کے پیپر ہیں۔'

پھر یہی لڑکا یا لڑکی خالہ کا کواڑ کھٹکھٹاتے ہیں اور خالو انھیں دیکھتے ہی بھالے پہ رکھ لیتے ہیں۔ بھئی سنا ہے منشی اکرم کے ہاں تمہارا رشتہ طے ہوا ہے۔ آگے پیچھے، ذات اور خون کی تحقیق بھی کر لی یا تمہارے ابا اماں چمک دمک دیکھ کر رشتے کی ہاں کر بیٹھے۔

اب کسی سے ذکر مت کرنا تمہارے ہونے والے سسر اسی منشی اکرم کا باپ اللہ بخشے ہمارے دادا کا سائیس تھا۔ بہرحال جو ہوا سو ہوا۔ اس میں تم بچوں کا کیا قصور۔ مبارک ہو۔ کوشش کریں گے کہ کم از کم نکاح میں تو شرکت ہوجائے۔

اس موقع پر خالہ ایک آہ بھرتے ہوئے سلگتے انگاروں پر اور تیل ڈال دیتی ہیں 'ارے بیٹا ہماری اتنی اوقات کہاں کہ کوئی کسی فیصلے میں شریک کرلے۔ بہرحال ہمیں کیا۔ زندگی تمہیں گزارنی ہے۔ تم لوگوں نے ٹھیک ہی فیصلہ کیا ہوگا۔ باجی صاحبہ کو میری طرف سے مبارک باد دے دینا۔ اگر بارش نہ ہوئی تو آنے کی کوشش کریں گے۔ نہ آسکے تو یہ نہ سمجھنا کہ خدانخواستہ کوئی ناراضی ہے۔'

پھر یہی لڑکا یا لڑکی نیوتا لے کر تایا، چچا کے ہاں جاتے ہیں اور وہاں سے بھی ایسی ہی جلی کٹی مبارک بادی سمیٹ کے لوٹتے ہیں۔ المختصر ایک درجن پھیروں، نصف درجن رونے دھونے کے ادوار اور تین چار بار ہاتھ پاؤں جوڑنے کے نتیجے میں بالآخر یہ سب پنچے باز بزرگ شادی میں شریک ہوتے ہیں تو ایک اور وبال کھڑا ہو جاتا ہے۔

ارے نہیں میاں کوئی اندھی تھوڑا مچی ہے حق مہر صرف 32 روپے چار آنے عین شرعی ہوگا۔

صاحبزادے شیروانی تو اچھی سلی ہے مگر اس پر سنہری پٹی جچ نہیں رہی لگتا ہے ماشکیوں کی شادی ہے ہاہاہا۔ یقیناً تمہاری ماں نے پسند کی ہوگی یہ شیروانی۔

بھئی تمہارے تایا تو شادی کا مرغن کھانا نہیں کھا سکتے۔ ان کے لیے الگ سے پتلی دال اور چپاتی بنوا دینا ورنہ گھر جا کے کھا لیں گے کوئی مسئلہ نہیں۔

معاف کرنا جلدی میں ہم کوئی اچھا سا تحفہ نہ خرید پائے۔ یہ لو لفافہ اس میں پورے ایک ہزار ایک روپے ہیں۔ تمہارے خالو تو کہہ رہے تھے کہ رقیہ کی شادی میں پانچ سو ایک روپے دیے تھے تم لوگوں نے۔ مگر میں نے کہا کہ نہیں بھئی ہمارے گھر کا بچہ ہے کوئی غیر تھوڑی ہے۔ ہم تو ایک ہزار ایک ہی دیں گے۔ ان کا ایمان وہ جانیں۔

اے ہے دلہن کا جوڑا لال رنگ کا کیوں سلوا لیا؟ آج کل تو نائی قصائی بھی اپنی بچیوں کو یہ نہیں پہناتے۔ ارے مجھ سے ہی کہہ دیتیں تو مسز سارہ کے بوتیک سے اتنے ہی پیسوں میں شاندار ماڈرن جوڑا دلوا دیتی۔ مگر ہم اس قابل ہی کہاں کہ کوئی پھوٹے منہ پوچھ ہی لے۔ پھر بھی اللہ رکھے ہماری فرح اس لال جوڑے میں بھی حور پری سے کم تھوڑی ہے۔ اللہ اور خوشیاں دے۔

اب آپ پوچھ سکتے ہیں کہ مجھے اس وقت یہ قصے کیوں سوجھ رہے ہیں؟ 25 جولائی سے لے کر اب تک متحدہ اپوزیشن کے کنبے میں شامل چاچے مامے تائے، خالائیں، پھپھیاں جس طرح باہمی معاملات طے کررہے ہیں۔ انھیں دیکھتے ہوئے خاندان کی شادیاں اور اپنے بزرگوں کے طور اطوار یاد نہ آویں تو کیا یاد آوے؟

''تمہیں'' اور ''ہمیں''

اطہر علی ہاشمی

ہم پنجابی محاورے کے مطابق شہتیراں نوں جپھے (شہتیروں سے معانقہ) کے اہل ہرگز نہیں ہیں۔

جناب عطاالحق قاسمی بڑے کینڈے کے ادیب و شاعر ہیں۔ سچی بات یہ ہے کہ ان کو پڑھ پڑھ کر تو ہم نے اپنی اردو صحیح کی۔ کچھ سال قبل انہوں نے اپنے ایک دوست کی یاد میں کالم لکھا جس کا عنوان ہے ''تمہی سو گئے داستاں کہتے کہتے''۔ اصل مصرع ہے ''ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے''۔ اس میں حسبِ موقع ترمیم کرنی تھی تو مناسب تھا کہ ''ہمیں'' کی جگہ ''تمہیں'' استعمال کرتے۔ تمہیں (ضمیر حاضر) لغت سے باہر کا لفظ نہیں ہے۔ اردو کا ایک محاورہ ہے ''تمہیں جانو گے''۔ عطاالحق قاسمی کے علم میں ضرور ہوگا۔

جانے کیوں کچھ لوگ ''ہمیں''، ''تمہیں'' کے استعمال سے کتراتے ہیں۔ جسارت کی لوح پر پہلے ایک مصرع درج ہوتا تھا ''ہمیں کو جرأتِ اظہار کا سلیقہ ہے''۔ اب شاید اسے تعلّی سمجھ کر ہٹا دیا گیا۔ لیکن اس ''ہمیں'' پر بہت اعتراضات آتے تھے کہ ''ہم ہی'' کیوں نہیں لکھا جاتا! اس سے ظاہر تھا کہ اعتراض کرنے والے ''ہمیں'' سے مانوس نہیں ہیں۔ ایک تو ''ہم ہی'' لکھنے سے مصرع کا وزن بگڑ جاتا، دوسرے یہ کہ ''ہم ہی'' کے معنوں میں ''ہمیں'' متعدد شعراء نے استعمال کیا ہے۔ مثلاً ''نظریں بھی ہمیں پر، پردہ بھی ہمیں سے''۔ یا یہ فارسی مصرع ''گر ہمیں مکتب و ہمیں ملّا'' یا ''ہمیں چوگاں، ہمیں میداں''۔ آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کا شعر ہے:

دشتِ غربت میں رہتے ہیں جو لوگ
وہ ہمیں سے غریب رہتے ہیں

چنانچہ ''ہمیں'' کے مقابلے میں ''تمہیں'' کا استعمال زیادہ بہتر ہے۔ ''ہمیں'' کا ایک مطلب اور بھی ہے اور وہ ہے: یہی، اسی طرح، اسی طریقے پر۔ مغل بادشاہ جہانگیر نے جب کشمیر دیکھا تو بے ساختہ کہا:

اگر فردوس بر روئے زمیں است
ہمیں است و ہمیں است و ہمیں است

یہاں ''ہمیں'' کا مطلب ہے: یہی۔ یعنی اگر فردوس زمین پر ہے تو وہ یہی ہے، یہی ہے۔

''سمجھ نہیں آئی'' اور ''سمجھ نہیں لگی'' تو اتنی پختہ ہوچکی ہے کہ محترم عطاالحق قاسمی بھی اس سے گریز نہیں کرتے۔ انہیں شاید خود بھی اندازہ نہیں کہ ہم سمیت کتنے ہی لوگ اُن کو پڑھ کر زبان درست کرتے ہیں۔

ایک اور مسئلہ ''علاوہ'' اور ''سوا'' کے استعمال کا ہے۔ ہمارے لکھنے کے باوجود جسارت کے مضمون نگار بھی اس کا خیال نہیں کرتے۔ گزشتہ دنوں ایک اخبار کے میگزین میں مضمون شائع ہوا جس کی سرخی کے ذیل میں لکھا ہے ''میرے علاوہ سارے کردار اصلی ہیں''۔ غالباً یہاں ''سوا'' ہونا چاہیے تھا۔ ہم دوسروں کو مشورہ دیتے ہیں کہ ''لئے، دئے، کئے غلط ہے، اس کی جگہ لیے، دیے، کیے ہونا چاہیے۔ اسی میگزین میں جگہ جگہ ''دیئے'' لکھا ہے۔ اسی مضمون میں ایک مشہور و معروف صحابی ابوذرؓ غفاری کا ذکر ہے۔ غفاری کو کچھ لوگ تشدید کے ساتھ یعنی غفّاری پڑھ ڈالتے ہیں۔ غفّار اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ ابوذر کا تعلق قبیلہ بنی غفار سے تھا جس کی نسبت سے وہ غفاری کہلائے۔ جاننے والے تو جانتے ہی ہیں اور جو نہیں جانتے وہ شاید اس تحریر سے جان لیں۔

بڑے بڑے قلم کار بھی ''ممبران'' لکھنے سے گریز نہیں کرتے۔ ممبران اردو ہے نہ انگریزی۔ اس آدھا تیتر آدھا بٹیر سے تو بہتر ہے کہ ممبرز ہی لکھ دیا کریں۔ لیکن ''ارکان'' لکھنے میں کیا قباحت ہے؟ اس میں کچھ زیادہ پیسے تو نہیں لگتے۔ حافظ صاحب اگر تمغہ کے بجائے تمغا لکھیں تو اور اچھا ہو۔ ''پوتر'' ہندی کا لفظ ہے اور اردو میں ہندی کے بے شمار الفاظ شامل ہیں۔ لیکن ایک تو پوتر کا صحیح تلفظ ہندی سے ناواقف لوگ صحیح ادا نہیں کرتے۔ دوسرے یہ کہ دریائے کنہار کے پانی کے لیے پوتر کی جگہ پاک، صاف، شفاف استعمال کیا جا سکتا تھا۔ پوتر کے معنوں میں تقدس شامل ہے اور کنہار کا پانی مقدس نہیں ہے۔ ہندوؤں کے نزدیک صرف گنگا کا پانی پوتر ہے۔

اخبارات میں ایک جملہ نظر سے گزرتا رہتا ہے ''ائرکنڈیشنڈ لگا دیے گئے'' یا ''ائرکنڈیشنڈ پر پابندی لگا دی گئی''۔ یہ کارنامہ اردو خبر ایجنسیوں کا ہے جن کا چلن بڑھ گیا ہے۔ انگریزی کی جگہ اردو میں خبریں جاری کرنا اچھا ہے اور اس سے اردو اخبارات کو بہت آسانی ہوگئی ہے۔ لیکن یہ خبریں جاری کرنے والوں میں یا تو تعلیم کی کمی ہے یا فہم کی۔ ستم یہ کہ اخبارات میں بیٹھے ہوئے سب ایڈیٹرز بھی اسی قبیل کے ہیں، چنانچہ جو خبر جیسی آتی ہے اسی طرح تصحیح کیے بغیر لگا دی جاتی ہے، چلیے جان چھوٹی۔ اب ''ائرکنڈیشنڈ'' تو ایک کیفیت ہے، اس کو لگایا نہیں جاتا۔ البتہ ائرکنڈیشنر لگ سکتے ہیں۔ آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ عمارت یا کمرہ ائرکنڈیشنڈ ہے اور اس میں کئی ائرکنڈیشنر لگے ہوئے ہیں۔ عربی میں اس کا ترجمہ بظاہر مشکل ہے لیکن غور کریں تو اردو کے قریب قریب ہے یعنی مکیّف الہوا۔ مکیّف کیف یا کنڈیشن سے ہے اور ہوا تو سب کو معلوم ہی ہے۔

منڈی بہاءالدین میں اخبارات بھی اور ٹی وی چینلز بھی واؤ لگانے یعنی بہاوالدین لکھنے سے باز نہیں آتے۔ منڈی بہاء الدین میں ضمنی انتخاب کے حوالے سے کچھ اخبارات نے سرخیوں میں بہاوالدین ہی لکھا ہے۔ اسی طرح سندھ کا ایک شہر قنبر علی خان ہے جس کو اخبارات قمبر لکھنا پسند کرتے ہیں۔ ہم نے شاید پہلے بھی لکھا ہے کہ عربی میں جب 'ن' اور 'ب' ایک ساتھ آتے ہیں تو اس کا تلفظ میم ہوجاتا ہے۔ قنبر کو تو لوگ قمبر لکھنے اور کہنے پر مُصر ہیں لیکن منبر کو ممبر کوئی نہیں لکھتا، حالانکہ تلفظ اس کا بھی ممبر ہے۔ اسی طرح عربی میں خبر کو ''نبا'' کہتے ہیں اور اس کی جمع ہے ''انبا''۔ ایک زمانے میں پی ٹی وی سے عربی میں خبروں کا سلسلہ شروع ہوا تھا جس کا عنوان تھا ''الانبا''۔ انبا کا معاملہ بھی یہی ہے کہ اس کا تلفظ ''امبا'' ہوجاتا ہے۔ قنبر کے بارے میں روایت ہے کہ وہ حضرت علیؓ کا غلام تھا، اسی وجہ سے لوگ یہ نام بھی رکھتے ہیں۔ لیکن جس طرح سندھ کا شہر قمبر ہوگیا ہے، شاید قنبر نام والے بھی قمبر لکھتے ہوں۔

ہم نے پہلے بھی عرض کیا تھا کہ اردو میں غیر ضروری طور پر انگریزی کے الفاظ شامل نہ کیے جائیں۔ مثلاً خبروں اور مضامین میں کثرت سے ''روڈ'' لکھا جارہا ہے۔ ارے بھائی، سڑک لکھنے اور کہنے میں کیا گڑھے پڑ جائیں گے یا سڑک اکھڑ جائے گی؟ ایسا تو پہلے سے ہے۔ جگہ جگہ سے اکھڑی ہوئی اور گڑھوں سے مزین سڑک کو اگر ''روڈ'' کہنے کا مقصد انگریزی میں گڑھے ڈالنا ہے تو پھر ٹھیک ہے۔ ایسے ہی ایک لفظ ''انجوائے'' بار بار نظر سے گزرا۔ اس کی جگہ لطف اندوز ہونا، مزے کرنا وغیرہ ایسا برا تو نہیں۔ ہماری یہ شکایت اب بھی دور نہیں ہوئی کہ عوام کسی طرح جمع مذکر نہیں ہو پا رہے۔ ایک تماشا یہ کہ ایک ہی مضمون میں یہ کہیں مونث ہوجاتے ہیں اور آگے چل کر اچانک جمع مذکر۔ عوام ایسے ہی ہیں۔

ادب پارے: راجندر سنگھ بیدی

مشہور افسانہ نگار، راجندر سنگھ بیدی ریل میں سفر کررہے تھے۔ دورانِ سفر ٹکٹ چیکر نے اُن سے ٹکٹ مانگا تو بیدی صاحب نے اپنی جیبیں ٹٹولیں، مگر ٹکٹ کا پتا نہیں تھا۔

ٹکٹ چیکر بیدی صاحب کو پہچانتا تھا۔ کہنے لگا ''مجھے آپ پر بھروسا ہے، آپ نے یقیناً ٹکٹ خریدا ہوگا۔''

بیدی صاحب پریشانی سے بولے: ''بھائی! بات آپ کے بھروسے کی نہیں، مسئلہ تو سفر کا ہے، اگر ٹکٹ نہ ملا تو یہ کس طرح معلوم ہوگا کہ مجھے اُترنا کہاں ہے؟''

☆.....☆.....☆

راجندر سنگھ بیدی کی باتیں بہت دلچسپ اور بے ساختہ ہوتی تھیں۔ ایک بار دہلی کی ایک محفل میں بشیر بدر کو کلام سنانے کے لیے بلایا گیا تو بیدی صاحب نے کہا:

''یار! ہم نے دربدر، ملک بدر اور شہر بدر تو سنا تھا، یہ بشیر بدر کیا ہوتا ہے؟''

☆.....☆.....☆

لاہور میں راجندر سنگھ بیدی کے گھر کے آگے ایک بھینس بندھی رہتی تھی، جس پر اُن کے دوستوں کو اعتراض تھا۔

ایک دن ایک دوست نے سختی سے اعتراض کیا تو اُنہوں نے کہا:

''بھئی، ہندو کا محبوب جانور گائے ہے اور مسلمانوں کا محبوب جانور اونٹ ہے۔ کیا ہم سکھوں کو اپنا محبوب جانور بھینس کو پالنے کا حق نہیں ہے؟''

☆.....☆.....☆

راجندر سنگھ بیدی نے اپنی فلم، پھاگن میں وحیدہ کو ماں کا رول دیا تو فلم ریلیز ہونے کے بعد وحیدہ رحمان نے بیدی صاحب سے شکایتاً کہا کہ آپ نے مجھ پر ایسا ٹھپہ لگا دیا ہے کہ میں آئندہ کسی فلم میں لیڈنگ رول میں نہیں آسکوں گی۔

اس پر بیدی صاحب نے جواب دیا: ''میں نے تمہیں صرف فلم میں ماں بنایا ہے، حقیقی زندگی میں ہرگز نہیں۔''

☆.....☆.....☆

ایک بار راجندر سنگھ بیدی کے ایک مسلمان دوست نے بڑے بھولپن سے پوچھا:

''بیدی

تہوار کے پیش نظر عوام سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی

ایس پی کی ہدایت پر تھانہ صدر میں امن کمیٹی کی میٹنگ

رہتاس (اے این بی): ایس پی روشن کمار کی ہدایت پر منروجھیا گاؤں میں دو پارٹیوں کے درمیان پرتشدد تصادم کے بعد مقامی تھانے کے احاطے میں ایس ڈی ایم انیل باساک اور ایس ڈی پی او کمار سنجے کی قیادت میں امن کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں امن کمیٹی کے ارکان کے علاوہ دونوں طرف سے پندرہ پندرہ افراد کو مدعو کیا گیا تھا۔ افسران نے حالات کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کیں اور عوام سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ نیز عوامی نمائندوں کو جو مسئلہ درپیش ہے اس کے حل کے لیے خصوصی ہدایات دی گئیں۔ عہدیداروں نے فیصلہ کیا کہ رام نومی کے بعد گاؤں میں گاؤں والوں کے ساتھ میٹنگ کی جائے گی۔ جس میں لوگوں کی بات سنی جائے گی اور ان کے مسائل حل کیے جائیں گے۔ اس کے لیے ایس ڈی ایم اور ایس ڈی پی او نے مقامی بی ڈی او کو خصوصی ہدایات دی ہیں۔ اس موقع پر بی ڈی او نوشاد عالم صدیقی، تھانہ صدر امت کمار، بلاک چیف یوگیش کمار، سابق سربراہ پون کمار، چیف کرشن کمار سنگھ، بی ڈی سی ساجد انصاری، شہر کے سابق ڈپٹی چیف کونسلر سراج الحق، کونسلر شمشاد احمد پارسوی، غلام مصطفیٰ عرف پپو، ڈاکٹر امریش کمار، منانا سنگھ، منا سنگھ، ڈاکٹر خان، منیر سنگھ، اور دیگر موجود تھے۔ سنجر خان، سنجے کمار، مدن کیسری، شاکر خان، رضوان فردوس، لال بابو عرف سنجے کمار، ہلال خان، اجمیری قریشی، چندر کانت کمار منا، امیت ورما، وریندر کمار، انیل سنگھ اور پرویز خان وغیرہ موجود تھے۔

امریندر کمار پانڈے کے کانگریس کے ضلع صدر بننے پر کارکنوں میں خوشی

سہسرام: امریندر پانڈے کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے روہتاس ضلع کانگریس کمیٹی کا نو تعینات ضلع صدر بنایا ہے۔ روہتاس ضلع کے کانگریس کارکنوں میں خوشی کی لہر ہے۔ انہوں نے اعلیٰ قیادت کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ امریندر پانڈے کے ضلع صدر بننے کے بعد ضلع روہتاس کے کانگریس کارکنوں میں خوشی اور جوش کا ماحول ہے۔ روہتاس ضلع کانگریس کمیٹی کے کارکنوں نے گاندھی میموریل کے قریب خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پٹاخے پھوڑے۔ یوتھ کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری منیش کمار چوبے جو بنیادی طور پر پروگرام میں موجود تھے، نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے یہ فیصلہ بڑی دانشمندی کے ساتھ کیا ہے اور ہمیں نہ صرف امید ہے بلکہ یہ بھی یقین ہے کہ شری امریندر پانڈے کی قیادت میں کانگریس پارٹی روہتاس ضلع میں ایک نئی بلندی کو چھوئے گی۔ صدر کا تجربہ اور کارکردگی کانگریس پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے کام کرے گی۔ ساسارام نگر کے صدر توفیق احمد مکرانی نے مسٹر امریندر کمار پانڈے کو ایک شوخ اور جنگجو لیڈر بتایا اور کہا کہ ہم مل کر جدوجہد کریں گے اور ضلع میں کانگریس کو مضبوط کریں گے۔ پروگرام میں بنیادی طور پر منیش چوبے توفیق احمد مکرانی ہیرا رام طارق انور ڈاکٹر جاوید اختر راجیش یادو وغیرہ موجود تھے۔

کانگریس کے نریش پرساد اکیلا نالندہ ضلع کے صدر کے طور پر نامزد

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کانگریس کمیٹی کے سابق صدر اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن دلیپ کمار نے نریش پرساد اکیلا کو ضلع کانگریس کمیٹی نالندہ کا نیا صدر نامزد ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ نریش پرساد اکیلا نے 35 سال کانگریس کے پرانے سپاہی رہے ہیں اور وہ کانگریس کی خدمت کر رہے ہیں۔ اکیلا ماضی میں نائب صدر، جنرل سکریٹری اور ضلع کانگریس کمیٹی کے ایگزیکٹو صدر بھی رہ چکے ہیں۔ دلیپ کمار نے کہا کہ نریش پرساد اکیلا میں سب کو ساتھ لے کر چلنے کی صلاحیت ہے وہ فطرت کے اعتبار سے بہت نرم گو اور سادہ طبیعت کے مالک ہیں۔ ایگزیکٹو صدر کی حیثیت سے اپنے دور میں انہوں نے پورے ضلع کا دورہ کیا اور کانگریسیوں کو متحد کیا۔ دلیپ کمار نے کہا کہ میں نئے صدر کو تہہ دل سے مبارکباد اور خوش آمدید کہتا ہوں۔ سبکدوش ہونے والے ضلع صدر جتیندر پرساد سنگھ اور راجگیر کے سابق ایم ایل اے روی جیوتی کمار نے بھی نئے صدر نریش پرساد اکیلا کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ موجودہ تناظر میں اکیلا نالندہ ضلع کانگریس کمیٹی کے لیے ایک اچھے اور تجربہ کار صدر ثابت ہوں گے۔ ان کا سابقہ تجربہ ضلع کانگریس کمیٹی نالندہ کو ایک نئی توانائی فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم مل کر ضلع کانگریس نالندہ کو مضبوط اور طاقتور ضلع بنائیں گے۔ انہیں مبارکباد دینے والوں میں سوشل میڈیا صدر ادے کمار کشواہا، ضلع میڈیا انچارج منا کمار پانڈے، راجیو رنجن کمار، حافظ مہتاب عالم، راجیو کمار، محمد عثمان غنی، محمد فواد انصاری اور تمام سابق ضلع کانگریس عہدیداروں کے ساتھ ساتھ ضلع کے تمام بلاک صدور اور کانگریسیوں نے انہیں مبارکباد دی۔

معمولی جھگڑے پر دو فریقین میں اینٹوں اور پتھروں کا شدید حملہ، تین ایف آئی آر درج، 27 افراد گرفتار

سہسرام: روہتاس ضلع کے ناصری گنج تھانہ علاقے کے تحت مروجھیاں گاؤں سے دو فریقوں کے درمیان پتھراؤ کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہ واقعہ بدھ کو پیش آیا، جہاں گاؤں میں کتے اور بکری کو لے کر دو فریقوں میں جھگڑا ہو گیا اور جلد ہی دونوں طرف سے پتھراؤ شروع ہو گیا۔ اس دوران دونوں طرف سے تقریباً نصف درجن افراد کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ملی ہے، جن کا علاج پرائمری ہیلتھ سینٹر ناصری گنج میں چل رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بدھ کے روز مروجھیاں گاؤں میں بکری کو کتے کے کاٹنے پر دونوں فریقوں میں گرما گرم بحث ہوئی لیکن اس دوران جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ کچھ ہی دیر میں گاؤں کی گلیوں اور گھروں پر بڑے پتھروں کی بارش شروع ہو گئی۔ پتھراؤ میں تقریباً نصف درجن لوگ زخمی ہوئے ہیں، جن کا بنیادی مرکز صحت میں علاج چل رہا ہے۔

تالاب میں ڈوب کر نابالغ کی موت، گھروں میں کہرام

بہار شریف (اے این بی) شہر کے بہار ٹاؤن تھانہ علاقہ میں تالاب میں ڈوب کر نابالغ کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق بہار ٹاؤن تھانہ علاقہ کے بڑی درگاہ محلہ میں واقع مخدوم تالاب میں ڈوب کر نابالغ کی موت ہو گئی۔ مہلوک کی شناخت بہار ٹاؤن تھانہ علاقہ کے کلثوم نگر کے رہائشی مرحوم محمد رزاق کے 14 سالہ بیٹے محمد ریحان عالم کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے بتایا کہ وہ نماز عید الفطر کی ادائیگی کے بعد محلے میں گھومنے کے بعد شام 4 بجے بڑی درگاہ میلہ دیکھنے گیا تھا اور اس کے بعد سے گھر واپس نہیں آیا۔ اہل خانہ نے کافی تلاش کی لیکن وہ کہیں نہ مل سکا، تاہم بدھ کی صبح 6 بجے مخدوم تالاب میں ایک لاش تیرتی ہوئی دیکھی گئی، لوگوں نے اسے باہر نکالا اور مقامی تھانے کو اطلاع دی۔ متوفی کے محلے کے ایک داماد نے متوفی کی شناخت کر لی ہے اور اس کے اہل خانہ کو اطلاع دی ہے۔ لواحقین کے پہنچنے کے بعد انہوں نے لاش کی شناخت کی اور تصدیق کی۔ اس واقعہ کے بعد گھر والوں میں کھلبلی مچ گئی۔ متوفی اسکول بیگ کی دکان پر سیلز مین کا کام کرتا تھا کیونکہ والد کی وفات کے بعد گھر کی مالی حالت ٹھیک نہیں تھی۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر ہسپتال بھجوا دیا اور پوسٹ مارٹم کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی۔ پولیس مزید کارروائی میں مصروف ہے۔

ایس ٹی ایف نے اسلحہ اسمگلر کو پکڑنے کی کوشش میں بے قابو ہو کر گاڑی کھائی میں پلٹی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے ہرنوت تھانہ علاقے میں منگل کی شام روپس پور گاؤں کے نزدیک جی ڈی ایم کالج کے قریب بہار ایس ٹی ایف پولیس نے اسلحہ اسمگلر کو پکڑنے کی کوشش کی تو بے قابو ہو کر گاڑی سڑک کے کنارے پلٹ گئی۔ علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا تاہم ایس ٹی ایف کی ٹیم نے دو اسمگلروں کو اسلحہ کے ساتھ گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ صدر ڈی ایس پی 2 سنجے کمار جیسوال نے بتایا کہ پٹنہ ایس ٹی ایف کی ٹیم اسلحہ اسمگلر کو پکڑنے کے لیے نالندہ آئی تھی۔ جیسے ہی STF نے NH-20 پر اسمگلروں کی گاڑی کا پیچھا کرنا شروع کیا۔ اس نے تیز رفتاری سے کئی گاڑیوں کو ٹکر ماری۔ اس دوران دو موٹر سائیکل سوار اور ایک سائیکل سوار حادثے کا شکار ہو گئے۔ فرار ہونے کی کوشش کے دوران اسمگلروں کی گاڑی بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے ایک کھائی میں الٹ گئی۔ ایس ٹی ایف کی گاڑی جوان کا پیچھا کر رہی تھی وہ بھی بے قابو ہو کر کھائی میں گر گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ہرنوت سمیت کئی تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ اسلحے کے اسمگلروں نے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم ایس ٹی ایف نے صورتحال پر قابو پاتے ہوئے ہوائی فائرنگ کی اور دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ جائے وقوعہ سے دو ہتھیار بھی برآمد ہوئے ہیں۔ فی الحال پکڑے گئے اسمگلروں کو تھانے لا کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

سارن گروڈیجیٹل پلیٹ فارم سے مستفیض ہونے کی ڈی پی او کی اپیل

چھپرہ: ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر سیکنڈری ایجوکیشن اجیت امر ہریجن نے سارن کے تمام ہیڈ ماسٹرز، اساتذہ اور طلباء سے اپیل کیا ہے کہ وہ ڈیجیٹل پلیٹفارم سارن گرو سے استفادہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہل تعلیمی میدان میں معیار کو بہتر بنانے اور جدید تدریسی طریقوں کو فروغ دینے کے مقصد سے لایا گیا ہے۔ یہ اقدام اساتذہ اور طلباء کے درمیان علم کے تبادلے، اختراعات اور ڈیجیٹل لرننگ کو فروغ دینے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے تمام پرنسپلز اور اساتذہ سے درخواست کیا کہ وہ اس اقدام کو کامیاب بنانے اور طلباء کو معیاری تعلیم فراہم کرنے میں اپنا اہم کردار ادا کریں۔ نیز طلباء کو ڈیجیٹل وسائل سے منسلک ہونے کی ترغیب دیں۔ انہوں نے طلباء کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ آپ کی سہولت کے لیے سارن گرو ✕ کے تحت ایک یوٹیوب چینل بھی دستیاب ہے۔ جہاں اہم تعلیمی ویڈیوز، مطالعاتی مواد اور تصوراتی لیکچرز فراہم کیے جاتے ہیں۔ آپ سب سے گزارش ہے کہ اس چینل کو سبسکرائب کریں اور باقاعدگی سے ویڈیوز دیکھیں۔ تاکہ آپ کو سلیبس سے متعلق مکمل معلومات مل سکیں اور آپ کی پڑھائی کو مزید موثر بنایا جا سکے۔

بہار شریف میں آکاش ایجوکیشنل سروسز لمیٹڈ کی برانچ کا شاندار افتتاح

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف کی سرزمین پر آکاش ایجوکیشنل سروسز لمیٹڈ (AESL) کے برانچ کا دیہی ترقیاتی وزیر شرون کمار کے جانب سے شمع روشن کر کے ایک عظیم الشان افتتاح کیا گیا۔ آکاش ایجوکیشنل سروسز لمیٹڈ، میڈیکل (NEET) انجینئرنگ (JEE) کے داخلے کے امتحانات کے لیے پیشگی ٹیسٹ کی تیاری کی خدمات فراہم کرنے والے ادارے نے بہار شریف کچہری چوراہا واقع میونسپل کارپوریشن کے قریب اپنی نئی شاخ کھولی ہے۔ اس موقع پر وزیر نے کہا کہ بہار شریف میں آکاش جیسے بڑے تعلیمی ادارے کے کھلنے سے یہاں کے طلباء کو معیاری تعلیم اور امتحان کی بہتر تیاری کرنے میں مددگار ثابت ہوگی اور اب ضلع سے باہر جانے کی ضرورت نہیں ہوگی ضلع کے باشندوں کو۔ بہار شریف کے ڈائریکٹر ونے سنگھ نے کہا کہ اس مرکز کی مکمل ذمہ داری ہمیں سونپی گئی ہے جس کی سبب میں بہت فخر محسوس کر رہا ہوں اور اسے طلباء کے لیے سنہری موقع قرار دیا۔ انہوں نے اس کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ مرکز طلباء کو اعلیٰ سطحی امتحانی تیاری کی خدمات فراہم کرے گا اور ان کی کامیابی کی راہ ہموار کرے گا۔ ڈائریکٹر وکاس کمار شرما نے کہا کہ ہم بہار شریف میں اپنا نیا سنٹر کھول کر بہت فخر محسوس کر رہے ہیں۔ ہمارا مقصد طلباء کو بہترین تعلیمی ادارہ اور رہنمائی فراہم کرنا ہے تاکہ وہ میڈیکل (NEET) اور انجینئرنگ (JEE) کے امتحانات میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ ایریا منیجر رویش کمار نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ بہار شریف اور آس پاس کے طلباء کو بہترین کوچنگ کی خدمات فراہم کی جائیں اور اس کے لیے ہم تجربہ کار اساتذہ کے ذریعہ جامع اسٹڈی میٹریل اور جدید ٹیسٹ سیریز کا فائدہ فراہم کریں گے۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ آکاش ہندوستان کی معروف ٹیسٹ تیاری کمپنی ہے جو میڈیکل (NEET)، انجینئرنگ (JEE)، NTSE، اور اولمپیاڈ جیسے امتحانات کے لیے مکمل اور مستقبل کی تیاری کی خدمات فراہم کرتی ہے۔ ہندوستان بھر میں 400 سے زیادہ مراکز اور 4 لاکھ سے زیادہ اندراج شدہ طلباء کے ساتھ AESL نے گزشتہ 36 سالوں میں ایک مضبوط برانڈ ویلیو اور ناقابل شکست مارکیٹ شیئر قائم کیا ہے۔ طلبہ کو اعلیٰ معیار کی ٹیسٹ کی تیاری کی خدمات فراہم کرنا ہمارا مقصد ہے تاکہ وہ اپنی مکمل تعلیم صلاحیت تک پہنچ سکے تجربہ کار اساتذہ اور زدید ترین ٹیکنالوجی کے سے لائس تردد یسی طریقوں کے ذریعے AESL ہر طالب علم کے لیے بہترین تیاری کو یقینی بناتا ہے اس موقع پر شہر کے بہت سارے دانشور طلبہ اور والدین حضرات موجود تھے۔

وقف بل ایک سنگین مسئلہ ہے اور اس پر سنجیدگی سے فیصلہ لینے کی ضرورت ہے: سرفراز عالم

ارریہ: (اے این بی) وقف بل ایک سنگین مسئلہ ہے اور اس پر سنجیدگی سے فیصلہ لینے کی ضرورت ہے۔ یہ باتیں سیما نچل وکاس مورچہ کے کنوینر، بہار حکومت کے سابق وزیر اور ارریہ کے سابق ایم پی سرفراز عالم نے مختلف صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے بدھ کو اپنی رہائش گاہ پر کہا کہ وقف کی تمام جائیدادیں مسلمانوں کی طرف سے عطیہ کی جاتی ہیں، جو ان کے آباؤ اجداد نے مختلف فلاحی کاموں اور امداد کے لئے دی تھیں۔ ایسے میں ایسے سنگین معاملات پر بغیر سوچے سمجھے جلد بازی میں کوئی فیصلہ لینا مناسب نہیں کیونکہ یہ معاملہ ایک مخصوص ذات کے جذبات سے جڑا ہوا ہے۔ لہٰذا اس وقف بل میں ترمیم کرنے سے پہلے پارلیمنٹ میں موجود تمام جماعتوں کے اراکین پارلیمنٹ کے ساتھ بحث و مباحثہ اور اتفاق رائے کے بعد فیصلہ لینے کی ضرورت ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اتنے اہم معاملات پر جلد بازی میں فیصلہ لینا مناسب نہیں۔ اگر بحث، باہمی بحث اور باہمی اتفاق رائے کے بعد کوئی ترمیم درکار ہو تو فیصلہ کیا جا سکتا ہے یا بل میں ترمیم کی جا سکتی ہے۔ سرفراز عالم نے کہا کہ یہ اچھا فیصلہ ہے کہ اس معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث ہو رہی ہے لیکن اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ اس سے کسی خاص ذات یا برادری کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچے۔ انہوں نے تمام جماعتوں کے ارکان پارلیمنٹ سے اپیل کی کہ وہ جلد بازی اور جلد بازی میں کوئی بھی ایسا فیصلہ نہ لیں جس کے برے اثرات ملک کے امن پسند عوام کو بھگتنا پڑ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اس لئے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر ایک کے جذبات کا خیال رکھے۔ اس لیے تمام فریقین کو سننے کے بعد فیصلہ کرنا زیادہ مناسب ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آئین اور قانون کے دائرے میں رہ کر فیصلہ کرنا زیادہ مناسب ہوگا۔

وجے کھیمکا کی کوششوں سے سرہول تہوار پورنیہ میں دھوم دھام سے منایا گیا

پونیا (محمد عرفان کامل) پورنیہ ہنسد اسرہول بہا اسٹیٹ فیسٹیول کا باقاعدہ افتتاح منشی باڑی بنواسی کلیان آشرم کے احاطے میں حکومت بہار کے فن و ثقافت کے وزیر موتی لال پرساد کے ہاتھوں چراغ جلا کر کیا گیا افتتاح کرنے والے عزت مآب وزیر موتی لال پرساد، مہمان خصوصی وجے کھیمکا اور خصوصی مہمانوں میں برساٹری، لکی بھاؤ جادھو، مہرنگ اوراون، پریمشور مرمو جتیندر اوراون، ڈاکٹر ہریندن رائے، ہری لال اوراون ڈپٹی میئر پلاوی گپتا وارڈ کونسلر اوپندرا کمار نریلا کمار وارڈ کنسر لگر، اوراُن۔ اوراون، شیام تاپا ڈیا سنجو ادا کا استقبال آنند لاکرا وکاس سورین منوج کمار اور فیسٹیول ویلکم کمیٹی کے ارکان نے شال سے کیا اس موقع پر وزیر موتی لال پرساد نے سرہول بہا تہوار کے موقع پر قبائلی بھائیوں اور بہنوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایم ایل اے وجے کھیمکا کی کوششوں سے قبائلیوں کا عظیم قدرتی تہوار سرہول آج پورنیہ میں ریاستی تہوار کے طور پر بڑی دھوم دھام سے منایا جا رہا ہے رکن اسمبلی وجے کھیمکا کے مطالبہ پر وزیر نے اٹل کلا بھون کی تعمیر کا بھی تیقن دیا پورنیہ میں 15 سے 50 کروڑ ساتھ ہی آل انڈیا ٹرائبل ڈیولپمنٹ کونسل کے افسر کے مطالبہ پر انہوں نے ایم ایل اے وجے کھیمکا کی قیادت میں ایک تفصیلی میمورنڈم تیار کرنے اور اسے وزیر اعلیٰ کو سونپنے کی بات کی اینکر اندرجیت پاٹھک کی نگرانی میں سرہول اسٹیٹ فیسٹیول میں مختلف رقص و فنون میں بہترین کارکردگی دکھانے والے فنکاروں کو مہمان اور نوڈل افسر کے ہاتھوں سرٹیفکیٹس اور یادگاری نشانات سے نوازا گیا اور پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے فیسٹیول ویلکم کمیٹی کے ممبران کو اسناد اور یادگاری نشانات سے نوازا گیا اس موقع پر شری کھیمکا نے ایم ایل اے فنڈ سے بھگوان ورسا منڈا اسٹاکا ماجھی کمیونٹی ہال تعمیر کرنے کا اعلان کیا۔ ایم ایل اے نے سرہول اسٹیٹ فیسٹیول کے کامیاب انعقاد اور سرہول پوجا کمیٹی بنواسی کلیان آشرم کے مکمل تعاون کے لیے محکمہ آرٹ اینڈ کلچر اور ضلع انتظامیہ کی ستائش کی۔

پورنیہ میں عید کی نماز بڑے جوش و خروش کے ساتھ ادا کی گئی

پورنیہ (اے این بی) عید الفطر مذہب اسلام کے اہم ترین تہواروں میں سے ایک ہے جو رمضان کے مقدس مہینے کے بعد چاند نظر آنے کے ساتھ منایا جاتا ہے یہ صرف ایک مذہبی رسم نہیں ہے بلکہ معاشرے میں محبت بھائی چارے اور امن کے پیغام کو پھیلانے کا ایک موقع بھی ہے اس سال بہار کے پورنیہ میں عید کی نماز بڑے جوش و خروش کے ساتھ ادا کی گئی۔ پورنیہ کی مشہور خانچی مسجد، عیدگاہ اور مدارس میں ہزاروں لوگ جمع ہوئے اور نماز عید ادا کی نماز کے بعد لوگوں نے ایک دوسرے سے گلے مل کر عید کی مبارکباد دی اس موقع پر بچوں نوجوانوں اور بزرگوں میں کافی جوش و خروش دیکھا گیا، سب نے نئے کپڑے پہنے خصوصی پکوان تیار کیے اور اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے ساتھ خوشیاں بانٹیں۔ عید صرف ایک مذہبی رسم نہیں ہے بلکہ یہ ایک سماجی پیغام بھی دیتی ہے کہ ہم سب کو اتحاد اور بھائی چارے کے ساتھ رہنا چاہیے اس سال پورنیہ میں یہ پیغام زیادہ مضبوط نظر آیا جب مختلف برادریوں کے لوگ ایک دوسرے کو مبارکباد دینے آئے، بھائی چارے کے اس ماحول نے ثابت کر دیا کہ بہار کی گنگا جمونی ثقافت آج بھی زندہ ہے۔ اس سال بھی انتظامیہ نے عید کے موقع پر خصوصی تیاریاں کی تھیں صفائی پر خصوصی توجہ دی گئی مساجد اور عیدگاہوں کے اطراف سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ ٹریفک کی سہولت کے لیے کئی راستوں کا انتظام کیا گیا تاکہ لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ پولیس انتظامیہ کی چوکسی کے باعث کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع نہیں ملی۔ پورنیہ سپرنٹنڈنٹ کارتیکیہ کے شرما نے اپنے سینئر عہدیداروں کے ساتھ ذاتی طور پر مختلف عیدگاہوں کا دورہ کیا اور انتظامات کا معائنہ کیا۔ انتظامی حکام نے بھی عید کی مبارکباد دی اور اس بات پر زور دیا کہ تمام کمیونٹیز کو مل کر ایسے تہوار منانے چاہئیں۔

3 اپریل کو SUCI کی جانب سے قانون شکنی تحریک کے ساتھ ایس ڈی او آفس کا گھیراؤ

آسنسول: 2/ اپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول بی این ارموڑ میں واقع رابندر بھون کے احاطے میں ایس یو سی آئی کمیونسٹ کی طرف سے ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا تنظیم سے وابستہ اراکین یہاں موجود تھے انہوں نے اعلان کیا کہ پورے بنگال کے ساتھ ساتھ آسنسول ایس ڈی او آفس کا بھی پارٹی 3 اپریل یعنی جمعرات کو گھیراؤ کرے گی دراصل یہ تنظیم مرکزی اور ریاستی حکومتوں دونوں پر الزام لگا رہی ہے کہ ان کی پالیسیاں عوام مخالف ہیں اس کے خلاف یہ پروگرام منعقد کیا جائے گا اس سلسلے میں آج ایک پریس میٹنگ کا اہتمام کیا گیا جہاں پارٹی سے وابستہ لیڈروں نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی پالیسیوں پر سخت نکتہ چینی کی انہوں نے کہا کہ آج پورے ملک کے ساتھ ساتھ مغربی بنگال میں بے روزگاری اپنے عروج پر ہے بنگال میں چائے کے باغات بند ہو رہے ہیں حکومت کی طرف سے بنائی گئی قومی تعلیمی پالیسی سیکولر تعلیم کی نجکاری کی جا رہی ہے جس کی وجہ سے معاشرے کے غریب طبقے کے لوگ تعلیم سے محروم ہو رہے ہیں۔

وزیر داخلہ کا 19 منٹ کی تقریر میں 18 بار لالو یادو کا نام لینا مایوسی کی علامت: روہنی

چھپرہ: سارن لوک سبھا کی سابق امیدوار ڈاکٹر روہنی اچاریہ نے کہا ہے کہ وزیر داخلہ امت شاہ نے گوپال گنج میں اپنی 19 منٹ کی تقریر کے دوران 18 بار آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو کا نام لیا۔ انہوں نے عوام کے سامنے جھوٹ اور فریب جملہ بازی پر سخت اعتراض کیا۔ آر جے ڈی کے ترجمان ہرے لال یادو نے ڈاکٹر روہنی چاریہ کے حوالے سے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ لالو گزشتہ 20 سال سے اقتدار میں نہیں ہیں۔ پھر بھی ان کا نام اتنا بڑا ہے کہ امیت شاہ کو سونے نہیں دے رہا ہے۔ ڈاکٹر روہنی نے پنے بیان میں کہا ہے کہ بہار میں گزشتہ 18 سال سے اور مرکز میں گزشتہ 11 سال سے ان کی حکومت چل رہی ہے۔ لیکن مسائل ویسے کے ویسے ہی ہیں۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ بہار کے سیلاب کا مسئلہ حل کریں گے اور بند شوگر ملوں کو دوبارہ شروع کریں گے۔ لیکن وہ ایک بھی شوگر مل نہیں کھول سکے۔ حد تو یہ ہے کہ خود ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی نے 2015 میں ایک سارن کے مڑھوڑہ میں جلسہ عام میں عوام سے وعدہ کیا تھا

عمر بھر کے روزے کا ثواب حاصل کرنے کی کوشش کریں: مفتی عبداللہ خالد

بہار شریف (اے این بی) رمضان المبارک کا مبارک مہینہ تو گذر گیا اور الحمدللہ تمام مسلمانوں نے حسب توفیق الٰہی گناہوں سے توبہ بھی کیا اور معاصی سے پرہیز کرنے کی بھی کوشش کی اور نیکیاں بھی کمائیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قبولیت سے نوازے امین یہ باتیں مفتی عبد اللہ خالد ہمارے نے نمائندہ سے ایک ملاقات کے دوران کہیں۔ مفتی موصوف نے مزید فرمایا کہ رمضان المبارک کا مہینہ ختم ہو گیا لیکن جس کو راضی اور خوش کرنے کے لیئے روزے رکھے، نمازیں پڑھیں، تلاوتیں کیں، ذکر اذکار کیئے وہ اب بھی موجود ہے وہ ذات تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگی اس لیئے نماز و تلاوت اور اللہ کا ذکر و فکر بدستور جاری رکھنا چاہیئے ایک ماہ میں جو نیک عادتیں بن گئی ہیں انہیں ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ مفتی عبد اللہ خالد نے ایک اور بات کی جانب توجہ مبذول کرایا موصوف نے فرمایا کہ حدیث پاک میں حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے اس کے بعد شوال کے چھ (نفلی) روزے رکھے تو یہ پورے زمانے کے روزہ رکھنے کے مانند ہے (رواہ مسلم فی کتاب الصیام) قران کریم میں باری تعالیٰ نے ضابطہ بیان فرما دیا ہے کہ من جاء بالحسنۃ فلہ عشر امثالہا کہ ایک نیکی کا اجر کم از کم دس گنا ملتا ہے اس لحاظ سے ایک مہینہ (رمضان) کے روزے دس ماہ کے برابر ہو گئے اسکے بعد اگر شوال (عید کے مہینہ) کے چھ روزے رکھ لیئے جائیں تو یہ (دس گنا کے لحاظ سے) دو ماہ کے برابر ہو گئے اس طرح گویا اس نے پورے بارہ ماہ یعنی پورے ایک سال کے روزے رکھے اور جس کا یہ مستقل معمول بن جائے تو وہ ایسا ہے گویا پوری زندگی روزے رکھے اسی لیئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کے بارے میں فرمایا کہ کان کصیام الدھر ایسا شخص پورے زمانے کے روزہ رکھنے کے مانند ہے۔

ایر فورس جے پی گنگا پتھ پر دکھائے گی فضائی کرتب: روڈی

چھپرہ: بہار میں پہلی بار ہندوستانی فضائیہ کی ایر ویپک ٹیم فضائی کرتب کے شو کا انعقاد کرے گی۔ یہ پروگرام بابو ویر کنور سنگھ کے سالگرہ پر 23 اپریل کو منعقد کیا جائے گا۔ مذکورہ باتیں ایم پی راجیو پرتاپ روڈی نے بتائیں۔ انہوں نے بتایا کہ بہار سرکار نے اسے ریاستی پروگرام کا درجہ دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار اس کے مہمان خصوصی ہونگے۔ ایم پی راجیو پرتاپ روڈی اس کے متحرک ہیں۔ اس پروگرام کی تیاریوں کے پیش نظر پٹنہ کلکٹریٹ میں ایم پی شری روڈی کی صدارت میں ڈی ایم پٹنہ ڈاکٹر چندر شیکھر، ایس ایس پی اوکاش کمار اور دیگر عہدیداروں کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی۔ ایم پی روڈی نے بتایا کہ اس موقع پر ایر ویپک ٹیم سوریہ کرن کے نو ہوائی جہاز بیہٹا ہوائی اڈے سے اڑان بھریں گے اور پٹنہ کے جے پی گنگا پاتھ پر سنسنی خیز فضائی کرتب دکھائیں گے۔ میٹنگ میں موجود افسران نے پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لیے ضروری انتظامات پر تبادلہ خیال کیا۔ اس تقریب میں اسکولی بچوں، کالجوں کے طلباء اور تعلیمی اداروں کو خصوصی طور پر مدعو کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ریاستی حکومت نے اس پورے پروگرام کی کوآرڈینیشن محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ کو سونپ دی ہے۔ ایم پی مسٹر روڈی نے میٹنگ کے دوران کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی یہ کوشش ریاست کے نوجوانوں کو فوج اور فضائیہ کی طرف راغب کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ انہوں نے اس تقریب میں خصوصی دلچسپی لینے اور ریاستی پروگرام کے طور پر اس کی منظوری دینے پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ ویر کنور سنگھ کی بہادری کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ یہ تقریب بہار کے نوجوانوں کے لیے بھی متاثر کن ثابت ہوگی۔ میٹنگ میں مختلف محکموں کے سینئر افسران بشمول بیہٹا ایئر فورس اسٹیشن کے کمانڈر، پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے کمشنر، کابینہ سکریٹریٹ ڈپارٹمنٹ کے اسپیشل سکریٹری، پٹنہ فاریسٹ ڈویژن آفیسر، ڈی ڈی سی، ایس پی پٹنہ، جے پرکاش نارائن انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ڈائریکٹر، اے ڈی ایم، ایس ڈی ایم اور کئی دیگر افسران موجود تھے۔ ریاستی حکومت نے فضائیہ کی سوریہ کرن ایر ویپک ٹیم کو ریاستی مہمان کا درجہ دینے کا فیصلہ

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات ۳؍ اپریل ۲۰۲۵ء

نتیش کمار نے اب کسی نئی پلٹی کھانے سے انکار کیا

بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کو یقین دلایا کہ انہوں نے جس طرح سے ماضی میں پلٹی مار کر بی جے پی سے وعدہ خلاف کی تھی اور اپوزیشن سے ہاتھ ملا کر اپنی حکومت کی بحالی کر لی تھی جس پر ہندستان بھر سے ایسے پیغامات ملے کہ حیرت ہونے لگی کہ ملک کے لوگ اتنے بھی بیوقوف نہیں ہیں اور وہ اپنی فکر مندیوں کا دوسروں کے ساتھ شیئر کریں یا نہ کریں لیکن جس طرح کے پیغامات نتیش کمار کے نام گئے اس میں صرف یہ کہنے میں تعمل رہا کہ اتنی پلٹی تو کھا چکے اب مرتے ہی کیوں نہیں؟ لیکن بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار تو چکنے گھڑے ہیں یعنی بوند پڑی اور زرخیز میدانوں سے گزرتے ہوئے تمام کوئلوں پپیہاؤں اور خوش رنگ پرندوں کی چلن ترن سے گونجتی ہوئی وہ آوازیں یقیناً کچھ آپ کے اپنے سے پہچان کراتی وہ شوخ اور خوش رنگ تتلی بلکہ تتلا نتیش کمار ہی ہیں اسی لئے ان کے اصل تعارف سے پہلے کچھ سطرں کے ذریعہ سندر بن کی سیر کرادی گئی۔ دراصل نتیش کمار نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے پٹنہ میں ملاقات کی تو انہوں نے امیت شاہ کے ساتھ معانقہ کیا تو شاہ نے دوران گفتگو ان کے مستقبل کا عندیہ معلوم کیا کہ ان کے دماغ میں پھر سے پلٹی کھانے کا کوئی مسئلہ تو پیدا نہیں ہوا اور اگر ان کے دماغ میں پھر سے پرانے کیڑے رینگ رہے ہیں تو ابھی سے بتا دیں تا کہ بی جے پی اپنے مستقبل کا لائحہ عمل نئے سرے سے ترتیب دیں، جس پر نتیش کمار نے چہرے پر مکارانہ فکر مندیاں ظاہر کرتے ہوئے کہا ارے حضور.....! ایسا بالکل نہ کہیں، ماضی میں مجھ سے غلطیاں ہو چکی ہیں اور میں نہیں چاہتا کہ پھر سے وہی ہمالیہ پہاڑ جیسی غلطی کروں اور کیوں کروں جبکہ مجھے یہاں سب سے اعلیٰ منصب حاصل ہے اور مجھے این ڈی اے میں شامل رہنے میں بہت خوشی ملی ہے لہٰذا میں ماضی میں کئے گئے غلطیوں کو دہراؤں گا نہیں بلکہ اپنی غلطیوں کا ازالہ کرنے کی کوشش کروں گا۔ یہ بات سن کر امیت شاہ کے بے حس چہرے پر ایک رنگ دوڑ گیا جس سے پتہ چلا کہ کون کسے بنا رہا ہے۔

بہار میں اسمبلی الیکشن اسی سال نومبر کو ہوں گے اور نتیش کمار نے ایک تقریب میں امیت شاہ سے ملاقات کی اور ان دونوں نے مل کر بہار کے لئے کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا۔ شاہ نے ان پروجیکٹوں کا افتتاح کرنے کے ساتھ نتیش کمار کے ساتھ دیر تک مختلف مسائل پر بات چیت کی اور شاہ جیسے بی جے پی کا سب سے قد آور شخصیت کہا جا رہا ہے انہوں نے نتیش کمار کو مخاطب کر کے کہا کہ اس کا خیال رہے کہ اس مرتبہ ہمیں بہار میں اپوزیشن کو مکمل طور پر آؤٹ کلاس کر کے اسمبلی میں قبضہ کرنا ہے جس پر نتیش کمار نے انہیں یقین دلایا کہ اس معاملے میں آپ کو زیادہ چنتیت ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس مرتبہ کانگریس اور آر جے ڈی کا کہیں بھی پتہ نہیں چلے گا۔ نتیش کمار نے اس موقع پر امیت شاہ کو خوش کرنے یا بانس پر چڑھانے کی خاطر کہا کہ آخر یہاں کبھی آر جے ڈی ،کانگریس کی حکومت رہی لیکن انہوں نے ریاست میں ترقی کے نام پر کیا کیا؟ وہ دونوں پارٹیاں صرف مسلمانوں کے ووٹ بٹورتی ہیں، لیکن ہندو-مسلمانوں کے درمیان فرقہ وارانہ تصادم یا کشیدگی کو کبھی بھی روک نہ سکی۔ بہار میں صحت عامہ وزارت ڈھکوسلہ ہے یہاں اچھی تعلیم کا کوئی بہتر نظم ونسق نہیں ہے۔ نتیش کمار نے انہیں یقین دلایا کہ 2025 میں ہماری کامیابی یقینی ہے اور ہم ان تمام خرافاتوں کو ختم کر دیں گے۔ جے ڈی (یو) گزشتہ 1990 سے بی جے پی کی اتحادی ہے۔ 2014 اور 2022 میں کمار کی مشہور پلٹی بازی نے ہندستان کی تاریخ میں ترمیم کر دی۔ بہر کیف گزشتہ سال کے لوک سبھا انتخابات کے دوران نتیش کمار نے پھر ایک زبردستی والی پلٹی کھائی اور واپس این ڈی اے میں چلے گئے۔ نتیش کمار نے کہا بی جے پی کے ساتھ میرا دو دو مرتبہ بریک اپ ہوا لیکن اس کی وجہ جو سامنے آئی تو پتہ چلا کہ وہ میرے ہی آدمی تھے جنہوں نے غلط فہمیاں پھیلا دی تھیں۔ لیکن اب غلطی دوبارہ نہیں کبھی ہوگی۔ (خ الف ف)

کہتے ہیں جسے غالب وہ اردو ہی کا شاعر تھا
غالب پہ کرم کر کے اردو پہ ستم کیوں ہو؟

خورشید فرازی

نریندر مودی کی قیادت والی بی جے پی کی مرکزی حکومت اس وقت ہندو قوم پرستوں کی آئیڈیالوجی کا ہیڈ کوارٹر بن چکی ہے اور اس ہیڈ کوارٹر سے فرقہ پرست کیڈروں کو ہر دن ہدایت بنا کیڈر کی ایک کاپی حاصل کرنا ضروری ہو گیا تھا اور بی جے پی کے فالو آوروں میں اسے لازمین قرار دیا گیا تھا کہ اس ہدایت نامہ کو ہر دن پڑھیں جس میں ان کے لئے باقاعدہ نئے منصوبوں میں ترمیم ہوا کرتی تھی لیکن ترمین شدہ اقتسابات اس ہدایت نامہ میں خودکار مشینوں کے ذریعہ شامل ہو چکے تھے۔ ان ہدایت ناموں میں سبھوں کیلئے ایک ہدایت ہوتا اور انہیں بتایا جاتا کہ انہیں آج کن علاقوں میں سرگرم ہونا ہے اور کس طرح سے ان علاقوں کو مسلمانوں سے پاک کرانا ہے۔ کیڈروں کو یہی ہدایت ہوتی کہ ضرورت پڑنے پر وہ پولس اور مقامی انتظامیہ کی مدد لے سکتے ہیں جس جس علاقے میں سرگرم ہونا ہے اس علاقے کی پوری تفصیل جمع کرائی جائے تا کہ وہاں ضرورت پڑنے پر مسلم آبادی کو کھدیڑا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ یوگی ادیتیہ ناتھ کی وزیر اعلیٰ شپ کے دوران ادھر گزشتہ دس مہینوں سے اردو زبان کے خلاف واہی تباہی بکتے رہے ہیں اور اردو کو دنیا کی بدترین لینگویج قرار دیا۔ اتفاق کی بات ہے کہ جب اس نے اردو زبان کے متعلق ایسی بات کہی جہاں ایک بھی آئینہ نہیں تھا ورنہ انہیں آئینہ دکھا کر پوچھا جاتا اردو زبان کم از کم اس بھیانک صورت سے تو بہتر ہے۔ گزشتہ 18 فروری کو سماجوادی پارٹی لیڈر رماتا پرساد نے مطالبہ کیا تھا کہ یونین بجٹ جو پیش کیا گیا ہے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا جائے جس پر وزیر اعلیٰ یوگی نے اس مطالبہ کو اسلاموفوبیا قرار دیا۔ یوگی نے مسلم لیڈروں پر اس موقع پر لطیف طنز بھی کیا اور کہا ایک طرف جہاں وہ بچوں کو مولوی اور کٹھ ملا بنانا چاہتے ہیں وہیں وہ اپنے بچوں کو ٹاپ انگریزی میڈیم اسکولوں میں پڑھاتے ہیں اور یہ تضاد بالکل سامنے کی بات ہے۔ دوسروں کو نصیحت دینے والے کبھی خود کو بھی فضیحت میں شامل کریں۔

اس قسم کا گھٹیا جملہ کہہ کر یوگی نے کم از کم اپنی ذات بتا دی۔ ساتھ ہی یہ عندیہ بھی کھلا کہ ان کے اندر اردو سے اتنی نفرت کیوں ہے؟ یوگی کے اس بدتمیزانہ انداز کی باتوں پر اگرچہ کسی بھی مسلم لیڈر نے اپنی زبان نہیں کھولی لیکن نیشنل کانفرنس ایم پی آسید روح اللہ نے آر ایس ایس کی آئیڈیالوجی ہندی، ہندو، ہندستان، کے فلسفے کی زبردست ہتک کی اور کہا کہ اس سسٹم کے ذریعہ وہ صبر کی علامت مسلمانوں کو دہشت میں کچھ کرتے دیکھنے کے متمنی ہیں ویسے تو وہ اس پر یقین رکھتے ہیں کہ ان کے خطے میں مسلمانوں کی تعداد اس قدر کم ہے لیکن اس کے باوجود انہیں مسلمانوں سے حد درجہ خوف معلوم ہوتا ہے اور وہ لرزتے دکھائی دیتے ہیں۔ جہاں تک اردو کی بات کریں تو ان جہلا کو یہ سمجھانا مشکل ہوگا کہ اردو کو مسلمانوں نے کبھی بھی اپنی زبان نہیں کہا بلکہ اسے ہندستانی زبان کا درجہ دیا۔ مسلمانوں کا کہنا ہے کہ اردو جدید ہندستانی زبان میں سے ایک ہے جو ہندی بنگلہ، کھڑی بولی، یوربی، سنسکرت اپ بھرنش وغیرہ کے ساتھ پراکت، عربی اور فارسی کے الفاظ کی مماثلت سے بنی ہے اور لشکری زبان کہلائی ہے اور یہ زبان جو لشکروں کی آپسی بول چال کی زبان تھی اسے مسلمانوں کی زبان کیونکر بنا دیا گیا۔ اردو تو مکمل جدید ہندستانی زبانوں میں سے ایک ہے اور اسے صرف مسلمانوں کی زبان قرار دے کر اس خوبصورت اور شیریں زبان کی تضحیک نہ کی جائے۔ چونکہ ہندی زبان کو سبھوں پر لادنے میں مرکزی حکومت ناکام رہی ہے خود ہندی ادیب وشاعر نے ہندی چھوڑ کر اردو کو اپنایا اور دنیا میں باکمال ثابت ہوئے۔ منشی پریم چند، کرشن چندر، رام لعل، فراق گورکھپوری، گوپی چند نارنگ، کشمیری لال ذاکر، بید کیا پہلے ہندی کے ادیب نہیں تھے پھر کیا وجہ ہے کہ انہوں نے ہندی ادب سے منہ موڑ کر اردو ادب کو اپنایا۔ کنور مہندر سنگھ سحر کا کہنا ہے کہ جو لوگ بھی اردو زبان کو مسلمانوں کی زبان کہہ کر اسے چھوٹا کرنے کی کوشش کرتے ہیں ایسا کہہ کر وہ دراصل اپنی پہچان اور اپنی اصل شناخت بتاتے ہیں۔

اللہ رے سنّاٹا، آواز نہیں آتی!
امارتِ شرعیہ کے جھگڑے پر خاموشی

عبدالعزیز

28 رمضان المبارک (29 مارچ 2025ء) کو امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ کے صدر دفتر میں پیش آنے والا واقعہ ایک بڑے سانحہ سے کم نہیں کہا جا سکتا۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ نہایت اعلیٰ وارفع مقاصد کے لئے امارت شرعیہ بہار واڑیسہ جون 1921ء میں عالم وجود میں آئی۔ اس کی خدمات نہایت قابل تعریف ہیں۔ اسی ادارہ سے اب تک مسلم پرسنل لاء بورڈ کے تین جنرل سکریٹری مقرر کئے گئے۔ جنرل سکریٹری کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ بورڈ یا ادارے کا انتظامی امور اس کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ اتنے مستحکم اور عظیم خدمت گار ملی اور دینی ادارے پر رمضان کے مبارک مہینہ میں پولس کی موجودگی میں (یا اس کی مدد سے) یکا یک دفتر پر دھاوا بول دینا کیا ملت اسلامیہ ہند کے لئے حیرت انگیز، افسوسناک اور شرمناک نہیں ہے؟ پولس کے ساتھ کسی ادارہ کے دفتر میں زور زبردستی داخل ہونا یہ نہ شرعی عمل ہو سکتا ہے نہ قانونی۔ اگر اختلاف ہے تو اس کے حل کے بہت سے طریقے ہیں۔ یہاں ان طریقوں کو بیان کرنا ضروری نہیں ہے۔ مسلمانوں میں جو لوگ عالم ہیں وہ خاص طور پر اختلاف اور افتراق کو حل کرنے یہ ختم کرنے کے طریقے سے کماحقہٗ واقف ہیں۔

ہم اس وقت جس حقیقت پر زور دینا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ اتنے بڑے سانحہ اور واقعہ کے بعد مسلم جماعتوں کے کسی بھی رہبر یا ذمہ دار کا کوئی ایسا بیان اب تک نہیں آیا جس سے شر پسندی یا غیر قانونی حرکت پر ضرب پڑتی ہو۔ اس کی وجہ امت کو مسلسل یاد دلانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ تفصیل سے وجوہات میری کتاب ''اتحاد اسلام ہے انتشار کفر ہے'' میں درج ہے۔ مختصراً کتاب مذکور میں چار وجوہات پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی ہے۔

''آخر ان سب باتوں کا اثر ہمارے معاشرہ اور سماج پر کیوں نہیں ہوتا ایک بات تو وہی ہے کہ شاس بن قیس کسی نہ کسی صورت میں آج بھی ہمارے درمیان موجود ہے جو امت کے افراد کے درمیان تفرقے ڈالنے میں تلا ہوا ہے۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ خدا خوفی ہمارے معاشرہ سے غائب ہو گئی ہے جس کی وجہ سے شیطان کی پیروی بے حیائی کے ساتھ کی جاتی ہے اور اس کا نام دین ومذہب، شریعت اور مسلک بتایا جاتا ہے۔

تیسری وجہ یہ ہے کہ معاشرہ کا یا مسلمانوں کی زندگی کا اجتماعی طور پر کوئی اعلیٰ نصب العین یا اعلیٰ مقصد نہیں ہے اور نہ ہی دعوت کی طرف معاشرہ یا مسلمانوں کی رغبت یا رجحان ہے اس کی وجہ ظاہر ہے کہ جب خود ہی برسرپیکار ہیں تو دوسروں کو اللہ کی طرف بلانے کی فرصت کہاں؟

چوتھی وجہ یہ ہے کہ سورہ الحجرات کی آیت 9 جس میں مسلمانوں کو تعلیم دی گئی ہے کہ ''اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ۔ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف کرو اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔'' سے توجہ مکمل طور پر ہٹ گئی ہے۔ مضمون نگار، مقالہ نگار اور واعظین کرام بھی اس طرف قولاً وعملاً توجہ دلانے سے قاصر ہیں۔ اس موضوع پر بہت ساری کتابوں اور تحریروں کو پڑھنے کا موقع ملا ہے۔ بہت سے عالموں اور دانشوروں کو سننے کا موقع ہاتھ آیا ہے مگر یا تو لوگ بھول گئے ہیں یا کسی وجہ سے بولنا نہیں چاہتے۔ شاید کسی اصول پر عمل نہ کرنے سے اصول نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے، محض تلاوت سے یہ باتیں یاد نہیں رہتیں۔ تلاوت برائے تلاوت ہی ہوا کرتی ہے، نیت ثواب کا ہوتا ہے، کچھ ثواب ہاتھ آ جاتا ہے بس اسی پر اکتفا مسلمانوں کی روش ہو گئی ہے۔ اس سے نہ تلاوت کا حق ادا ہوتا ہے اور نہ جس کام کیلئے اس کا نزول ہوا ہے وہ کام پورا ہوتا ہے۔ اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو اس صورت میں دوسرے مسلمانوں کو کیا طرز عمل اختیار کرنا چاہئے۔

پہلی بات اس آیت سے یہ مترشح ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مسلمانوں کا یہ کام نہیں ہے کہ ان کی اپنی ملت کے دو گروہ آپس میں لڑ رہے ہوں اور وہ بیٹھے پرایا کی لڑائی سمجھ کر تماشا دیکھتے رہیں۔ بلکہ یہ افسوسناک صورتحال جب بھی رونما ہو تمام اہل ایمان کو اس پر بے چین ہو جانا چاہئے اور ان کے باہمی معاملات کے اصلاح کیلئے جس کے بس میں جو کوشش بھی ہو وہ اسے صرف کر ڈالنی چاہئے۔ تلقین ونصیحت کے ساتھ خدا سے ڈرایا جائے۔ بااثر لوگ فریقین کے ذمہ دار آدمیوں سے جا کر ملیں۔ نزاع کے اسباب معلوم کریں اور اپنی حد تک ہر وہ کوشش کریں جس سے ان کے درمیان مصالحت ہو سکتی ہو۔

دوسری بات یہ بتائی گئی ہے کہ مسلمانوں کا یہ کام نہیں ہے کہ ظلم کرنے والوں کو ظلم کرنے دیں بلکہ ظلم کرنے والوں کا ہاتھ پکڑنے کی پوزیشن میں ہوں تو ہاتھ پکڑ لیں اس وقت جو فریق زیادتی پر آمادہ ہو حق وانصاف کی باتیں نہ سنتا ہو۔ حق کی طرف اسے موڑے جانے کی تمام کوششیں ناکام ہو چکی ہوں اس سے سب مل کر اخلاقی اور جمہوری طریقہ سے لڑیں اس کا سماجی بائیکاٹ کریں۔ اور اس طرح کریں کہ وہ معاشرہ میں نکو ہو جائے تا کہ پھر کسی کو کسی گروہ پر زیادتی کرنے کی ہمت نہ ہو۔ تیسرا اور ضروری اصول یہ بتایا گیا ہے کہ عدل وانصاف کے ساتھ صلح کرایا جائے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں وہ صلح کوئی قابل قدر چیز نہیں ہے جو حق وباطل کے فرق کو نظر انداز کر کے محض لڑائی روکنے کے لئے کرائی جائے۔ جس میں برسر حق گروہ کو دبا کر زیادتی کرنے والے گروہ کے ساتھ بے جا رعایت برتی جائے۔ صلح وہی صحیح ہے جو انصاف پر مبنی ہو۔ اس سے فساد مٹتا ہے۔ فساد کی مکمل سرکوبی ہوتی ہے۔ ورنہ حق والوں کو دبانے اور زیادتی کرنے والوں کی ہمت افزائی کرنے کا نتیجہ لازماً یہ ہوتا ہے کہ خرابی کے اصل اسباب جوں کے توں باقی ہوتے ہیں بلکہ ان میں اور اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اور اس سے بار بار فساد برپا ہونے کی نوبت آتی ہے۔'' (صفحات: 11-9)

برصغیر ہند وپاک میں ایک جماعت کے سوا شاید ہی کوئی جماعت ہو جو دو یا دو سے زائد حصوں تقسیم نہ ہوئی ہو۔ ان تمام جماعتوں کا نام لینا ضروری نہیں۔ آپ خود جائزہ لے لیں۔ جو جماعت تقسیم نہیں ہوئی ہے اس کا نام بھی لینا ضروری نہیں ہے۔ آپ خود جائزہ لے لیں۔ جو جماعتیں تقسیم ہوئی ہیں ان کی وجوہات پر مذکورہ بالا سطروں میں وضاحت کی گئی ہے۔ تقسیم کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ جو جو ادارے یا جماعتیں منقسم ہوئی ہیں ان میں جمہوریت برائے نام بھی نہیں ہوتی۔ عام طور پر صدر یا سربراہ کی موت کے بعد کسی کا انتخاب کسی طرح ہو جاتا ہے، لیکن جمہوری قدروں کی پاسداری منحرف گروپ یا اختلاف نہ کرنے والا گروپ کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔ اس کی لڑائی سربراہِ جماعت یا ادارہ سے ختم نہیں ہوتی بلکہ باقی رہتی ہے۔ وہ موقع کی تلاش میں رہتا ہے۔ جب اسے اندر یا باہر سے مدد مل جاتی ہے تو وہ انتشار یا تنازع کو بڑھاوا دیتا ہے۔ اگر اداروں یا جماعتوں میں صدر یا سربراہ جماعت کی کارکردگی کی مدت کا تعین ہو تو منحرف گروپ یا اختلاف کرنے گروپ مدت کا انتظار کر سکتا ہے۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ غالباً پہلے سربراہ ہیں جو ہندستان کے جید علماء کی موجودگی میں دستور سازی کرتے وقت امیر جماعت یا سربراہِ جماعت کی مدتِ کارکردگی کی حد کا تعین کیا ہے۔ جن لوگوں نے مدت کے تعین کو پسند نہیں کیا وہ جماعت کے باہر کے لوگ تھے۔ ان کی دلیل یہ تھی کہ خلفائے راشدینؓ کی مدتِ کارکردگی کی حد کا تعین نہیں کیا گیا تھا۔ اس مسئلے پر جس نے نہایت نظری اور عملی بصیرت کے ساتھ اپنی کتاب ''تحریکِ اسلامی کی ترجیحات'' میں روشنی ڈالی ہے وہ ہیں علامہ یوسف القرضاویؒ۔ انھوں نے مولانا مودودیؒ کے اس اقدام یا عمل کی تعریف کی ہے جس میں مولانا نے مدتِ کارکردگی متعین کی ہے۔

علامہ یوسف القرضاویؒ نے اپنی کتاب ''تحریک اسلامی کی ترجیحاتِ اسلامی'' میں حد کے تعین پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھا ہے کہ ''امام ابن قدامہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہر اختلافِ عمل میں تطابق کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کیا وہ اس وقت زیادہ فائدہ بخش تھا اور حضرت عمرؓ نے وہ کیا جو ان کے زمانے میں زیادہ بہتر تھا''۔

تو اگر خود نبی اکرمؐ کا فعل جو سنت کا حصہ ہے، فعل نبیؐ ہونے کے ہونے کی وجہ سے اپنے بعد آنے والوں کے لئے واجب نہیں ہو جاتا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین حسب ضرورت اور حسب حکمت ومصلحت اس میں ترمیم بھی کر لیتے ہیں تو آپؐ کے بعد آنے والوں کا عمل تمام مسلمانوں پر کس طرح واجب ہو سکتا ہے۔ کسی کام کا پہلے ہو جانا اس پہل کی وجہ سے شرعاً واجب نہیں ہو جاتا بلکہ اس کی منزلت اس وقت، اس جگہ اور ان حالات میں سب سے بہتر اور سب سے درست کام تھا۔ اب اگر ان تینوں پہلوؤں میں کوئی تبدیلی ہو جاتی ہے تو اس تبدیلی کے مطابق موجودہ عمل میں بھی قرآن وسنت کی روشنی میں تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ سنت مطہرہ کا تقاضہ یہ ہے کہ ہم موجودہ اصولوں کا جائزہ لیں اور احکاماتِ قرآنی، ارشاداتِ نبویؐ اور شریعت اسلامی کی اصل روح کی روشنی میں جس بات کو زیادہ مناسب اور مفید پائیں اسے اختیار کر لیں۔ یہ کہنا کہ چونکہ پہلے مسلمانوں نے ایسا نہیں کیا اس لئے اب بھی امیر یا صدر کی مدت امارت یا صدارت کی مدت محدود نہیں کیا جا سکتی، بڑی مغالطہ آمیز بات ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ تاحیات امیر مقرر کرنے پر علماء کا اجماع تھا لیکن علماء نے یہ فیصلہ تو نہیں دیا کہ سربراہ یا امیر کو محدود عرصے کے لئے منتخب نہیں کیا جا سکتا۔ اس مسئلے پر علماء امت نے خاموشی اختیار کی ہے۔ اور یہ طے شدہ اصول ہے کہ خاموشی کی طرف کوئی قول منسوب نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے علمائے سلف کی طرف سے اس سلسلے میں کوئی مثبت یا منفی رائے منسوب نہیں کی جا سکتی۔

رہی یہ بات کہ امیر یا سربراہ مملکت کی مدت کا تعین ایک نئی بات ہے۔ اور اسلام میں کوئی نئی بات شامل کرنا بدعت ہے۔ اور نص صحیح اور اجماع کا فیصلہ یہ ہے کہ ''ہر بدعت ضلالت وگمراہی ہوتی ہے''۔ لیکن اس کا پہلا حصہ دلائل سے ثابت کرنا ہوگا کہ امارت اور صدارت کی مدت کا تعین کرنا واقعی دین میں نئی بات کا شامل کرنا بدعت ہے۔

یہ سمجھنا فاش غلطی ہے بلکہ صریح گمراہی ہوگی کہ اسلام ہر نئی بات اور ہر نئی چیز کو بدعت قرار دے کر اسے دائرۂ ضلالت میں داخل کر دیتا ہے۔ درحقیقت بدعت وہی کام ہوتے ہیں جنھیں دین کا حصہ قرار دے کر اسے دین میں شامل کر دیا جائے۔ جیسے عقائد، عبادات یا ان سے متعلقہ امور۔ جہاں تک زندگی کے عام بدلتے ہوئے حالات کا تعلق ہے مثلاً عادات یا تنظیمی، ادارتی، ثقافتی، سیاسی ومعاشی اور معاشرتی امور وغیرہ تو یہ بدعت کی تعریف کی اصطلاح میں قطعاً نہیں آتے اور نہ ہی انھیں بدعت کہا جا سکتا ہے۔ ان تمام امور کو علماء نے ''مصلحت مرسلہ'' کا نام دیا ہے۔ وضاحت کے لئے ملاحظہ ہو: امام شاطبیؒ کی کتاب ''الاعتصام''۔ یہی وجہ ہے کہ خود صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بہت سے ایسے امور سرانجام دیئے جو ان سے قبل خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمائے تھے۔ مثلاً قرآن کی کتابت، مختلف محکموں کے باقاعدہ دیوان قائم کرنا، خراج کی تنفیذ، جیل خانے کا نظام، اسی طرح تابعین عظامؒ نے بہت سے ایسے کام کئے ہیں کہ اس سے قبل صحابہ کرامؓ یا رسول اکرمؐ نے نہیں کئے تھے، مثلاً کرنسی کا اجراء، ڈاک کا نظام، اسی طرح بعد کے مسلمانوں نے کئی ایسے کام کئے، ایسی چیزیں ایجاد کیں جو عہد نبوت یا دورِ صحابہ اور تابعین میں نہیں ہوتے تھے۔ مثلاً پہلے سے موجود علوم کی باقاعدہ تدوین، متعدد نئے علوم کی اساس بندی اور مختلف دینی، لغوی یا انسانی علوم کی ترویج وغیرہ۔'' (صفحات 143-141)

علامہ یوسف القرضاویؒ نے مندرجہ بالا تحریر قرآن وسنت اور صحابہؓ، تابعینؒ کے عمل کے دلائل کی روشنی میں پیش کی ہے۔ کیا اس روشنی میں جو ادارے یا جماعتیں تقسیم ہوئی ہیں ان کے سربراہ اس عمل (سربراہ کی مدتِ کارکردگی کی حد کا تعین) پر غور وخوض کرنے کے لئے تیار ہیں؟ خاص طور پر اس وقت جس ادارے کا مسئلہ درپیش ہے ان کے سربراہ کے بارے میں میری رائے ہے کہ وہ کشادہ دل، کشادہ ذہن رکھتے ہیں اور قدیم و جدید علوم سے ناآشنا نہیں ہیں۔ ان سے یہ توقع رکھی جا سکتی ہے کہ امارت شرعیہ بہار و اڑیسہ کے دستور میں مدتِ کارکردگی کی حد متعین کر سکتے ہیں۔ جو لوگ اخلاقی حدود کا لحاظ کئے بغیر شرم وحیا کو بالائے طاق رکھ کر رمضان المبارک میں اور خاص طور پر اس وقت جبکہ غیروں سے براہ راست جنگ آزمائی ہے اس میں اختلافی مسائل کو ہوا دینا کہاں تک درست ہے؟

اکابرینِ ملت اور زعمائے ملت سے گزارش ہے کہ امارت شرعیہ کے تنازعہ کو پرایا جھگڑا سمجھ کر نظر انداز نہ کریں بلکہ سورہ الحجرات آیت 9 کی روشنی میں عمل پیرا ہونے کی حتی الامکان کوشش کریں۔

ہے زندہ فقط وحدتِ افکار سے ملت..... وحدت ہو فنا جس سے وہ الہام بھی الحاد
ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ..... پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ (علامہ اقبالؒ)

عید پر فساد کرانے کی سازش ناکام

سہیل انجم

پولیس کے بیان کے مطابق وہ نشے میں تھا۔ لیکن بعض تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ممکن ہے اسے نشے میں ہونے کی بات اسے بچانے کے لیے کہی جا رہی ہو۔ تاہم پولیس نے بھی جلوس کے دوران ملزموں کی جانب سے قابل اعتراض باتیں کیے جانے کی تصدیق کی۔ عام طور پر ایسے واقعات میں باہری لوگوں کے ملوث ہونے کی بات کہی جاتی رہی ہے لیکن مذکورہ واقعے میں مسجد کا پڑوسی ہی ملوث پایا گیا جو کہ نفرت انگیز خیالات سے ایک بڑے طبقے کے متاثر ہونے کی نشانی ہے۔ قبل ازیں جے پور کے پرتاپ نگر میں ایک مندر میں ویر تیجا جی مہاراج کی مورتی توڑی گئی جس کے خلاف ہندو تنظیموں نے بڑے پیمانے پر احتجاج کیا اور قابل اعتراض نعرے لگائے۔

عیدالفطر کے موقع پر تحمل اور بردباری کا مظاہرہ کرنے پر ہندوستانی مسلمانوں کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ ورنہ شرپسند عناصر نے فساد کرانے اور عید کی خوشیوں کو خاک و خون میں لت پت کرنے کی پوری تیاری کر رکھی تھی۔ اگر یہ کہا جائے تو شاید غلط نہیں ہوگا کہ بعض پولیس افسران نے بھی اپنے سیاسی آقاؤں کو خوش کرنے کے لیے نہ صرف یہ کہ شرپسند عناصر کی حوصلہ افزائی کی بلکہ ان کے اقدامات و احکامات بھی بظاہر اسی مقصد کے لیے تھے۔ ان احکامات پر آگے چل کر بات کریں گے۔ آیئے پہلے چند واقعات پر نظر ڈال لیتے ہیں۔ مہاراشٹر کے بیڈ ضلع کے اردھ ماسلہ گاؤں میں عید سے قبل کے ہفتے میں سید بادشاہ کا عرس چل رہا تھا۔ ہفتے کو اس کا صندلی جلوس نکلا جس میں لوگوں نے بلا تفریق مذہب شرکت کی۔ بتایا جاتا ہے کہ جلوس کے دوران دو غیر مسلم افراد کا کسی سے تنازع ہو گیا۔ جس پر انھوں نے منافرت آمیز گفتگو کی اور درگاہ کے قریب واقع مکہ مسجد کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی۔ اسی رات میں تقریباً ڈھائی بجے مسجد میں دھماکہ ہوا۔ جب دھماکے کی آواز سن کر مسلمان مسجد میں پہنچے تو انھوں نے دیکھا کہ مسجد کے فرش، دیواروں، صفوں، کھڑکیوں اور پنکھوں کو نقصان پہنچا ہے۔ اس سلسلے میں وجے راما گوہانے اور سری رام اشوک ساگڑے کو گرفتار کیا گیا۔ دھماکے کی جگہ پر جلیٹن کی چھڑیاں پائی گئیں۔ پولیس کے مطابق وجے نے اپنے انسٹاگرام پر ایک ویڈیو پوسٹ کی جس میں وہ جلیٹن کی چھڑیاں لیے ہوئے ہے۔ مسجد میں پہنچنے والوں کا کہنا ہے کہ انھوں نے وجے راما کو بھاگتے ہوئے دیکھا تھا۔ ملزم کا گھر مسجد کے پاس ہی ہے اور اس کو تمام لوگ جانتے ہیں۔ پولیس کے بیان کے مطابق وہ نشے میں تھا۔ لیکن بعض تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ممکن ہے اسے نشے میں ہونے کی بات اسے بچانے کے لیے کہی جا رہی ہو۔ تاہم پولیس نے بھی جلوس کے دوران ملزموں کی جانب سے قابل اعتراض باتیں کیے جانے کی تصدیق کی۔ عام طور پر ایسے واقعات میں باہری لوگوں کے ملوث ہونے کی بات کہی جاتی رہی ہے لیکن مذکورہ واقعے میں مسجد کا پڑوسی ہی ملوث پایا گیا جو کہ نفرت انگیز خیالات سے ایک بڑے طبقے کے متاثر ہونے کی نشانی ہے۔ قبل ازیں جے پور کے پرتاپ نگر میں ایک مندر میں ویر تیجا جی مہاراج کی مورتی توڑی گئی جس کے خلاف ہندو تنظیموں نے بڑے پیمانے پر احتجاج کیا اور قابل اعتراض نعرے لگائے۔ انھوں نے ایک قریبی پیٹرول پمپ پر حملہ کیا اور پولیس رکاوٹوں کو نقصان پہنچایا۔ احتجاج کی وجہ سے مقامی طور پر فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہو گئی۔ پولیس نے کم از کم بیس افراد کو حراست میں لے لیا جن سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ گرفتار شدگان میں دونوں فرقوں کے لوگ ہیں یا ایک ہی فرقہ کے۔ اس معاملے میں راجہ پارک کے ایک شخص سدھارتھ سنگھ کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ایک ریسٹورینٹ چلاتا ہے اور مالی دشواریوں میں مبتلا ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھا۔ واردات سے قبل اس نے اپنے دوستوں کے ساتھ شراب پی۔ پھر وہ مندر میں گیا جہاں اس نے ریکارڈنگ کی اور اپنی مالی دشواریوں کے لیے بھگوان کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ گویا یہاں بھی معاملے کو ہلکا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ سلسلہ جاری ہی تھا کہ اتوار کی رات میں کوشامبی کے بھون سری گاؤں میں واقع ایک مندر میں شیولنگ اور نندی کی مورتی توڑ دی گئی اور آس پاس کے مواضعات کے شیو مندروں کے ترشول اکھاڑ کر پھینک دیے گئے۔ پیر کی صبح کو جب یہ خبر عام ہوئی تو علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ پولیس نے دوسری مورتی نصب کر کے معاملے کو ٹھنڈا کیا۔ اس معاملے میں ایک نوجوان کو حراست میں لیا گیا ہے۔ تاہم اس کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے۔ البتہ پولیس کی جانب سے یہ کہا گیا کہ وہ ذہنی مریض ہے۔ اس سے ایسا لگتا ہے کہ وہ بھی مسلمان نہیں ہوگا۔ ورنہ اس کو ذہنی مریض بتا کر بچانے کی کوشش نہیں کی جاتی۔ اس سے قبل اٹھارہ مارچ کو جلبیر ضلع ایٹہ میں بھی شیولنگ توڑا گیا جس کے خلاف دشو ہندو پریشد اور دیگر ہندو تنظیموں نے احتجاج کیا۔ جبکہ مارچ ہی میں رائے بریلی میں بھی اس قسم کا ایک واقعہ پیش آیا۔ یہ سارے واقعات عید سے عین قبل پیش آئے۔ قبل ازیں جنوری میں اناؤ ضلع کے تاریخی بالیشور مہادیو مندر میں بھی شیولنگ توڑا گیا تھا۔ اس طرح اگر دیکھا جائے تو مندروں کو نشانہ بنانے کے واقعات میں کافی مماثلت پائی جا رہی ہے۔ جس سے بہت سے شکوک و شبہات جنم لیتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ان واقعات کے دو مقاصد ہیں۔ ایک تو مسلمانوں کو ان کا ذمہ دار قرار دینا اور دوسرے ان کی آڑ میں ماحول کو خراب کرانا۔ بہرحال ہمیں نہیں معلوم کہ ان واقعات کے ذمہ دار کون لوگ ہیں۔ لیکن جو بھی ہوں ان کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ اس قسم کے واقعات کے ساتھ ساتھ مبینہ طور پر گائے کے گوشت کی برآمدگی کے واقعات بھی پیش آ رہے ہیں۔ ایسے ہی ایک معاملے میں ایک ہندو تنظیم کا ایک شخص گرفتار کیا گیا ہے جس نے ایک مسلمان کے ساتھ مل کر گوشت رکھنے اور ایک دوسرے مسلمان کو پھنسانے کی کوشش کی تھی۔ جہاں تک عید سے متعلق معاملات کی بات ہے تو اس موقع پر پولیس کی جانب سے جو احکامات صادر کیے گئے ان سے قارئین واقف ہیں۔ میرٹھ پولیس کی جانب سے جو احکامات جاری کیے گئے وہ اپنی نوعیت کے انوکھے رہے۔ اس نے سڑکوں پر نماز عیدالفطر ادا کرنے پر پابندی عاید کر دی۔ اس نے یہ بھی کہا کہ جو لوگ سڑکوں پر نماز ادا کرتے ہوئے پائے جائیں گے ان کے پاسپورٹ اور لائسنس منسوخ کر دیے جائیں گے۔ جبکہ ایسا کوئی قانون نہیں ہے۔ سنبھل میں تو چھتوں پر نماز ادا کرنے پر بھی پابندی لگا دی گئی۔ ادھر ہریانہ حکومت نے عید کی تعطیل منسوخ کر دی۔ اس کے نقش قدم پر چلتے ہوئے یوپی کے محکمہ بجلی نے بھی عید کی چھٹی رد کر دی۔ انسانی حقوق کے کارکنوں کی جانب سے ان احکامات کی مذمت کی جا رہی ہے۔ ادھر عید کے روز مرادآباد میں ایک بڑا حادثہ ہوتے ہوتے رہ گیا۔ اس وقت لوگوں میں شدید غصہ پیدا ہو گیا جب پولیس نے یہ کہتے ہوئے ان کو عیدگاہ میں جانے سے روکا کہ وہاں جگہ نہیں ہے۔ لیکن بہرحال لوگوں کو سمجھا بجھا کر معاملے کو ٹھنڈا کیا گیا اور عیدگاہ میں دو جماعتیں کی گئیں۔ عیدگاہ میں جانے سے روکے جانے والوں کا الزام ہے کہ عیدگاہ میں کافی جگہ ہونے کے باوجود پولیس نے روکا۔ اگر یہ بات درست ہے تو یقیناً یہ پولیس کی یکطرفہ کارروائی تھی۔ اور اگر واقعی عیدگاہ بھر گئی تھی تو پھر پولیس کا قدم غلط نہیں تھا۔ کیونکہ وہ انتظامیہ کے اس حکم پر عمل درآمد کی کوشش کر رہی تھی کہ سڑکوں پر نماز نہ پڑھی جائے۔ ویسے یہ بہت اچھی بات رہی کہ کہیں بھی مسلمانوں نے سڑک پر نماز پڑھنے کی ضد نہیں کی۔ جس کی وجہ سے شرپسندوں کی سازشیں ناکام ہو گئیں۔ البتہ بعض مقامات پر مسلمانوں نے احتجاج کیا۔ اکا دکا واقعات کے علاوہ بظاہر کہیں کوئی بڑا ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ بعض مقامات پر برادرانِ وطن کی جانب سے عیدگاہ جاتے ہوئے مسلمانوں پر پھول برسائے گئے۔ امن پسند برادران وطن کی جانب سے پولیس احکامات کی مذمت کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کیا سڑک پر صرف نماز ہی ادا کی جاتی ہے کسی دوسرے مذہب کی تقریب نہیں ہوتی۔ سچ بات تو یہ ہے کہ مسلمانوں کی بہت کم مذہبی تقریبات سڑکوں پر ہوتی ہیں۔ جبکہ برادران وطن کی جانے کتنی مذہبی تقریبات سڑکوں پر ادا ہوتی ہیں اور پورے پورے دن سڑکیں جام رہتی ہیں۔ لیکن ان پر کوئی پابندی نہیں لگائی جاتی۔ مقام افسوس ہے کہ مرکز میں بیٹھے حکمرانوں یا بی جے پی کے اعلیٰ رہنماؤں کی جانب سے مذہبی تعصب کی علامت بنے ان غیر آئینی احکامات کے خلاف نہ تو کوئی بیان دیا جاتا ہے اور نہ ہی کوئی کارروائی کی جاتی ہے۔

رابطہ: 9818195929

☆☆☆☆

کچھ جنگ لازمی ہے ابھی

بے نام گیلانی

**جب میشن نے اپنی حصولیابی کا جائزہ لیا تو اسے جز ناکامی کے کچھ ہاتھ نہیں آیا۔ اس نے ان نام نہاد مرتدوں میں مسلمانوں کی تلاش کی تو اسے جز مایوسی کے کچھ بھی ہاتھ نہیں آیا۔ ہاں اتنا ضرور عمل پزیر ہوا کہ مرتد ہونے والے ہنود کی حقیقت روشن ہو گئی کہ وہ لوگ کس طرح کے مرتد ہیں۔ ایک قدیم کہاوت ہے نا کہ تم ڈال ڈال ہم پات پات۔ اس طرح نصاریٰ کو ہنودئوں نے ارتداد کے نام پر خوب لوٹا۔ بالآخر سارے حقائق نصرانیوں پر جب اجاگر ہوئے تو ان کے ہوش کے فاختے اڑ گئے۔ انجام کار آج بڑی بڑی میشن کی عمارتیں ویران پڑی ہیں، کچھ کو تو ان لوگوں نے کرائے پر لگا رکھا ہے۔ لیکن یہ بھی ایک بلاتردید حقیقت ہے کہ وہ نصرانی ابھی بھی بالکل مایوس نہیں ہوئے ہیں۔ ابھی بھی ان کی امیدیں زندہ ہیں۔ چنانچہ ان ویران عمارتوں (چرچوں) سے آج بھی گھنٹے کی صدائیں بلند ہوتی ہیں۔ کیوں کہ ہر چرچ میں ایک دو پادری آج بھی موجود ہیں۔ کہنے کی غرض غایت یہ ہے کہ یہ یہود و نصاریٰ جہاں بھی رہے اور جس کی بھی مدد کی وہ مددفی سبیل اللہ نہیں ہوئی۔ بلکہ اس میں ان کا مقصد پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس کی مثال حالیہ دنوں میں امریکہ کے ذریعہ یوکرین کی کی گئی عسکری و قتصادی مدد ہے۔ امریکہ نے جو یوکرین کی مدد کی وہ دراصل مدد نہیں تھی بلکہ امریکہ کی یوکرین کی سرزمین پر موجود کانوں پر غاصبانہ نظر کا نتیجہ تھا۔ دوسری جانب یہود سود خور اور غاصب کے علاوہ فتنہ گر قوم بھی رہی ہے۔ یہ جہاں بھی رہی وہاں کے باشندوں کو ضرور بالضرور ڈسا۔ وہ انگلینڈ ہو جرمنی و اسٹریلیا ہو۔ اس کی تاریخ ہی سیاہ ہے۔ اس کی اسی فطرت کے باعث جرمن کے ہٹلر نے اس قوم کے افراد کا قتال کیا۔ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ اتنا کچھ ہونے کے باوجود یہ یہودی قوم اپنی فطرت سے باز نہیں آئی اور آج بھی جہاں ہے وہیں اپنی فتنہ گری کا دام پھیلائے ہے۔ عالم انسانیت کے لئے سب سے خطرناک امر یہ ہے کہ یہود کی نگاہ میں انسانیت، رواداری، بھائی چارہ، یگانگت اور مساوات کا تصور ہی نہیں رہا۔ یہ یہودی اپنی قدیم روایت کے بہ موجب اپنے محسن اعلیٰ فلسطینیوں کی ساری اراضیات کو غصب کرنے کی منشاء کے تحت یہ ظالمانہ جنگ چھیڑے ہوئے ہیں اور بے دریغ معصوم فلسطینیوں کا قتال کر رہے ہیں۔ یہ سب کچھ امریکہ کی شہ پر عمل پزیر ہو رہا ہے۔ لیکن شاید صدر مملکت امریکہ ڈونالڈ ٹرمپ اس جدید اور سائنسی دور میں بھی حالیہ عالمی عسکری حقیقت سے نا آشنا ہیں۔ انہیں اپنی نکولیائی قوت پر غرور ہے۔ جبکہ وہ اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ اب کسی بھی ملک کی تباہی کے لئے ہزار دو ہزار نکولیائی بموں کی ضرورت درپیش نہیں ہے۔ بلکہ محض کچھ ہی نکولیائی بموں سے بڑے سے بڑے ملک کا وجود مٹایا جا سکتا ہے۔ عہد حاضر میں امریکہ جن ممالک سے نمبرد آزما ہے وہ چاروں کے چاروں ممالک نکولیائی قوتیں ہیں۔ مزید ایک ملک شمالی کوریا تو ایٹم بم کے علاوہ ہائڈروجن بم بھی رکھتا ہے۔ یہ شمالی کوریا یوں تو ایک چھوٹا سا غریب ملک ہے لیکن وہاں کے حکمران و عوام میں حب الوطنی کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ اس نے بھوکے رہ کر اپنے وطن عزیز کو عسکری طور پر مستحکم رکھنے کا عزم کر رکھا ہے۔ جس کا ماحصل یہ ہے کہ آج امریکہ جیسا طاقتور ملک بھی اس سے خوف زدہ رہتا ہے۔ سو امریکہ اور اسرائیل فی زمانہ بہت ہی دباؤ میں ہیں۔ خاص طور سے امریکہ جو اپنی معاشی و عسکری قوت کی بدولت عالمی چودھری ہونے کا دعویدار سدا رہا ہے۔ اب اس کی بھی حالت خراب ہے اور کسی حد تک ڈرا سہما بھی ہے۔ اس سے اسے معلوم ہوتا ہے کہ اسے اس امر کا اچھی طرح ادراک ہے کہ اب وہ عالمی طور پر سب سے مستحکم ملک نہیں رہا۔ کیونکہ اب اس کا وطن عزیز صد فیصد محفوظ نہیں رہا ہے۔ دوسری جانب یہود سود خور اور غاصب کے علاوہ فتنہ گر قوم ہے یہ جہاں بھی رہی وہاں کے باشندوں کو ضرور بالضرور ڈسا۔ وہ انگلینڈ ہو جرمنی و اسٹریلیا۔ اس کی تاریخ ہی سیاہ ہے۔ اس کی اسی فطرت کے باعث جرمن کے ہٹلر نے اس قوم کے افراد کا قتال کیا۔ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ اتنا کچھ ہونے کے باوجود یہ یہودی قوم اپنی فطرت سے باز نہیں آئی اور آج بھی جہاں ہے وہیں اپنی فتنہ گری کا دام پھیلائے ہے۔ عالم انسانیت کے لئے سب سے خطرناک امر یہ ہے کہ یہود کی نگاہ میں انسانیت، رواداری، بھائی چارہ، یگانگت اور مساوات کا تصور ہی نہیں رہا۔ یہ یہودی اپنی قدیم روایت کے بہ موجب اپنے محسن اعلیٰ فلسطینیوں کی ساری اراضیات کو غصب کرنے کی منشاء کے تحت یہ ظالمانہ جنگ چھیڑے ہوئے ہیں اور بے دریغ معصوم فلسطینیوں کا قتال کر رہے ہیں۔ یہ سب کچھ امریکہ کی شہ پر عمل پزیر ہو رہا ہے۔ لیکن شاید صدر مملکت امریکہ ڈونالڈ ٹرمپ اس جدید اور سائنسی دور میں بھی حالیہ عالمی عسکری حقیقت سے نا آشنا ہیں۔ انہیں اپنی نکولیائی قوت پر غرور ہے۔ جبکہ وہ اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ اب کسی بھی ملک کی تباہی کے لئے ہزار دو ہزار نکولیائی بموں کی ضرورت درپیش نہیں ہے۔ بلکہ محض کچھ ہی نکولیائی بموں سے بڑے سے بڑے ملک کا وجود مٹایا جا سکتا ہے۔ فی زمانہ امریکہ جن ممالک سے نمبرد آزما ہے وہ چاروں کے چاروں ممالک نکولیائی قوتیں ہیں۔ مزید ایک ملک شمالی کوریا تو ایٹم بم کے علاوہ ہائڈروجن بم بھی رکھتا ہے۔ یہ شمالی کوریا یوں تو ایک چھوٹا سا غریب ملک ہے لیکن وہاں کے حکمران و عوام میں حب الوطنی کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ اس نے بھوکے رہ کر اپنے وطن عزیز کو عسکری طور پر مستحکم رکھنے کا عزم کر رکھا ہے۔ جس کا ماحصل یہ ہے کہ آج امریکہ۔ جیسا طاقتور ملک بھی اس سے خوف زدہ رہتا ہے۔۔ اب ہماری سر زمین بالکل محفوظ نہیں رہ گئی ہے۔ ان پانچ دشمنان میں کسی بھی ملک کی میزائل کسی بھی وقت واشنگٹن کا کلیجہ چیر سکتی ہے۔ ان حالات میں صدر مملکت امریکہ پر سراسیمگی نہ طاری ہو تو اور کیا ہو۔ خود امریکی عوام کہہ رہے ہیں کہ ڈونالڈ ٹرمپ کی اعصابی کیفیت کچھ اچھی نظر نہیں آتی ہے۔ کیونکہ امریکہ کی دہائیوں سے عالمی چودھری ہونے والی شبیہ کو ٹرمپ کے جاری عہد صدارت میں بہت نقصان ہوا ہے۔ یہ تو ہوئی ڈونالڈ ٹرمپ اور بنجامن نتن یاہو کی باتیں۔ یہ جو بھی کر رہے ہیں آپنے اور اپنے ملک کے حق میں بہتر نہیں کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں اس سے متذکرہ دونوں ہی ممالک کی اقتصادی حالت بھی بہت زیادہ متاثر ہو رہی ہے۔ دنیا کا دوسرا سب سے زیادہ مقروض ملک کی جب اقتصادی حالت مزید غیر ہو تو اس ملک کے سربراہان کی جو دماغی کیفیت ہو جاتی ہے۔ وہی دماغی کیفیت فی زمانہ ڈونالڈ ٹرمپ کی ہے۔ یہ اسرائیلی محبت میں اس قدر آندھا ہو چکا ہے کہ اسے کچھ سجھ ہی نہیں آ رہا ہے کہ حقیقتاً کیا کرنا چاہئے یا کیا نہیں کرنا چاہئے۔ الختصر یہ کہ امریکہ و اسرائیل مسلم دشمنی میں اس قدر آگے نکل چکے ہیں کہ یہ اب سیکولر کہلانے کے ذرہ برابر بھی مستحق نہیں ہیں۔ ان کی کھلی مسلم دشمنی کے مظاہرے کا مشاہدہ آج اپنی کھلی نگاہوں سے زمانہ کر رہا ہے۔ اب جب کچھ مسلم ممالک کے وجود کا سوال کھڑا ہی ہو چکا ہے تو بہتر ہے کہ اس جنگ کو انجام تک پہنچا کر ہی دم لیا جائے۔ درمیان میں اس جنگ کو چھوڑنے کا انجام بہت ہی بھیانک اور دردناک ہوگا۔ کیونکہ یہ مسلم دشمن عناصر اب خود رکنے کے نہیں ہیں۔ اس کا معنی یہ ہے کہ مسلم ممالک پر سال دو سال میں ایک نسل تیار کریں تا کہ وہ نسل ان دشمنان اسلام کی دشمنی کی بھینٹ چڑھ سکے۔ اس لئے انجام خواہ جو بھی ہو۔ اس جنگ کو انجام تک پہنچانے میں ہی دوراندیشی اور بھلائی ہے۔

benamgilani@gmail.com

اردو کا البیلا شاعر ڈاکٹر محمد آفتاب عالم اطہر گیاوی

ڈاکٹر احسان تابش

گیا شہر ادب کا گہوارہ رہا ہے۔ یہاں ہر دور میں علم وفن کی خدمت کرنے والے لوگ رہے ہیں۔ ڈاکٹر محمد افتاب عالم اطہر گیاوی چہروں کی بھیڑ میں منفرد نظر آتے ہیں۔ ان کا تین شعری مجموعہ "دریچہ"، "خلش" اور "گلہائے رنگا رنگ" منظر عام پر آ کر مقبول ہو چکا ہے۔ صاحب علم اور دانشوران نے بھی ان کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ ڈاکٹر محمد افتاب عالم اطہر گیاوی کا تعلق متوسط گھرانے سے ہے۔ اپ کے والد محترم عبدالستار اشتر گیاوی مرحوم بھی اپنے وقت کے مشہور و معروف شاعر تھے۔ انگریزی ادب میں پی ایچ ڈی کرنے والے ڈاکٹر محمد افتاب عالم اطہر گیاوی کو زبان اردو سے محبت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ورثے میں ملی شاعری میں وہ رنگ بھرنے کا کام کر رہے ہیں۔ میری نظر کے سامنے ان کے چوتھے شعری مجموعہ "صدائے دل" ہے۔ لفظ لفظ پڑھنے کے بعد ان کی شعر گوئی کے تیور کو دیکھ کر میں یقین کے ساتھ یہ کہہ رہا ہوں کہ ڈاکٹر محمد آفتاب عالم اطہر گیاوی اردو شاعری کا البیلا شاعر ہے۔ ڈاکٹر محمد افتاب عالم اطہر گیاوی میرے بچپن کے دوست ہیں۔ دنیا بدل گئی مگر اس شخص میں کوئی تبدیلی نہیں ائی۔ مشکل سے مشکل وقت میں یہ شخص مسکراتا رہا۔ عام و خاص سے ملتا رہا۔ کاندھے پر کالا بیگ لٹکائے اپنے ہونے کا احساس دلاتا رہا۔ کچھ کر گزرنے کی صلاحیت رکھنے والا یہ شاعر اپنی شائستگی کا بھی مظاہرہ کرتا رہا اور ادبی اسلوب پر اپنی گرفت کو مضبوط رکھا۔ وہ اپنے کان کو سجھنے اور اڑانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کسی منفی بات کو دل میں اترنے نہیں دیتے۔ وہ جانتے ہیں یہ اردو ادب ہے کب کس کا مزاج بدل جائے۔ اپنی دھن میں رہتے ہیں۔ اپنے قدم کو رکنے نہیں دیتے۔ ان کی تحریر سچ کا ائینہ ہوتی ہے۔ ڈاکٹر محمد آفتاب عالم اطہر گیاوی ڈھنڈورا پیٹنے کا ہنر نہیں جانتے۔ ملنسار انسان ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی مالی امداد کرنے والوں کی ایک کثیر تعداد ہے۔ سچ کو جھوٹ بنانے والے بھی ان کی قدر کرتے ہیں۔ واقعی یہ شخص خاص و عام میں مقبول ہے۔ ڈاکٹر محمد آفتاب عالم اطہر گیاوی کی شاعری عوامی شاعری ہے۔ ان کے قلم سے نکلی ہر بات دل میں اترتی ہے متحرک اور فعال شخصیت کا نام ڈاکٹر محمد افتاب عالم اطہر گیاوی ہے غزل، رباعی، قطع، نعت، منقبت پر طبع آزمائی کرنے والا یہ شاعر اپنی زبان اور فکر و نظر میں بے مثال ہے۔ اس البیلے شاعر کے یہاں جذبات و احساسات میں سرمستی، کرب کے ساتھ عشق رسول بھی ہے۔ اپنی نعت میں وہ یوں اظہار خیال کرتے ہیں۔

کتنی بڑی ہے دیکھئے عظمت رسول کی
پڑھتا ہے خود خدا بھی قصیدہ رسول کا
جس نے عمل رسول کی سیرت پہ کر لیا
ہوگا وہ دو جہاں میں پیارا رسول کا
حمد کا یہ شعر اپنی طرف متوجہ کرتا ہے
واحد ہے خدایا تو کوئی نہیں ہے تجھ سا
جو کچھ ہمیں حاصل ہے سب تیری عطایا ہے

عاشق صادق کے دلی جذبات و محسوسات کو سہل انداز میں جس طرح انہوں نے پیش کیا ہے وہ بے مثال ہے۔ حمد و نعت میں افکار کی بلندی بھی ہے اور عشق رسول کی صداقت و سچائی بھی ہے۔ شاعر فن نعت کی باریکیوں سے واقف نظر اتا ہے۔ شاعر کا ذہن و فکر بھی پاکیزہ ہے۔ ان کی شاعری زندگی کا احوال بیان کرتی ہے۔ ورثے اور تہذیب کو تلاش کرتی ہے۔ سماج کی تلخیوں کو ظاہر کرتی ہے۔ گم ہوتی محبت کو تلاش کرتی ہے۔ تخیل کی بلندی ان کے ہر شعر سے عیاں ہوتی ہے۔ جن کیفیات سے صبح و شام شاعر گزر رہا ہے وہی کیفیات ذہن سے اتر کر قرطاس کی زینت بنتی ہوئی نظر آتی ہے۔ مجھے یقین ہے نامور اہل قلم میری اس رائے سے ضرور متفق ہوں گے۔ ڈاکٹر محمد آفتاب عالم اطہر گیاوی اپنے کلام کے وسیلے سے دکھ درد، شکست خوردگی اور ہونے نہ ہونے کے درمیان اپنے ہونے کا احساس دلاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ ایک ایسے قلم کار ہیں جو اپنے شوق میں دیوانہ وار آگے بڑھتے نظر آ رہے ہیں۔ ان کی زبان سادہ ہے۔ لفظ سے لفظ جوڑنے کی مہارت رکھنے والا یہ شاعر باوقار ہے۔ فکر و نظر سے مالا مال ہے مگر بدحال ہے۔ غرض یہ کہ ان کی نعت میں عقیدت کے ساتھ ترکیب سازی اور پیکر تراشی بھی ہے۔ ڈاکٹر محمد آفتاب عالم اطہر گیاوی کی فکری پختگی کا میں قدرداں ہوں۔ ڈاکٹر صاحب جذبات و خیالات کو قلم بند کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔ جہاں تک ان کی غزل کا سوال ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی غزل معنویت سے بھرپور ہوتی ہے۔ صداقت کی آواز ہوتی ہے۔ ان کی غزل میں وارفتگی، شگفتگی اور صوتی آہنگ موجود ہے۔ دوران مطالعہ ان کی غزل کے چند اشعار نے مجھے متاثر کیا وہ اشعار پیش خدمت ہے۔

اطہر ہر ایک شخص کا اپنا مزاج ہے
خوبی ہر ایک میں ہے الگ سب کی ذات ہے
جاتے تو سب ہیں عالم فانی کو چھوڑ کر
جو نیک خو ہیں جاتے ہیں نیکی بٹور کر
سچ ہے کہ بن جانا ہے اغیار زمانہ
لیکن ہے مصیبت میں بھی غمخوار زمانہ
جلاتے ہیں جگر کا خون جب تنہائی میں اپنا
تخیل کی تپش سے پھر غزل تیار کرتے ہیں
لگا کر آگ نفرت کی لڑا دیتے ہیں لوگوں کو
وطن جلتا رہے لیکن ستم گاری نہیں جاتی
اس طرح رسم محبت ہے نبھائی اب تک
ہم نے رکھا ہے ہر ایک زخم پہ مرہم برسوں

ان کی غزلوں میں درد بھی ہے آرزوئے وصال بھی ہے۔ شعور کی پختگی اور خیال کی شعری تعبیر بھی ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی غزل اس عہد کا کرب ہے۔ ان کی شاعری غم جاناں کی نہیں مسائل سے جنم لینے والی شاعری ہے۔ کیفیات کی شاعری ہے۔ عزم و یقین سے لبریز ان کی غزل رواداری کی پاسدار اور محبت کا پیغام ہے۔ ڈاکٹر محمد آفتاب عالم اطہر گیاوی کی زندگی بے ربط ہے مگر ان کی غزل خوب سے خوب تر ہے۔ رنگ بدلتی اس دنیا میں ڈاکٹر صاحب کی جدوجہد بے مثال ہے۔ تنہائی، بے بسی، بیچارگی کی چادر اوڑھے ہونٹوں پر مسکان سجائے حوصلے کی ڈور تھامے زندگی کو زندہ رکھنے میں کوشاں نظر اتے ہیں۔ سو بات کی ایک بات میں آنکھ ڈال کر بات کر رہا ہوں ہاں یہ بات سچ ہے میرے بچپن کا دوست ڈاکٹر محمد آفتاب عالم اطہر گیاوی میری کسی بات کو نظر انداز نہیں کرتا۔ پستی سے بلندی تک کے سفر میں اب تک اس شاعر کو جوہری کی طرح پرکھنے والا کوئی استاد نہیں ملا ہے۔ اردو شاعری کا یا البیلا شاعر بھٹی میں تپ کر کندن بن رہا ہے۔ میری نظر میں ڈاکٹر صاحب کی غزل ناسٹلجیا کی بہترین مثال ہے۔ شاعر باشعور ہے اور شاعروں کے درمیان اپنی الگ شناخت رکھتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب پر تفصیلی گفتگو ہونی چاہیے۔ ان کے فن اور شخصیت پر مقالے قلمبند کرنے کی ضرورت ہے۔ میں ڈاکٹر صاحب کی ادبی خدمات کا اعتراف کرتا ہوں۔ "صدائے دل" میں شاعر کا عکس اس کے ہر شعر میں نظر اتا ہے۔ دل کے دروازے پر دستک دینے والے شاعر کا نام ڈاکٹر محمد آفتاب عالم اطہر گیاوی ہے۔ جو مختلف اصناف ادب پر طبع آزمائی کرتے نظر آ رہے ہیں۔ مجھے امید ہے دل کی آواز دل تک پہنچے گی۔ ادبی حلقوں میں جس طرح ان کے تین شعری مجموعے داد و تحسین حاصل کر چکے ہیں اسی طرح ان کے اس شعری مجموعہ "صدائے دل" کو بھی مقبولیت اور پذیرائی حاصل ہوگی۔

یہی میری تمنا ہے یہی میری دعا ہے
اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

رابطہ: 91997355137

وقف بل آئین پر حملہ ہے، حکومت کنفیوژن پھیلا رہی ہے: اپوزیشن

نئی دہلی، 02اپریل (یواین آئی) اپوزیشن نے آج لوک سبھا میں پیش کیے گئے وقف (ترمیمی) بل 2025 کوحکومت کی طرف سے لایا جانے والا آئین مخالف پالیسی کا نتیجہ قرار دیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ملک میں انتشار پھیلا رہی ہے اور سماج کو تقسیم کرنے کا کام کر رہی ہے۔ کانگریس کے گورو گوگوئی نے اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو کی طرف سے ایوان میں بل پر بحث کرانے اور اسے منظور کرانے کے لیے پیش کردہ تحریک پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے آج کہا کہ اپوزیشن بھی چاہتی ہے کہ قانون میں ضروری ترامیم کی جائیں لیکن حکومت کی نیت ٹھیک نہیں ہے اور وہ تقسیم کی سیاست میں ملوث ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت وقف بل کے حوالے سے کنفیوژن پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ملک کا آئین ہر فرد کے لیے برابری کو یقینی بنانے، بنیادی حقوق کے تحفظ، وفاقی ڈھانچے کے تحفظ اور ملک کی سالمیت کی بات کرتا ہے لیکن حکومت کا یہ وقف بل آئین پر حملہ ہے اور اس کا مقصد انتشار پھیلا کر اور معاشرے کو تقسیم کر کے ووٹ بینک کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت یہ کہہ کر کنفیوژن پھیلا رہی ہے کہ بل پر بڑے پیمانے پر بحث ہو چکی ہے جبکہ حکومت اس پر من مانی کرتی رہی اور ایوان میں وسیع بحث کی بات کر کے انتشار پھیلا رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت اس بل کے حوالے سے ہونے والی میٹنگز کے منٹس ایوان میں رکھے تو سچ سب کے سامنے آ جائے گا۔ انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ یہ بل اقلیتی امور کی وزارت نے نہیں بلکہ کسی اور وزارت نے تیار کیا ہے، اس لیے اس میں اقلیتوں کے مفادات کے لیے دفعات نہیں رکھی گئی ہیں۔

مسٹر گوگوئی نے کہا کہ کوئی بھی شخص وقف کر سکتا ہے لیکن حکومت اس قانون کے ذریعے کسی شخص کا حق چھیننے کا کام کر رہی ہے۔ یہ بل ملک کی سالمیت، سماج کے اتحاد، شہریوں کے بنیادی حقوق اور آئین کی روح کے خلاف ہے اور اس کے ذریعے حکومت مکمل طور پر انتشار پھیلا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بل میں پہلے سے ہی یہ شرط موجود تھی کہ اس میں دو یا دو سے زیادہ خواتین اراکین ہو سکتی ہیں لیکن بی جے پی حکومت نے اسے صرف دو خواتین تک محدود کر دیا ہے۔ حکومت یہ غلط فہمی پھیلا رہی ہے کہ وقف کی دفعات غلط ہیں لیکن حکومت اس میں جو دفعات بنا رہی ہے وہ پہلے سے موجود تھی پھر اس میں تبدیلی کیوں کی گئی؟ حکومت نے ریونیو رولز کو کمزور کر دیا ہے تاکہ وقف بورڈ مالی طور پر کمزور ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی نظر ایک کمیونٹی کی زمین پر ہے جسے اس کے لوگوں نے عطیہ کیا ہے۔

کانگریس کے لیڈر نے کہا کہ اس بل کے ذریعے حکومت ریاستوں کی طاقت کو کمزور کرنے کا کام کر رہی ہے۔ اس کے ایک قانون میں ریاستوں کے لیے بنائے گئے دفعات کو ہٹا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صرف ایک کمیونٹی کو الجھانا چاہتی ہے اور اگر ایسا نہیں ہے تو حکومت کو چاہئے کہ وہ دوسرے مذاہب کی جائیدادوں کے لئے بھی ایسا ایکٹ تیار کرے۔ انہوں نے کہا کہ اس کمیونٹی کے رہنماؤں نے ملک کے لیے قربانیاں دی ہیں اور ہندوستان کی آزادی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس کمیونٹی کے لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی جانی چاہئے جو ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم کردار ادا کرتے ہوئے جیلوں میں بند رہے ہیں۔ معاشرے کو تقسیم کرنے کا یہ حکومت کا ایک حربہ ہے اور وہ ہماری قوم پرستی کو اپنے مفادات اور خواہشات کے مطابق متعین کرنے کا کام کر رہی ہے۔

مسٹر گوگوئی نے کہا کہ حکومت نے دفعہ 108 کو ہٹا دیا ہے۔ اس قانون میں ترمیم کے لیے کوائنٹ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کی تشکیل کی گئی تھی، لیکن اس حکومت نے جے پی سی میں پیراگراف وار بحث کی اجازت نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت آندھرا پردیش میں اس قانون کی دفعات کو ہٹانے پر کام کر رہی ہے۔

بی جے پی کے رکن روی شنکر پرساد نے کہا کہ اگر وقف بل کے ذریعہ پسماندہ مسلمانوں کو بورڈ میں جگہ دی جا رہی ہے تو کسی کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وقف اراضی کو لوٹا جا رہا ہے تو آئین اسے روکنے کا حق دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف کوئی مذہبی ادارہ نہیں ہے اور اگر اس ادارے کو دی گئی جائیداد کو لوٹا جا رہا ہے تو حکومت اس پر خاموش نہیں رہ سکتی۔ انہوں نے کہا کہ اگر وقف کے پاس بہت زیادہ داثاثہ ہے تو بتایا جانا چاہئے کہ اس جائیداد کے ذریعے تعلیمی بیواؤں، غریبوں، یتیموں اور متاثرین کی مدد کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی حکومتیں اقتدار میں رہی ہیں لیکن طلاق ثلاثہ سے متاثر ہونے والی مسلم خواتین کے فائدے کے لیے کوئی قانون نہیں بنایا گیا لیکن آج ان کی حکومت نے ملک میں تین طلاق سے متاثر ہونے والی خواتین کو راحت دی ہے اور انہیں قانونی حقوق دے کر ان کی زندگی کو خوشگوار بنایا ہے۔

امسٹر پرساد نے کہا کہ جب بی جے پی کی حکومت نے تین طلاق کا قانون بنایا تو ملک بھر کے کچھ مسلمان اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ مسلم خواتین کو آزادی سے جینے کا حق ملے، اس لیے وہ اس کی مخالفت کرتے رہے۔ جب کشمیر سے آرٹیکل 370 ہٹایا گیا تھا تو اس کی مخالفت بھی ہوئی تھی لیکن آج جموں و کشمیر میں ترنگا لہرا رہا ہے اور وہاں امن ہے۔ وہاں کے لوگوں کو تمام حقوق مل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کہتی ہے کہ اس نے وقف بل میں کئی بار تبدیلیاں کی ہیں لیکن پھر بھی اس میں بہتری نہیں لائی جا سکی، اس سے صاف ظاہر ہے کہ کانگریس کا مقصد اقلیتوں کی خدمت نہیں بلکہ ووٹ بینک پر نظر ہے۔

بی جے پی کے لیڈر نے کہا کہ اس بل میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اگر وقف کے سلسلے میں کوئی شکایت ہے تو لوگ اسے لے کر عدالت بھی جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کیرالہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہاں کے عیسائی پریشان ہیں کیونکہ ان کی جائیداد ہتھیائی جا رہی ہے اور وہ اس بل میں تبدیلی لانا چاہتے ہیں۔ یہ بل وقف املاک کے لیے سب کے لیے مفید ہونے کا راستہ کھولتا ہے۔

مودی حکومت ملک میں خوف کا ماحول پیدا کر رہی ہے: کانگریس

نئی دہلی، 2اپریل (یواین آئی) کانگریس نے ج راجیہ سبھا میں کہا کہ مودی حکومت ملک میں خوف کا ماحول پیدا کر رہی ہے اور افراد کے درمیان امتیازی سلوک کر رہی ہے۔

کانگریس کے رکن ابھیشیک منو سنگھوی نے 'امیگریشن اینڈ فارنرز بل '2025 پر ایوان میں بحث شروع کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی اس کی مخالفت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ملک میں خوف کی فضا پیدا ہوگی اور یہ آئین کی بنیادی روح کے خلاف ہوگا۔ اس سے افسران کو ہراساں کرنے کا اختیار ملتا ہے اور یہ افراد کے درمیان امتیاز کرتا ہے۔ یہ بل حکومت کو غیر ملکیوں کو من مانی طور پر ملک سے نکالنے کا اختیار دیتا ہے۔

مسٹر سنگھوی نے کہا کہ یہ بل امیگریشن افسر کو لامحدود اختیارات دیتا ہے۔ اس کے فیصلے کے خلاف کوئی اپیل نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کے قانون بننے کے بعد افسر کسی بھی شخص کو بیرون ملک جانے سے روک سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل ہندوستان کے جمہوری نظام کے لیے ایک بحران ہے۔ فی الحال یہ غیر ملکیوں کے لیے ہے، لیکن جلد ہی یہ ہندوستانی شہریوں کو بھی متاثر کرے گا۔ قبل ازیں وزیر مملکت برائے داخلہ نتیا نند رائے نے اس بل کو ایوان میں بحث کے لیے پیش کیا۔

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ریکھا شرما نے کہا کہ ملک کے مفادات کی قیمت پر غیر ملکیوں کا استقبال نہیں ہونا چاہیے۔ کانگریس کے دور اقتدار میں قومی مفاد کے اس پہلو کو نظر انداز کیا گیا جس کی وجہ سے بنگلہ دیش سے لاکھوں لوگ ہندوستان میں آباد ہونے میں کامیاب ہوئے۔ بنگلہ دیشیوں کی وجہ سے مغربی بنگال کے حالات بہت خراب ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کوئی دھرم شالہ نہیں ہے۔ اس بل سے ہندوستان کو ہندوستانیوں کے لئے محفوظ بنانے میں مدد ملے گی۔ ملک میں امیگریشن کی وجہ سے آبادی کا مسئلہ بڑھ رہا ہے۔ تارکین وطن ملک کے وسائل پر بھی دباؤ ڈالتے ہیں۔ یہ بل ہندوستان کے مستقبل کا تعین کرے گا۔

ترنمول کانگریس کی سشمیتا دیو نے کہا کہ یہ بل ملک کی خارجہ پالیسی میں بڑی تبدیلی لائے گا۔ اس بل کی ضرورت نہیں ہے۔ ملک میں پہلے ہی بہت سے قوانین اور اقدامات موجود ہیں جن کے ذریعے غیر ملکیوں کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ آسام میں شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے نام پر فراڈ ہوا ہے۔ کسی کو شہریت نہیں دی گئی۔ این آر سی کے نام پر بھی ایک کھیل کھیلا گیا ہے۔ چھ سال گزر گئے۔ کچھ نہیں ہوا۔ دراندازی کرنے والوں کو آدھار کارڈ بھی روکنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت انضمام اور دیانت کے نام پر لوگوں کو ہراساں کر رہی ہے۔ وہ مغربی بنگال میں ممتا حکومت کے خلاف پروپیگنڈہ پھیلاتے ہیں۔

ڈی ایم کے کے این آر ایلانگو نے کہا کہ اگر غیر ملکی ہندوستانی شہری بننا چاہتے ہیں تو انہیں قانونی راستہ اختیار کرنا چاہئے۔ اس حوالے سے سخت قوانین ہونے چاہئیں اور ان کی پاسداری کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سری لنکا سے آنے والے لوگوں کو ہندوستانی شہریت دی جانی چاہئے۔

حکومت اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے وقف (ترمیمی) بل لائی ہے: اکھلیش

نئی دہلی، 02اپریل (یواین آئی) سماج وادی پارٹی کے اکھلیش یادو نے آج لوک سبھا میں کہا کہ مودی حکومت وقف بل کے ذریعے اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے یہ بل لائی ہے اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اس کے ذریعے پولرائزیشن کی سیاست کر کے اپنے کم ہوتے ہوئے ووٹوں کو سنبھالنا چاہتی ہے۔ وقف (ترمیمی) بل 2025 پر ایوان میں بحث کے دوران مسٹر یادو نے کہا کہ نوٹ بندی، کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے، گنگا کی صفائی، اسمارٹ سٹی، آدرش گرام یوجنا وغیرہ میں حکومت کی ناکامیوں سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے یہ بل لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو حکومت پریاگ راج مہا کمبھ میں بھگدڑ میں ہلاک شدگان کی تعداد نہیں بتا پا رہی ہے، وہ وقف املاک کی گنتی کی تیاری میں لگی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس بل کے پیچھے کا مقصد کروڑوں مسلمانوں کے گھر اور دکانیں چھیننا ہے اور یہ بل بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست کی ایک نئی شکل ہے۔ سماج وادی پارٹی کے لیڈر نے کہا کہ اس کے ذریعہ حکومت مسلمانوں کو اکسانا چاہتی ہے تاکہ سماج میں پولرائزیشن ہو اور بی جے پی کے ووٹوں میں کمی کو روکا جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی کے کئی اتحادی بھی اندرونی طور پر اس بل کے حق میں نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بل سے دنیا کو ہندوستان کی جمہوریت کے بارے میں غلط پیغام جائے گا۔ مسٹر اکھلیش نے کہا کہ میں بھی ہندو ہوں ہندو وہ ہے جو سب کو ساتھ لے کر چلے اس تناظر میں مسٹر یادو نے اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا" آپ ہمارے بہت سے مذہبی کتابوں کو نہیں مانتے، اپنشدوں کو نہیں مانتے، پھر بھی ہم آپ کو اپناتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ مسٹر رجیجو نے کہا ہے کہ ریلوے اور محکمہ دفاع کی زمینیں ملک کی زمینیں ہیں، وہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا ریلوے کی زمینیں نہیں بیچی جا رہی ہیں، محکمہ دفاع کی زمینیں نہیں بیچی جا رہی ہیں۔ حکومت وقف اراضی کے بارے میں بہت باتیں کر رہی ہے، لیکن وقف زمینوں سے بڑا مسئلہ ملک کی ان زمینوں کا ہے جن پر چین نے قبضہ کر کے گاؤں آباد کر رکھے ہیں۔

سیف علی خان پر حملے کا کیس: ملزم کی سیشن کورٹ میں ضمانت کی درخواست، پولیس سے جواب طلب

3اپریل: ممبئی کی سیشن کورٹ میں بالی وڈ اداکار سیف علی خان پر حملے کے کیس کی سماعت ہوئی۔ اس معاملے میں گرفتار بنگلہ دیشی ملزم محمد شریف الاسلام نے ضمانت کے لیے درخواست دائر کی تھی، جس پر عدالت نے پولیس کو جواب داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔

یہ معاملہ ایڈیشنل سیشن جج اے ایم پاٹل کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ ملزم کے وکیل اجے گاولی نے مؤقف اختیار کیا کہ ان کے موکل پر بے بنیاد الزامات عائد کیے گئے ہیں اور وہ بے گناہ ہیں۔ وکیل نے عدالت میں استدلال پیش کیا کہ ملزم نے تفتیش میں مکمل تعاون کیا ہے اور اسے مزید حراست میں رکھنے کا کوئی جواز نہیں ہے، کیونکہ کیس کی تحقیقات تقریباً مکمل ہو چکی ہیں اور صرف چارج شیٹ داخل کرنا باقی ہے۔ یہ واقعہ 16 جنوری کو پیش آیا تھا، جب 54 سالہ اداکار سیف علی خان پر ان کے ممبئی کے باندرہ علاقے میں واقع 12 ویں منزل کے فلیٹ میں حملہ کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق، ایک دراندازان کے اپارٹمنٹ میں داخل ہوا اور چاقو سے متعدد وار کیے۔ سیف کو شدید زخمی حالت میں لیلاوتی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ان کی ایمرجنسی سرجری کی گئی۔ ڈاکٹروں کے مطابق، ان کی حالت مستحکم ہونے پر تقریباً چار سے پانچ دن بعد انہیں اسپتال سے چھٹی دے دی گئی۔ ممبئی پولیس نے حملے کے دو دن بعد محمد شریف الاسلام کو گرفتار کیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کے قبضے سے ایک ڈرائیونگ لائسنس برآمد ہوا، جس پر اس کا نام شریف الاسلام، والد کا نام محمد روح الامین درج تھا اور اس کے مطابق وہ بنگلہ دیش کے شہر باریسال کا رہائشی ہے۔ تفتیش کے دوران پولیس نے یہ بھی معلوم کیا کہ ملزم غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوا تھا اور اس کا کوئی قانونی دستاویز موجود نہیں تھا۔ پولیس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ وہ اس کیس میں مزید شواہد اکٹھا کر رہی ہے، جس کے بعد جلد ہی چارج شیٹ داخل کی جائے گی۔ عدالت نے ملزم کی ضمانت درخواست پر فوری فیصلہ دینے کے بجائے پولیس کو ہدایت دی کہ وہ اپنا جواب داخل کرے، جس کے بعد مزید سماعت ہوگی۔

یو جی سی کے مسودہ قوانین پر تجاویز طلب کی گئیں: پردھان

نئی دہلی، 2اپریل (یواین آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے آج راجیہ سبھا میں کہا کہ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کے مسودہ قوانین اور عوامی تجاویز ریاستوں کو دی جا سکتی ہیں۔ ایوان میں وقفہ سوالات کے دوران دراوڑ منیترکزگم (ڈی ایم کے) کے رکن ترو چی سیوا کے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں مسٹر پردھان نے یہ بات کہی۔ مسٹر سیوا نے پوچھا تھا کہ کیا یو جی سی کے رہنما خطوط کے مسودے کے بارے میں ریاستوں کے ساتھ کوئی مشاورت کی گئی ہے۔ مسٹر پردھان نے کہا کہ یو جی سی کو اصلاحی ضابطے بنانے کا پورا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسودہ تجویز عوام کے لئے دستیاب ہے اور ہر ریاست کے چیف سکریٹریوں اور پرنسپل سکریٹریوں کو اس سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی، سینٹرل، پرائیویٹ اور ڈیمڈ یونیورسٹیوں سمیت 52 یونیورسٹیوں کے ساتھ دس سے زیادہ ریاستوں نے اپنی تجاویز پیش کی ہیں۔ مسٹر پردھان نے کہا کہ انہوں نے وسیع پیمانے پر مشاورتی نقطہ نظر اپنایا ہے اور نظر ثانی شدہ مسودہ کو پبلک ڈومین میں ڈال دیا گیا ہے اور کوئی بھی اس پر تجاویز پیش کر سکتا ہے۔ وائس چانسلر کے انتخاب کے سلسلے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں مسٹر پردھان نے کہا کہ آزادی کے بعد سے ہی اس پر تفصیل سے بات ہوئی ہے۔ جب بھی ریاست عدالت میں گئی ہے، سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ یو جی سی کی تجاویز ہر صورت میں غالب رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست اور مرکز کے درمیان تال میل ہے۔ مسٹر پردھان نے ایک غیر تعلیمی شخص کی بطور وائس چانسلر تعیناتی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ ماحول اور ٹیکنالوجی کے پیش نظر مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے نامور افراد کو تعلیمی اداروں کی سربراہی کرنی چاہیے۔

منڈیری اور ہوجیسی آدیواسی زبانوں کو آٹھویں شیڈول میں شامل کرنے کا راجیہ سبھا میں مطالبہ

نئی دہلی، 2اپریل (یواین آئی) کئی ریاستوں میں بولی جانے والی منڈیری، ہو اور بھومیج جیسی قبائلی زبانوں کو آٹھویں شیڈول میں شامل کرنے کا آج راجیہ سبھا میں مطالبہ کیا گیا۔ بیجو جنتا دل کے سسمیت پاترا نے وقفہ صفر کے دوران یہ مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ یہ زبانیں کئی ریاستوں میں لاکھوں لوگ بولتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اوڈیشہ اسمبلی پہلے ہی اس سلسلے میں ایک قرارداد پاس کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ زبانیں ملک کی وراثت ہیں اور ان کا تحفظ ضروری ہے، اس لیے انہیں آئین کے آٹھویں شیڈول میں جگہ دی جانی چاہئے۔

کانگریس کے نیرج ڈانگی نے بزرگ شہریوں کے لیے ہیلتھ انشورنس پریمیم پر جی ایس ٹی کی شرح کو 18 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے بزرگوں کو بڑی راحت ملے گی کیونکہ ان کی ہیلتھ انشورنس پریمیم کی رقم بڑھتی عمر کے ساتھ بڑھتی رہتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ آیوشمان یوجنا کے تحت 70 سال کی عمر میں فوائد حاصل کرنے کی عمر کی حد کو کم کر 60 سال کیا جانا چاہئے۔ عام آدمی پارٹی کی سواتی مالیوال نے بغیر کسی اصول وضوابط کے چلنے والے ای رکشا کی وجہ سے سڑکوں پر افراتفری کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ای رکشوں کی وجہ سے میٹرو اسٹیشنوں اور بازاروں میں ٹریفک جام رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رکشوں میں گنجائش سے زیادہ آٹھ سے دس افراد بیٹھتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے الٹنے کا خطرہ رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ای رکشہ ڈرائیوروں کے پاس نہ تو لائسنس ہے اور نہ ہی وہ تربیت یافتہ ہوتے ہیں، اس لیے وہ سڑکوں پر خطرناک طریقے سے گاڑی چلاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ٹیکسی اور آٹو رکشا کے لیے سخت قوانین ہیں تو پھر ای رکشا کے لیے کوئی اصول کیوں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف دارالحکومت دہلی میں ڈھائی لاکھ ای رکشا ہیں۔ ان کے پاس نہ تو لائسنس ہے اور نہ ہی وہ رجسٹرڈ ہیں۔ محترمہ مالیوال نے کہا کہ ضابطے کی خلاف ورزی پر ان کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔

ترنمول کانگریس کے ریتابرت بنرجی نے مختلف کمپنیوں کی جانب سے ملازمین کے پراویڈنٹ فنڈ کی رقم ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ میں جمع نہ کرنے پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ سال 24-2023 کے مطابق ملازمین کے 26 ہزار کروڑ روپے کے پراویڈنٹ فنڈ کی رقم جمع نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سی کمپنیاں ملازمین کی تنخواہ سے پی ایف کاٹ لیتی ہیں لیکن آجر کی طرف سے حصہ جمع نہیں کیا جاتا۔

تاریخ میں آج کا دن

3اپریل کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 2اپریل (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 3اپریل کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

1325ء چشتی مسلک کے چوتھے ولی نظام الدین اولیاء کی وفات۔

- 1680 مراٹھا سلطنت کے بانی شیواجی کی موت۔

- 1903 سماجی مصلح، آزادی پسند اور ہندوستانی دستکاری کے میدان میں نشاۃ ثانیہ کا آغاز کرنے والی گاندھیائی خاتون کملا دیوی چٹوپادھیائے کی پیدائش۔

-1914 سابق انڈین آرمی چیف سیم مانیکشا پیدا ہوئے۔ ان کی قیادت میں، ہندوستان نے 1971 کی ہند-پاکستان جنگ جیتی۔

-1958 فلم اداکارہ جیا پردا کا جنم۔

-1968 مارٹن لوتھر کنگ جونیئر نے اپنی آئی ٹوینٹی ٹو دی ماؤنٹین تقریر کی۔

-1975 بوبی فشر نے اناتولی کاروپ کے خلاف شطرنج کے میچ میں کھیلنے سے انکار کر دیا جس کے بعد کاروپ کو بطور ڈیفالٹ عالمی چیمپئن کا خطاب دیا گیا۔

- 1981 ایڈم اوسبورن کا ڈیزائن کردہ پہلا پورٹیبل کمپیوٹر کا نمونہ پیش کیا گیا۔

1999[؟] ہندوستان نے پہلا عالمی ٹیلی کمیونیکیشن سیٹلائٹ انسیٹ 1 لانچ کیا۔

-2001 امریکہ کے سابق صدر بل کلنٹن ہندوستان کے دورے پر آئے، ہندوستان اور ڈنمارک کے درمیان چار سال بعد مذاکرات دوبارہ شروع ہوئے۔

-2002 پاکستان کے صدر پرویز مشرف کے ریفرنڈم کے منصوبے کو کابینہ کی منظوری مل گئی۔

- 2006 ماؤنوازوں نے نیپال میں جنگ بندی کا اعلان کیا۔

-2007-14 واں سارک سربراہی اجلاس نئی دہلی میں شروع ہوا۔

-2008 پرکاش کرات کو دوبارہ سی پی آئی (ایم) کا جنرل سکریٹری منتخب کیا گیا۔ میدھا پاٹکر کو قومی انقلابی ایوارڈ، 2008 سے نوازا گیا۔

2009[؟] جیورلی اینٹرس وونگ نے بنگھمٹن، نیویارک میں امریکن سوک ایسوسی ایشن کے امیگریشن سینٹر میں فائرنگ کر دی، خودکشی کرنے سے پہلے تیرہ افراد ہلاک اور چار زخمی ہوئے۔

-2010 کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے چھ بانی اراکین میں سے ایک اننا لاگو کا انتقال ہو گیا۔

-2010 ایپل نے پہلی نسل کا آئی پیڈ، ایک ٹیبلٹ کمپیوٹر لانچ کیا۔

2013[؟] لاپلاٹا اور بیونس آئرس، ارجنٹائن میں ریکارڈ توڑ بارشوں کی وجہ سے آنے والے سیلاب میں 50 سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔

-2017 ہندوستانی کلاسیکی روایت کی معروف گلوکاروں میں سے ایک اور جے پور گھرانے کی معروف گلوکارہ کشوری امونکر کا انتقال ہو گیا۔

-2021 مشہور صحافی اور ادیب رادھی شیام کھیمکا کا انتقال کر گئے۔

مسلم پرسنل لا بورڈ تمام دستوری، قانونی اور جمہوری ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے وقف ترمیمی بل کے خلاف ملک گیر تحریک چلائے گا: مولانا محمد فضل الرحیم مجددی

نئی دہلی 2اپریل (یواین آئی) اگر یہ متنازعہ اور فرقہ وارانہ تفریق پر مبنی بل پارلیمنٹ سے منظور کر لیا گیا تو مسلم پرسنل بورڈ تمام دستوری، قانونی اور جمہوری ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے، اس کے خلاف اس وقت تک ملک گیر تحریک چلائے گا جب تک کہ یہ متنازعہ ترمیمات واپس نہیں لی جاتیں۔ اس عزم کا اظہار ہنگامی طور پر منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا محمد فضل الرحیم مجددی نے کیا۔

انہوں نے کہا کہ آج حکومت ہند وقف ترمیمی بل پارلیمنٹ میں پیش کرنے جا رہی ہے، جس پر مختصر بحث کے بعد اندیشہ ہے کہ اسے منظور کر لیا جائے گا۔ ہم ایک بار پھر اس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ یہ بل نہ صرف دستور ہند کے بنیادی حقوق سے متصادم ہے (آرٹیکل 14,25,26) بلکہ تفریق پر مبنی ہے اور بی جے پی کے فرقہ وارانہ ایجنڈے کا حصہ ہے جس کے ذریعہ وہ مسلمانوں کے بنیادی حقوق سلب کر کے انہیں دوسرے درجہ کا شہری بنانا چاہتی ہے۔ لہذا ہم اسے پوری طرح مسترد کرتے ہیں۔

اس سے قبل بھی یہ متنازعہ بل پارلیمنٹ میں بحث کے لئے پیش کیا گیا تھا اور اپوزیشن کی سخت مخالفت کے بعد اسے جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کے حوالے کر دیا گیا تھا۔ جے پی سی نے اس پر متعلقہ افراد سے رائے طلب کی۔ مسلمانوں کی غیر معمولی اکثریت نے انہیں متنازعہ، تفریق پر مبنی، دستور کے بنیادی حقوق سے متصادم اور وقف املاک کو ہڑپنے کے فرقہ وارانہ ایجنڈے کا حصہ بتا کر اسے کلیتاً مسترد کر دیا۔ جے پی سی نے اس پر غیر متعلقہ افراد، جماعتوں اور اداروں سے بھی رائے طلب کی، جنہوں نے ان ترمیمات کے حق میں رائے دی (حکومت کے منشاء کے مطابق)۔

آخر میں جے پی سی نے بعض معمولی ترمیمات کے بعد اپنی رپورٹ اسپیکر کے حوالے کر دی۔ جے پی سی کی سفارشات نے مجوزہ ترمیمات کو پہلے سے زیادہ سخت اور متنازعہ بنا دیا۔

موجودہ وقف ترمیمی بل پر ہمارے اعتراضات درج ذیل ہیں؛

الف-وقف بورڈ کے ممبران کے لئے مسلم ہونے کی شرط کا ہٹایا جانا، دو غیر مسلموں کی لازمی شمولیت اور انتخاب کو نامزدگی سے بدل دیا جانا نیز سی ای او کے لئے بھی مسلم ہونے کی شرط سے مستثنیٰ کرنا (سیکشن 40)۔

ب۔ اگر کوئی وقف املاک ہے تو (سیکشن 40) درج ذیل معاملات میں ان پر فیصلہ لینے کا اختیار مسلمانوں کے بجائے حکومت کو یا حکومت کی طرف سے نامزد کسی اور باڈی کو ہوگا۔ یعنی سروے کمشنر کی نامزدگی، قانونی کاروائی، مختلف اتھارٹیز کے لئے ضابطے وضع کرنا۔ اب یہ تمام اختیارات وقف بورڈ سے چھین کر حکومت یا حکومت کی طرف سے نامزد کوئی باڈی جو کہ مسلم نہیں ہوگی، کو دئے جائیں گے۔

ج۔ ہمارا اعتراض موجودہ وقف قانون کی متعدد دفعات میں غیر معمولی تبدیلیوں پر بھی ہے، جیسے؛

i۔ وقف بطور استعمال کا حذف کیا جانا (3B)

ii۔ اپنی جائیداد کو وقف کرنے کے لئے 5 سال تک باعمل مسلمان ہونے کی شرط

iii۔ وقف کرتے وقت وراثت کے حقوق کی حق تلفی کا مسئلہ (3اے (2,

iv۔ سیکشن 3 سی کے ذریعہ کلکٹر (اب ڈیزگنیٹڈ افسر) کی مداخلت۔ اگر تنازعہ حکومت سے ہو تو اس کا فیصلہ وقف بورڈ کے بجائے حکومت کا نامزد افسر کرے گا۔

v۔ قبضہ مخالفانہ (law of limitation) کے قانون سے استثنیٰ کی شرط کا ہٹایا جانا۔

سیکشن 104، جس کے مطابق کوئی بھی جائیداد اپنے استعمال کی بنا پر وقف کہلائے گی کا ہٹا دیا جانا انتہائی غلط ہے اور پوری وقف اسکیم میں سراسر مخالفت اور جانبدارانہ طرز عمل ہے۔ جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی ان متنازعہ معاملات کو حل کرنے کے بجائے انہیں اور زیادہ سخت اور خطرناک بنا دیا ہے۔ بطور مثال کلکٹر کے بجائے (سیکشن 2۔ (3C اب ڈسگنیڈ افسر کو لانے معاملات کو مزید ابتر کر دے گا۔

4۔ اعتراض کلکٹر کے عہدے پر نہیں تھا بلکہ وقف ٹریبونل کی جگہ حکومت کے عہدیدار کو لانے پر تھا، جس سے اس اندیشہ کو تقویت مل رہی تھی کہ ان معاملات کا فیصلہ ان کے ذریعہ حکومت کے حق میں ہی ہوگا۔

4۔ دوسرا اعتراض وقف کرنے کے لئے 5 سال تک باعمل مسلمان ہونے کی شرط پر تھا۔ اعتراض یہ تھا کہ مسلمان ہونے کی یہ شرط ہی غیر ضروری ہے اور شریعت کے منشاء کے خلاف ہے۔ اب جے پی سی نے اسے مزید ابتر کر دیا۔

دوسری مثال وقف علی اولاد 3اے 2، کے تعلق سے ہے۔ جس میں کہا گیا کہ وقف علی اولاد کرتے وقت یہ دیکھا جانا چاہیے کہ حقیقی وارثین کے حقوق نہ تلف ہوں۔ اعتراض اس دفعہ کی شمولیت پر تھا۔ اب جے پی سی نے اسے یہ تبدیل کر کے ابتر بنا دیا کہ ایسا کرتے وقت کسی کے قانونی حقوق نہ تلف ہوں۔

مذکورہ بالا مثالوں سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جے پی سی نے وقف ایکٹ میں جن ترمیمات کی سفارش کی ہے وہ کس طرح قانون وقف کو کمزور اور وقف جائیدادوں کے ہڑپنے کی راہ ہموار کر رہی ہے، مگر جے پی سی ہمارے ان اعتراضات پر توجہ دینے کے بجائے انہیں سرے سے خارج کر دیا۔ لہذا ہم جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کی پوری کاروائی کو تضیع الاوقات سمجھتے ہیں۔ مذکورہ بالا وجوہات کی بناء پر ہم سمجھتے ہیں کہ یہ بل فرقہ وارانہ ایجنڈے کے تحت لایا گیا ہے تاکہ مسلمانوں کو ان کے دستوری

2 درجن کے قریب امریکی ریاستوں نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا

واشنگٹن، 2اپریل (یو این آئی) لگ بھگ 2درجن امریکی ریاستوں نے صحت کے شعبے میں اربوں ڈالرز کے فنڈز کی کٹوتی پر ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے۔ریاستوں کے اٹارنی جنرلز کے اتحاد نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف 2اپریل کو مقدمہ دائر کیا۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ملک بھر میں متعدد طبی منصوبوں اور کووڈ 19 سے متعلق اقدامات کے لیے وفاقی فنڈز میں 11ارب ڈالرز کی کٹوتی کا فیصلہ کیا تھا۔ 23ریاستوں کی جانب سے رہوڈ آئی لینڈ کی فیڈرل کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔نیویارک اسٹیٹ، کولوراڈو، کولمبیا، پنسلوانیا اور دیگر ریاستوں کی جانب سے دائر مقدمے میں کہا گیا کہ کٹوتی غیر قانونی ہے اور وفاقی حکومت کی جانب سے کٹوتی کے حوالے سے کوئی منطقی جواز پیش نہیں کیا گیا۔مقدمے میں کہا گیا کہ اس کٹوتی سے عوامی صحت کے کو شدید نقصان پہنچے گا جبکہ ریاستوں میں مستقبل میں وباؤں اور دیگر عام امراض پھیلنے کا خطرہ بہت زیادہ بڑھ جائے گا۔مقدمے میں عدالت سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ٹرمپ انتظامیہ کو فوری طور پر ان فنڈز میں کٹوتی کرنے سے روکے جو کہ ایوان نمائندگان کی جانب سے وبا کے دوران مختص کیے گئے تھے اور ان کا زیادہ تر حصہ کووڈ سے متعلق اقدامات جیسے ٹیسٹنگ اور ویکسینیشن پر خرچ کیا جا رہا ہے۔ان فنڈز سے ذہنی صحت کے مختلف پروگرامز پر بھی کام کیا جا رہا ہے۔ریاست نیویارک کی اٹارنی جنرل Letitia James نے کہا کہ فنڈز میں کٹوتی سے افیون کے بحران پر قابو پانے کے لیے کی جانے والی پیشرفت ریورس ہو جائے گی جبکہ ذہنی صحت کے سسٹمز کو نقصان پہنچے گا۔دوسری جانب یو ایس ہیلتھ اینڈ ہیومین سروسز ڈیپارٹمنٹ نے ملازمین کو نوٹسز جاری کیے ہیں اور توقع ہے کہ 10ہزار افراد کو ملازمتوں سے نکال دیا جائے گا۔مگر امریکی محکمے کی جانب سے کٹوتی پر ہونے والے احتجاج پر بیان جاری کرنے سے گریز کیا گیا ہے۔گزشتہ ہفتے ادارے کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا تھا کہ اب ٹیکس گزاروں کے اربوں ڈالرز ایسی وبا پر ضائع نہیں کیے جائیں گے جس کا اختتام ہو چکا ہے۔یہ بیان اس وقت جاری کیا گیا جب سی ڈی سی کی جانب سے جاری مارچ کے ڈیٹا سے ثابت ہوتا ہے کہ امریکا میں اوسطاً ہر ہفتے 411افراد کووڈ 19 سے ہلاک ہو رہے ہیں جبکہ وفاقی سطح پر پبلک ہیلتھ ایمرجنسی ختم کی جا چکی ہے۔ریاستی طبی اداروں کی جانب سے جائزہ لیا جا رہا ہے کہ فنڈز نہ ملنے سے کیا اثرات مرتب ہوں گے اور مقدمے میں بھی کہا گیا ہے کہ اس کے نتیجے میں ہزاروں افراد ملازمتوں سے محروم ہو جائیں گے جبکہ وبائی امراض جیسے فلو اور خسرے کی روک تھام کے لیے کی جانے والی کوششیں کمزور ہو جائیں گی۔

2025 کے لیے فوربز کی امیر ترین افراد کی فہرست جاری

واشنگٹن، 2اپریل (یو این آئی) امریکی جریدے فوربز نے 2025 کے لیے دنیا کے امیر ترین افراد کی فہرست جاری کر دی، ٹیسلا کے مالک ایلون مسک ایک بار پھر دنیا کے امیر ترین فرد قرار پائے ہیں۔ایلون مسک کی دولت میں 2024 کے دوران 75 فیصد اضافہ ہوا اور اس طرح وہ ایک بار پھر فوربز کی فہرست میں دنیا کے امیر ترین شخص بن گئے۔اس سے قبل 2024 میں فرانس سے تعلق رکھنے والے برنارڈ آرنلٹ دنیا کے امیر ترین شخص قرار دیے گئے تھے۔نئی فہرست میں ایلون مسک نے 342 ارب ڈالرز کے ساتھ دنیا کے امیر ترین شخص بننے کا اعزاز حاصل کیا، یہ پہلی بار ہے جب کوئی فرد اتنی زیادہ دولت کے ساتھ دنیا کا امیر ترین شخص قرار پایا۔فوربز کی 39ویں سالانہ فہرست کے مطابق دنیا بھر میں اس وقت 3028 ارب پتی موجود ہیں جو تاریخ میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔جبکہ ایک سال کے دوران 247 افراد ارب پتی بنے۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ دنیا کے ارب پتی کی دولت میں ایک سال کے دوران 2ہزار ارب ڈالرز کا اضافہ ہوا اور وہ مجموعی طور پر 16ہزار ارب ڈالرز سے زیادہ کے مالک ہیں۔فہرست میں میٹا کے چیف ایگزیکٹو مارک زکربرگ 2016 ارب ڈالرز کے ساتھ دنیا کے دوسرے جبکہ ایمازون کے بانی جیف بیزوز 2015 ارب ڈالرز کے ساتھ تیسرے امیر ترین شخص قرار پائے۔

اوریکل کے شریک بانی لیری ایلیسن 192 ارب ڈالرز، برنارڈ آرنلٹ 178 ارب ڈالرز، وارن بفٹ 154 ارب ڈالرز کے ساتھ چھٹے، گوگل کے شریک بانی لیری پیج 144 ارب کے ساتھ 7ویں جبکہ دوسرے شریک بانی سرگئی برن 138 ارب ڈالرز کے ساتھ 8ویں نمبر پر رہے۔اسپین سے تعلق رکھنے والے ایمانسیو اورٹیگا کے حصے میں 9واں نمبر آیا جو 124 ارب ڈالرز کے مالک ہیں جبکہ مائیکروسافٹ کے سابق چیف ایگزیکٹو اسٹیو بالمر 118 ارب ڈالرز کے ساتھ 10ویں نمبر پر رہے۔ماضی میں برسوں تک دنیا کے امیر ترین شخص رہنے والے مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس اب کافی نیچے آ گئے ہیں اور 108 ارب کے ساتھ 13ویں نمبر پر رہے۔بھارت کے مکیش امبانی 92.5 ارب ڈالرز کے ساتھ ایشیا کے امیر ترین شخص قرار پائے جبکہ مجموعی طور پر وہ دنیا کے 18ویں امیر ترین شخص ہیں۔دنیا کی امیر ترین خاتون امریکا سے تعلق رکھنے والی ایلس والٹن ہیں جو 101 ارب ڈالرز کے ساتھ 15ویں نمبر پر موجود ہیں۔ان کے بعد فرانس کی Francoise Bettencourt Meyers دنیا کی دوسری امیر ترین خاتون قرار دی گئی ہیں جو 81.6 ارب ڈالرز کی مالک ہیں۔

ازبکستان کی مسجد میں دھماکہ گیس کے اخراج کی وجہ سے ہوا: پراسیکیوٹر آفس

تاشقند، 2اپریل (یو این آئی) اس ہفتے کے شروع میں ازبکستان کی ایک مقامی مسجد میں دھماکہ گیس کے اخراج کی وجہ سے ہوا تھا۔مقامی میڈیا نے منگل کو اندیجان ریجن کے تحت پراسیکیوٹر کے دفتر کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔پراسیکیوٹر آفس کے مطابق دھماکہ مسجد کے تہہ خانے میں قدرتی گیس کے اخراج سے ہوا۔دراصل اچانک شارٹ سرکٹ کے باعث مسجد میں اس وقت دھماکہ ہوا جب چنگاری گیس سے ٹکرائی۔ہنگامی حالات کی وزارت کے مطابق، پیر کے روز مشرقی ازبکستان کے اندیجان علاقے میں ایک مسجد میں ہونے والے دھماکے میں تین افراد ہلاک اور 10 دیگر زخمی ہو گئے۔

ویتنام: گھر میں آگ لگنے سے تین افراد ہلاک

ہنوئی، 2اپریل (یو این آئی) جنوبی ویتنام کے ہو چی منہ شہر میں بدھ کی صبح ایک دو منزلہ مکان میں آگ لگنے سے تین افراد ہلاک ہو گئے۔ویتنام کی خبر رساں ایجنسی کے مطابق شہر کے ایک علاقے میں واقع ایک گھر میں صبح 3بجے کے قریب آگ بھڑک اٹھی۔میڈیا آؤٹ لیٹ کے مطابق آگ لگنے کے وقت آٹھ افراد گھر کے اندر تھے۔ان میں سے پانچ افراد بحفاظت باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئے جبکہ تین افراد کی گھر کے اندر پھنس جانے کے باعث موت ہو گئی۔

منگولیا میں خسرہ کیسز کی تعداد بڑھ کر 220 ہو گئی

اولانباتار، 2اپریل (یو این آئی) منگولیا میں خسرہ کے کیسز کی کل تعداد بڑھ کر 220 ہو گئی ہے۔ملک کے نیشنل سینٹر فار کمیونیکیبل ڈیزیز (این سی سی ڈی) نے بدھ کو یہ معلومات دی۔این سی سی ڈی نے ایک بیان میں کہا کہ خسرہ کے نئے انفیکشن کی اکثریت اسکول جانے کی عمر کے بچوں میں ہے جنہوں نے خسرہ کی ویکسین کی صرف ایک خوراک حاصل کی ہے۔این سی سی ڈی والدین کو مشورہ دیتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو خسرہ کی ویکسین کی دو خوراکیں دے کر ممکنہ طور پر سنگین بیماری سے بچائیں۔انہوں نے کہا کہ خسرہ ایک انتہائی متعدی وائرل بیماری ہے جو سانس کی بوندوں اور براہ راست رابطے سے پھیلتی ہے۔عام پیچیدگیوں میں بخار، خشک کھانسی، ناک بہنا، گلے میں خراش اور سوجی ہوئی آنکھیں شامل ہیں۔ویکسینیشن کے ذریعے اس بیماری سے بچا جا سکتا ہے۔

صدر آصف زرداری کی طبیعت بہتر ہو رہی ہے دبئی منتقلی کی خبریں درست نہیں: شرجیل میمن

اسلام آباد، 2اپریل (یو این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری کو بخار اور انفیکشن کے باعث کراچی کے ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔ڈان نیوز کے مطابق ہسپتال ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر آصف علی زرداری کا کراچی کے نجی ہسپتال میں علاج جاری ہے اور وہ بخار اور انفیکشن میں مبتلا ہیں۔تاہم ذرائع نے کہا کہ صدر آصف زرداری کی طبیعت اب بہتر ہے۔دوسری جانب سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر جاری پیغام میں وزیر اطلاعات سندھ شرجیل میمن نے صدر مملکت کو دبئی منتقل کرنے کی خبروں کی تردید کرتے ہوئے کہا 'صدر مملکت آصف علی زرداری کی طبیعت بہتر ہو رہی ہے، ان شاءاللہ وہ جلد ہی مکمل صحتیاب ہوں گے۔' واضح رہے کہ صدر آصف علی زرداری کو گزشتہ روز طبیعت ناساز ہونے پر نوابشاہ سے کراچی منتقل کر دیا گیا تھا۔صدر مملکت انفیکشن اور بخار میں مبتلا ہونے کے باعث زرداری ہاؤس نوابشاہ میں پارٹی کارکنوں اور رہنماؤں سے عید بھی نہیں مل سکے تھے۔

سویڈن ایمبریئر سے ملٹری ٹرانسپورٹ ایئر کرافٹ خریدے گا-وزارت دفاع

اسٹاک ہوم، 2اپریل (یو این آئی) سویڈن برازیلی طیارہ ساز کمپنی ایمبریئر سے چار سی 390-ملٹری ٹرانسپورٹ طیارے خریدے گا۔سویڈن کی وزارت دفاع نے یہ اطلاع دی ہے۔وزارت نے منگل کو ایک بیان میں کہا، "سویڈن چار نئے اسٹریٹجک ٹرانسپورٹ طیاروں کی خریداری میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ "نیدرلینڈز اور آسٹریا کے ساتھ مل کر، سویڈن برازیلی طیارہ ساز کمپنی ایمبریئر سے سی 390-طیارے خرید رہا ہے۔" بیان میں کہا گیا ہے کہ طیارے کی ترسیل کی تاریخوں کے حوالے سے نیدرلینڈز اور ایمبریئر کے درمیان حتمی بات چیت جاری ہے۔وزارت نے کہا کہ سروس میں موجود بی 84 (سی 130-ایچ) طیارے پہلی بار 1960 کی دہائی میں خریدے گئے تھے اور انہیں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔

کوالالمپور میں گیس پائپ لائن پھٹ گئی، 100 سے زائد افراد زخمی

کوالالمپور، 2اپریل (یو این آئی) ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور کے مضافات میں گیس پائپ لائن زوردار دھماکے سے پھٹ گئی، گیس پائپ پھٹنے کے باعث آگ لگ گئی، حادثے میں 100 سے زائد افراد زخمی ہو گئے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق عید کے دوسرے روز کوالالمپور کے قریب پوترا ہائٹس میں گیس اسٹیشن کے قریب گیس کی لائن پھٹنے سے ہر طرف آگ پھیل گئی۔ملائیشیا کی نیوز ایجنسی کے مطابق خوفناک آگ سے کم از کم 49 مکانات کو نقصان پہنچا ہے اور 112 افراد زخمی ہوئے ہیں۔رپورٹس کے مطابق ملائیشیا کی قومی تیل کمپنی پیٹروناس کا کہنا ہے کہ متاثرہ گیس پائپ لائن کو الگ کر کے آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔سیلنگور کے وزیر اعلیٰ امیر الدین شری کا کہنا ہے کہ فائر ڈپارٹمنٹ نے حفاظتی اقدام کے طور پر قریبی گھروں کو خالی کرا دیا ہے، حالات قابو میں آنے تک رہائشیوں کو قریبی مساجد میں رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔دوسری جانب تھائی لینڈ زلزلے میں زندہ بچ جانے والوں کو تلاش کیا جا رہا ہے، جن کے لیے ایک ایک لمحہ قیمتی ہے، جب کہ رپورٹ شدہ اموات کی تعداد 1,600 سے اوپر چلی گئی ہے۔تفصیلات کے مطابق میانمار میں زندہ بچ جانے والوں کی تلاش جاری ہے، جہاں جمعہ کو آنے والے 7.7 شدت کے زلزلے کے بعد کم از کم 1,644 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی گئی ہے، جب کہ ساڑھے 3ہزار زخمی ہیں۔زلزلے کے مرکز کے قریب منڈالے شہر میں ریسکیو عملے نے ایک خاتون کو اپنے اپارٹمنٹ بلاک کے ملبے سے زندہ نکال لیا ہے، جہاں وہ 24 گھنٹے سے زائد عرصے تک پھنسی رہی۔زلزلے کے مرکز سے تقریباً 1,000 کلومیٹر (620 میل) دور پڑوسی تھائی لینڈ کے دارالحکومت بنکاک میں کم از کم 11 مزید اموات کی اطلاع ملی ہے۔

کورنگی کریک گیس کے ذخائر میں لگی آگ کی شدت تاحال برقرار

کراچی، 2اپریل (یو این آئی) کراچی کے علاقے کورنگی کریک میں گیس کے محدود ذخائر میں لگی آگ کی شدت تاحال برقرار ہے، 5روز گزرنے کے بعد بھی آگ پر قابو نہ پایا جا سکا۔اے آر وائی نیوز کے مطابق شہریوں کی بڑی تعداد گزشتہ روز ویڈیو بنانے کے لئے آگ کے مقام پر پہنچی۔انتظامیہ کا کہنا ہے کہ آگ کے مقام پر شہریوں کے آنے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے، کیونکہ لوگ ویڈیو بنانے آگ کے قریب پہنچ رہے تھے۔واضح رہے کہ آگ گیس کے کسی محدود ذخیرے میں لگی ہے، جس کے بارے میں جاننے کے لیے ماہرین نے ٹیسٹ کے لیے پانی اور کیچڑ کے نمونے لے لیے ہیں۔متعلقہ اداروں کے ماہرین کی ٹیم نے بھی کورنگی کریک میں آگ بھڑکنے کے جائے وقوعہ کا دورہ کیا، اور مزید لیب ٹیسٹ کروانے کے لیے مختلف مقامات سے نمونے لے لیے گئے۔آگ والی جگہ سے پانی اور کیچڑ کے نمونے حاصل کیے گئے ہیں، اطراف کی زمین کے مختلف حصوں سے بھی نمونے لیے گئے ہیں، لیے گئے ان نمونے سے سوائل ٹیسٹ کروایا جائے گا، اور اس سے قدرتی گیس کے محدود ذخیرے کا حجم معلوم ہو سکے گا۔ادھر کنٹونمنٹ بورڈ کے ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ آگ خود ہی کچھ دنوں میں بجھ جائے گی، آگ بجھانے کی صورت میں نکلنے والی گیس اطراف کے علاقوں میں پھیلنے کا خدشہ ہے۔واضح رہے کہ کورنگی کریک میں بورنگ کے دوران لگنے والی آگ پر تاحال قابو نہیں پایا جا سکا ہے، جہاں نجی ہاؤسنگ سوسائٹی کی بورنگ کے دوران آگ بھڑکی تھی، آئل گیس ماہرین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ آگ ممکنہ طور پر گیس کے زیر زمین ذخیرے میں لگی ہوگی، یہ کم گہرائی میں موجود گیس کا چھوٹا ذخیرہ ہو سکتا ہے۔کریک کنٹونمنٹ نے علاقے کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے، جس جگہ آگ لگی وہاں 1200 فٹ سے زائد بورنگ یا ڈرلنگ کی گئی ہے، کے ایم سی اور کنٹونمنٹ بورڈ کی فائر بریگیڈ جائے وقوعہ پر موجود ہے، فائر بریگیڈ کا کہنا ہے کہ جائے وقوعہ پر سوئی سدرن گیس یا کسی دوسرے ادارے کی گیس لائن موجود نہیں ہے۔

امریکہ نے ایرانی ڈرون نیٹ ورک پر پابندیاں عائد کر دیں

واشنگٹن، 2اپریل (یو این آئی) امریکہ کی جانب سے ایرانی ڈرون نیٹ ورک پر پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں، ساتھ ہی متحدہ عرب امارات اور چین کی کمپنیوں پر بھی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکہ نے ایران، عرب امارات اور چین کے 6 ادارے اور 2 ایرانیوں پر سنگین الزامات عائد کئے ہیں۔امریکہ کا کہنا ہے کہ یہ کمپنیاں اور ادارے ایران کیلئے ڈرون کے پرزے فراہم کر رہے تھے، جس کے سبب پابندیاں عائد کر رہے ہیں۔امریکی محکمہ خارجہ اور محکمہ انصاف نے الزام عائد کیا ہے کہ ایران دہشت گردوں اور روس کو میزائل فراہم کر رہا ہے۔دوسری طرف ایران کے سپریم لیڈر کے مشیر علی لاریجانی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ایران پر حملہ کیا گیا تو جوہری ہتھیاروں کے حصول کے سوا کوئی چارہ نہ ہوگا۔ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے مشیر علی لاریجانی نے کہا ہے کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی دوڑ میں شامل نہیں ہو رہا، لیکن ایران کے جوہری مسئلے پر کوئی بھی ایک امریکی غلطی اسے ایسا کرنے پر مجبور کر دے گی۔مشیر نے امریکہ پر واضح کیا کہ حملے کی صورت میں ایران اپنے دفاع کے لیے جوہری ہتھیار حاصل کرنے پر مجبور ہوگا، ایران اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ ایران میں بغاوت کی کوشش کی گئی تو ایرانی عوام خود اس کا جواب دے دیں گے۔اس سے قبل ترجمان امریکی محکمہ خارجہ ٹیمی بروس نے پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ ایران کو اپنا نیوکلیئر اور بیلسٹک میزائل پروگرام کا پھیلاؤ روکنا ہوگا، صدر ٹرمپ کے دور میں ایران کو جوہری قوت نہیں بننے دیا جائے گا۔ٹیمی بروس نے یہ بھی کہا کہ ایران کے پاسداران انقلاب گارڈز کو بین الاقوامی دہشت گرد قرار دیا جا چکا ہے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ اگر ایران نے اپنے جوہری پروگرام پر امریکا کے ساتھ معاہدہ نہیں کیا تو اسے بمباری اور ٹیرف کا سامنا کرنا پڑے گا۔رائٹرز کے مطابق این بی سی نیوز کے ساتھ ٹیلی فون پر انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکی اور ایرانی حکام اس حوالے سے آپس میں بات چیت کر رہے ہیں۔اگر ایران معاہدہ نہیں کرتا تو میں اس پر ٹیرف بھی عائد کروں گا جیسا کہ میں نے چار سال پہلے بھی کیا تھا۔

اسرائیل پر تنقید، ویزا درخواست گزاروں کے 'سوشل میڈیا کی جانچ' کا امریکہ کا حکم

واشنگٹن، 2اپریل (یو این آئی) امریکی سیکریٹری خارجہ مارکو روبیو نے دوسرے ممالک میں موجود سفارتکاروں کو ان افراد کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال کرنے کا حکم دیا ہے جنہوں نے اسٹوڈنٹ یا کسی اور ویزا کے لیے درخواست دے رکھی ہے۔امریکی حکام کے مطابق اس اقدام کا مقصد ان لوگوں کو روکنا ہے جو امریکہ یا اسرائیل پر تنقید کرتے رہے ہیں۔امریکی اخبار 'نیویارک ٹائمز' کی رپورٹ کے مطابق مارکو روبیو نے یہ ہدایات ایک طویل کیبل کے ذریعے 25 مارچ کو دوسرے ممالک میں موجود سفارتی مشنز کو بھیجی ہیں۔سفارتی مشنز کو بھیجے جانے والے کیبل کی معلومات رکھنے والے دو امریکی حکام نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اخبار کو بتایا کہ مارکو روبیو کی ہدایات میں کہا گیا ہے کہ 'فوری طور پر قونصلر افسر کو بعض طلبہ اور وزیٹر ویزا میں تبدیلی کی درخواست دینے والوں کو 'لازمی سوشل میڈیا جانچ' کے لیے 'فراڈ پریوینشن یونٹ' بھیجنا ہوگا۔' سفارت خانے یا قونصل خانے کے قونصلر امور کے سیکشن کا فراڈ پریوینشن یونٹ، جو ویزا جاری کرتا ہے، درخواست دہندگان کی اسکریننگ میں مدد کرتا ہے۔امریکی سیکریٹری خارجہ کے کیبل میں ان وسیع قواعد کی وضاحت کی گئی ہے جو سفارت کاروں کو یہ فیصلہ کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہیے کہ آیا ویزا سے انکار کرنا ہے یا نہیں۔مارکو روبیو نے 16 مارچ کو 'سی بی ایس نیوز' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ 'ہم اپنے ملک میں ایسے لوگ نہیں چاہتے جو جرائم کا ارتکاب کریں اور ہماری قومی سلامتی یا عوامی سلامتی کو نقصان پہنچائیں۔' واضح رہے کہ امریکی سیکریٹری خارجہ کی جانب سے یہ حکم نامہ ایک ایسے وقت میں جاری کیا گیا ہے جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ ملک بدری کی کوششوں میں توسیع کر رہے ہیں، جن میں غزہ میں اسرائیل کی جنگ کے دوران فلسطینیوں کی حمایت میں بولنے والے طلبہ بھی شامل ہیں۔یہ اقدام ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے کچھ غیر ملکی شہریوں کو ملک بدر کرنے کی مہم شروع کرنے کے انتظامی احکامات پر دستخط کرنے کے نو ہفتے بعد سامنے آیا ہے، جن میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو امریکی 'شہریوں، ثقافت، حکومت، اداروں یا بنیادی اصولوں' کے حوالے سے 'دشمنی پر مبنی رویہ' رکھتے ہیں۔امریکی صدر ایک ایگزیکٹیو آرڈر کے ذریعے کریک ڈاؤن بھی شروع کر چکے ہیں جو ان کے مطابق 'یہود مخالف' سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف ہے، جس میں غزہ میں اسرائیل کی جنگ کے خلاف جامعات میں ہونے والے مظاہروں میں حصہ لینے والے غیر ملکی طلبہ کو ملک بدر کرنا بھی شامل ہے۔

ٹیکساس میں خسرہ کے کیسز کی تعداد بڑھ کر 422 ہو گئی

ٹیکساس، 2اپریل (یو این آئی) امریکی ریاست ٹیکساس میں خسرہ سے متاثرہ افراد کی تعداد بڑھ کر 422 ہو گئی ہے۔ٹیکساس ڈیپارٹمنٹ آف اسٹیٹ ہیلتھ سروسز نے ٹیکساس کے جنوبی پلینس اور پین ہینڈل علاقوں میں خسرہ کے پھیلنے کی اطلاع دی ہے۔اس وقت، جنوری کے آخر سے اب تک 422 کیسز کی نشاندہی کی گئی ہے۔محکمہ نے منگل کو ایک بیان میں کہا، "42 مریضوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔" ٹیکساس میں خسرہ کی وبا سے پہلی موت فروری کے آخر میں رپورٹ ہوئی تھی اور اس میں بغیر ویکسین والے ایک کم عمر بچے کی موت ہو گئی تھی۔قابل ذکر ہے کہ خسرہ ایک انتہائی متعدی وائرل بیماری ہے جو ہوا کے ذریعے پھیلتی ہے۔

پاکستان میں حالیہ دہشت گردانہ حملہ، امریکہ کا اسلام آباد کے ثابت قدم ساتھی رہنے کا اظہار

واشنگٹن، 2اپریل (یو این آئی) امریکا نے پاکستان میں حالیہ دہشتگرد حملوں پر ردعمل میں کہا ہے کہ دونوں ممالک کے شہریوں کے تحفظ کی کوششوں میں اسلام آباد کے ثابت قدم ساتھی رہیں گے۔ترجمان امریکی محکمہ خارجہ نے اے آر وائی نیوز سے خصوصی گفتگو میں کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں امریکا اور پاکستان کے مشترکہ مفادات ہیں، داعش دہشتگرد کی حالیہ کرفاری مشترکہ مفادات کی عکاسی کرتا ہے، دہشتگردی کے خلاف دونوں ممالک میں تعاون انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام تشدد اور خوف سے آزاد زندگی گزارنے کے مستحق ہیں، پاکستان کے ساتھ مل کر دہشت گردوں کو ان کی گھناؤنی پُرتشدد کارروائیوں کیلیے جوابدہ بنائیں گے، دونوں ممالک مل کر محفوظ خطے کو فروغ دیں گے۔ترجمان نے کہا کہ امریکی کمیشن برائے مذہبی آزادی ایک آزاد امریکی کمیشن ہے جو صدر، وزیر خارجہ اور کانگریس کو پالیسی سفارشات فراہم کرتا ہے۔

کانگو کے صدر نے امریکی نژاد فوجیوں کو معاف کر دیا

کنشاسا، 2اپریل (یو این آئی) ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو (ڈی آر سی) کے صدر فیلکس تسیسیکیڈی نے منگل کو کئی امریکی نژاد فوجیوں کو معاف کر دیا جنہیں موت کی سزا سنائی گئی تھی۔سرکاری ذرائع نے یہ اطلاع دی۔امریکی ریاست یوٹاہ میں پیدا ہونے والے مارسل ملنگا اور دو دیگر امریکی شہریوں کو گزشتہ سال ستمبر میں سزائے موت سنائی گئی تھی۔"انہیں (امریکی نژاد سازش کاروں) کو مزید پھانسی نہیں دی جائے گی کیونکہ موت کی سزا کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔صدر تسیسیکیڈی نے مارسل ملنگا کی سزا کو عمر قید میں تبدیل کرنے کا حکم دیا ہے، "ڈی آر سی کی صدارتی ترجمان ٹینا سلامانے منگل کو دیر گئے کہا۔قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال ستمبر میں کنشاسا کی ایک فوجی عدالت نے ناکام بغاوت کیس میں 37 ملزمان کو موت کی سزا سنائی تھی۔سازش کرنے والوں نے اس وقت کے نائب وزیر اعظم وائٹل کامرے کی رہائش گاہ پر حملہ کیا اور بعد میں پیلیس ڈی لا نیشن کو نشانہ بنایا، جس میں صدر فیلکس تسیسیکیڈی کا دفتر واقع ہے۔

برازیل کی حکومت امریکی ٹیرف کے خلاف سینیٹ کے ٹیرف ریپروسیٹی بل کی حمایت کرتی ہے

ریوڈی جنیرو، 2اپریل (یو این آئی) برازیل کی حکومت نے امریکی ٹیرف پر 'باہمی بل' کو آگے بڑھانے کے لیے سینیٹ کی کوشش کا خیر مقدم کیا ہے۔برازیل کے نائب صدر جیرالڈو الکمن نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ "برازیل مسابقت کی بنیاد پر باہمی تعاون کے ذریعے اپنی تجارت کو بڑھانا چاہتا ہے، لیکن مجھے اس بات پر زور دینا چاہیے کہ آگے بڑھنے کا راستہ بات چیت اور اقتصادی تکمیل ہے۔سینیٹ کی اقتصادی امور کی کمیٹی نے منگل کو ایک بل کی منظوری دی ہے جو برازیل کو غیر ملکی تجارت کی پابندیوں کے جواب میں محصولات اور ماحولیاتی معیارات لگانے کی اجازت دے گا۔کمیٹی کی منظوری امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایک نئے ٹیرف پیکج کا اعلان کرنے سے ایک دن قبل سامنے آئی ہے جس سے برازیل کی برآمدات متاثر ہو سکتی ہیں۔

اقوام متحدہ نے اسرائیل کے غزہ میں 'کافی خوراک' کے دعوے کو مسترد کر دیا

اقوام متحدہ، 2اپریل (یو این آئی) اقوام متحدہ نے منگل کو اسرائیل کے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ غزہ میں "کافی خوراک" موجود ہے اور اسے مضحکہ خیز قرار دیا۔غزہ کو امداد پہنچانے کی ذمہ دار اسرائیلی فوجی ایجنسی سی او جی اے ٹی نے پہلے دن میں کہا تھا کہ "اگر حماس شہریوں کو خوراک فراہم کرے تو طویل عرصے کے لیے کافی خوراک موجود ہے۔"اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے اقوام متحدہ کے ردعمل کے بارے میں پوچھے جانے پر صحافیوں کو بتایا "مضحکہ خیز"۔ ہم اپنی سپلائی کے آخری مرحلے میں ہیں۔انہوں نے کہا کہ بیکریوں کو "تفریح [؟] [؟] کے لیے" بند نہیں کیا گیا ہے کیونکہ اہم اشیاء غائب ہیں۔ورلڈ فوڈ پروگرام نے یکم اپریل کو اعلان کیا تھا کہ اس کے گوداموں میں آٹا ختم ہو گیا ہے۔

طبی خدمات میں استعمال ہونے والی ECL ایمبولنس میں بارود سپلائی

آسنسول: 2/اپریل،(عوامی نیوز سروس): کجرا علاقے میں واقع سینٹرل کجرا کولیری سے ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے کانوں میں حادثات کے دوران امبولینس کے بروقت دستیاب نہ ہونے کی شکایات عام ہیں لیکن یہاں اس کے برعکس تصویر دیکھنے کو ملی ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق کان میں دھماکے کے لیے استعمال ہونے والا بارود امبولینس کے ذریعے لایا جارہا ہے ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) کے حکام اس معاملے میں خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں بتایا جاتا ہے کہ اس واقعہ کا انکشاف امبولینس کے ڈرائیور نے کیا، جس نے کولیری منیجر پر سنگین الزامات لگائے ڈرائیور کا کہنا ہے کہ وہ منیجر کے شدید دباؤ کی وجہ سے یہ خطرناک گولہ بارود لے جانے پر مجبور ہوا اس خبر سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے مقامی ذرائع کے مطابق ہنگامی طبی خدمات کے لیے استعمال ہونے والی امبولینسوں کا اس طرح کا غلط استعمال حفاظت کے حوالے سے سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے ای سی ایل حکام اس معاملے میں خاموشی اختیار کئے ہوئے ہے اس واقعہ کی تحقیقات کا مطالبہ زور پکڑ گیا ہے کان میں کام کرنے والے مزدوروں اور مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ نہ صرف قوانین کی خلاف ورزی ہے بلکہ کان کی حفاظت اور مزدوروں کی جانوں کے ساتھ جوا بھی ہے اب سب کی نظریں اس بات پر لگی ہوئی ہیں کہ ای سی ایل انتظامیہ اس معاملے میں کیا ایکشن لیتی ہے۔

انٹک برن پور کے صدر بنے ہرجیت سنگھ
جنرل سکریٹری کا عہدہ خالی، 4 جوائنٹ سیکرٹری منتخب

آسنسول: 2/اپریل،(عوامی نیوز سروس): کانگریس پارٹی کی مزدور تنظیم INTUC سے ملحقہ آسنسول آئرن اینڈ اسٹیل ورکرز یونین اور ٹھیکدار مزدور کانگریس کی 80 ویں سالانہ جنرل میٹنگ (AGM) کا انعقاد بھارتی بھون، برن پور میں کیا گیا اس کا افتتاح سابق ایم پی پردیپ بھٹاچاریہ آئی ایس پی ایچ آر یو پی سنگھ کے انچارج سی جی ایم مختلف مزدور تنظیموں کے عہدیداروں اور آئی این ٹی یو سی کے عہدیداروں نے شمع روشن کر کے کیا اس موقع پر ISP میں سرگرم مختلف مزدور تنظیموں کے عہدیداران نے اپنے بیانات کے دوران ISP اور کرز کے حقوق کے لیے ہمیشہ کی طرح متحد ہو کر جدوجہد کرنے پر زور دیا اور INTUC کی نئی کمیٹی کو منتخب ہونے پر مبارکباد دی فورم کی صدارت کرتے ہوئے INTUC لیڈر ہرجیت سنگھ نے ISP کو بچانے کی تحریک پر روشنی ڈالی اور کارکنوں کے حقوق کو بچانے کے لیے حالیہ دنوں میں جاری تحریک پر بات کی اس موقع پر اسٹیج پر موجود کانگریس اور INTUC قائدین نے اپنے بیانات کے دوران مرکزی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں پر تنقید کی اور INTUC کارکنوں کو متحد ہو کر احتجاج کرنے پر زور دیا۔ وہیں سابق ایم پی اور کانگریس کے سینئر لیڈر پردیپ بھٹاچاریہ نے اپنی تقریر میں آئیسکو اسٹیل پلانٹ کے سیل کے ساتھ انضمام کی تاریخ اور مرکزی حکومت کی مزدور مخالف پالیسیوں کے بارے میں تفصیل سے بات کی۔ اس کے بعد، انڈین نیشنل میٹل فیڈریشن کے جنرل سکریٹری کم یونین الیکشن (سال 2025-27 کے مبصر) نے 2025-27 کے لیے آسنسول آئرن اینڈ اسٹیل ورکرز یونین کی نئی کمیٹی اور آفس بیریئر جنرل کونسل اور ڈیلیگیٹس کے اراکین کی تشکیل کا اعلان کیا یونین کے صدر شری ہرجیت سنگھ کو نئی کمیٹی میں بنایا گیا جبکہ نائب صدر دنیش شرما، شیوانی ٹھاکر، چندا ماجھی کو بنایا گیا۔ جنرل سکیرٹری کا عہدہ خالی رکھا گیا ہے۔ جوائنٹ سکریٹری سونو سنگھ، وپلاو ماجھی شریکانت شاہ، گرودیپ سنگھ بنائے گئے، ان چاروں میں سے کسی ایک کو جنرل سکریٹری بنایا جائے گا فورم کی صدارت کرتے ہوئے INTUC لیڈر ہرجیت سنگھ نے ISP کو بچانے کی تحریک پر روشنی ڈالی اور کارکنوں کے حقوق کو بچانے کے لیے حالیہ دنوں میں جاری تحریک پر بات کی۔ اس موقع پر اسٹیج پر موجود کانگریس اور INTUC قائدین نے اپنے بیانات کے دوران مرکزی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں پر تنقید کی اور INTUC کارکنوں کو متحد ہو کر احتجاج کرنے پر زور دیا۔ وہیں سابق ایم پی اور کانگریس کے سینئر لیڈر پردیپ بھٹاچاریہ نے اپنی تقریر میں آئیسکو اسٹیل پلانٹ کے سیل کے ساتھ انضمام کی تاریخ اور مرکزی حکومت کی مزدور مخالف پالیسیوں کے بارے میں تفصیل سے بات کی اس کے بعد، انڈین نیشنل میٹل فیڈریشن کے جنرل سکریٹری کم یونین الیکشن (سال 2025-27 کے مبصر) نے 2025-27 کے لیے آسنسول آئرن اینڈ اسٹیل ورکرز یونین کی نئی کمیٹی اور آفس بیریئر جنرل کونسل اور ڈیلیگیٹس کے اراکین کی تشکیل کا اعلان کیا یونین کے صدر شری ہرجیت سنگھ کو نئی کمیٹی میں بنایا گیا جبکہ نائب صدر دنیش شرما، شیوانی ٹھاکر، چندا ماجھی کو بنایا گیا۔ جنرل سکیرٹری کا عہدہ خالی رکھا گیا ہے۔ جوائنٹ سکریٹری سونو سنگھ، وپلاو ماجھی شریکانت شاہ، گرودیپ سنگھ بنائے گئے، ان چاروں میں سے کسی ایک کو جنرل سکریٹری بنایا جائے گا۔

☆☆☆☆

آسنسول میں چلچلاتی بھیانک گرمی کا قہر شروع

آسنسول: 2/اپریل،(عوامی نیوز سروس): اپریل 2025 کی پہلی تاریخ شروع ہوئی اسکے ساتھ ساتھ چلچلاتی گرمی بھی ہلہ بول دیا اہریل کے اغاز سے بھیانک گرمی سے لوگ بے چین ہو گئے ہیں اسنسول شہر میں چلچلاتی گرمی نے لوگوں کا جینا محال کر دیا ہے بتایا جاتا ہے کہ اج کی درجہ حرارت 38 سے 39 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان برقرار ہے جس کے باعث لوگ چلچلاتی گرمی سے راحت حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں اپریل کے شروع میں ہی گرمی جیسے حالات پیدا ہو گئے ہیں تو ماہ مئی اور جون کی حالت کی ہوگی جسے گرمی کا مہینہ کہا جاتا ہے اس بھیانک چلچلاتی گرمی سے بچنے کے لئے عام لوگ حتیاط برتنے لگے ہیں لوگ گرمی سے بچنے کے لیے لیموں پانی، گنے کے رس اور ٹھنڈے شربت کا سہارا لے رہے ہیں۔ ایسی گرمی میں ڈیوٹی کرنا ٹریفک پولیس اہلکاروں کے لیے اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں ٹھیلہ چلانے والوں رکشہ کھینچنے والوں کے لئے آگنی پریکھشا ہے۔ ٹریفک پولیس اہلکار چلچلاتی دھوپ میں سروں پر رومال باندھ کر ڈیوٹی کر رہے ہیں اور مزدور بھائی سر پر گمچھا باندھ کر مزدوری کر رہے ہیں اور پسینہ سے سرابور ہو رہے ہیں۔ کئی مقامات پر پولیس اہلکار سایہ دار جگہوں پر کھڑے ہو کر امداد کی تلاش میں نظر آتے ہیں۔ مسلسل پسینہ بہانے والے پولیس اہلکار گرمی سے بچنے کے لیے پانی اور جوس پی رہے ہیں۔ لیکن زندگی کے لیے تیز دھوپ اور شدید گرمی کے باعث لوگ دوپہر کے وقت گھروں سے نکلنے سے گریز کر رہے ہیں اس گرمی سے بازاروں میں بھی سرگرمیاں کم ہوئی ہیں لوگ صرف ضروری کاموں کے لیے ہی نکل رہے ہیں۔ گرمی سے بچنے کے لیے لوگ سایہ دار درختوں، بس اسٹینڈز اور دکانوں کے شیڈوں میں کھڑے ہو کر راحت حاصل کر رہے ہیں۔ اسنسول میونسپل کارپوریشن سے کئی مقامات پر گرمی سے بچانے کے لیے واٹر کولر لگانے کا مطالبہ کیا جا رہا ہیا سکول جانے والے بچوں کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا یہ گرمی اسکول کے بچوں کے لیے کسی عذاب سے کم نہیں۔؟ بچے سر پر ٹوپیاں اور تولیے پہن کر اسکول جا رہے ہیں لیکن گرمی کی لہر کی وجہ سے بیمار پڑنے کے کیسز بڑھ سکتے ہیں۔ کئی والدین نے اسکول انتظامیہ سے وقت بدلنے کا مطالبہ کیا ہیتبدیلیوں کا مطالبہ کیا ہے۔ گرمی سے بچنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ اسکے لئے طبی ماہرین کا مشورہ ہے کہ گرمی سے بچنے کے لئے زیادہ سے زیادہ پانی اور ٹھنڈے مشروبات پیئے۔؟ دوپہر 12 بجے سے 3 بجے کے درمیان سورج کی روشنی سے بچیں۔ ہلکے اور ڈھیلے سوتی کپڑے پہنیں۔ اسکول کے بچوں کو ٹوپیاں اور گمچھا سر پر پہنا کر پڑھنے بھیجیں۔ گرمی سے فوری نجات کے لیے چھاچھ، لسی اور گنے کا رس استعمال کریں۔

جموڑیہ: نجی فیکٹری کے کچرے کے ڈھیر میں آگ، توڑ پھوڑ کا الزام

آسنسول: 2/اپریل،(عوامی نیوز سروس): آسنسول کے جموڑیہ میں ایک پرائیویٹ فوڈ مینوفیکچرنگ فیکٹری میں آگ لگنے کے واقعہ کو لے کر خبر چھڑ گئی الزام ہے کہ اس واقعہ کے بعد مقامی لوگوں کا ایک گروپ فیکٹری میں گھس گیا اور توڑ پھوڑ کی اطلاع کے مطابق اج دوپہر آسنسول کے جموڑیہ تھانے کے بیلپاڈ کولیری سے منسلک سوابین بنانے والی نجی فیکٹری کے کچرے کے ڈھیر میں آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایک رانی گنج فائر ڈپارٹمنٹ کا اور دوسرا ایک پرائیویٹ فیکٹری سے فوراً موقع پر پہنچ گیا۔ فائر انجن فیکٹری پہنچ گیا فائر فائٹرز نے دو فائر انجنوں کی مدد سے تقریباً ایک گھنٹے کی کوشش میں فیکٹری میں لگی آگ پر قابو پالیا فیکٹری میں آگ لگنے کے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آس پاس کے کئی مکین وہاں پہنچ گئے یہ الزام لگاتے ہوئے کہ آگ آس پاس کے علاقوں میں پھیلنے کے خدشے کے پیش نظر فیکٹری مالکان کو فیکٹری کے اندر رکھا گیا علاقہ مکینوں نے فیکٹری کے احاطے میں توڑ پھوڑ کی فیکٹری کے واشنگ پلانٹ میں آگ لگنے سے ایسا کوئی نقصان نہیں ہوا اس دوران فیکٹری میں آتشزدگی اور توڑ پھوڑ کا واقعہ سنا گیا۔ مقامی ترنمول کانگریس قیادت کا دعویٰ ہے کہ اس واقعہ کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہیاس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم فیکٹری مالکان کے ابتدائی اندازے کے مطابق ایسی آگ ممکنہ طور پر شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہوگی تاہم فائر فائٹرز اس بات پر نظر رکھے ہوئے ہیں کہ آگ کا یہ واقعہ کیسے پیش آیا دن کے اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس فوراً موقع پر پہنچی پولیس نے نئی فیکٹریوں پر کڑی نظر رکھی ہے تاکہ ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔

درگاپور اے بی ایل کو آپریٹیو الیکشن میں نامزدگی کے پہلے دن سے ہی کشیدگی

آسنسول 2 اپریل (عوامی نیوز سروس) اے بی ایل کو آپریٹیو انتخابات میں نامزدگی کے پہلے دن سے ہی کشیدگی کا ماحول دیکھا گیا حزب اختلاف کی جماعتوں سی پی ایم اور کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ ترنمول کانگریس کی حمایت یافتہ بیرونی لوگوں نے ان کے جنرل سکریٹری کے امیدواروں کو پرچہ نامزدگی داخل کرنے سے روکا سی پی ایم کارکنوں کا دعویٰ ہے کہ ترنمول لیڈروں نے ان کے حامیوں کے اجتماع کو منتشر کرنے کی دھمکی دی جس کے بعد وہ پیچھے ہٹنے پر مجبور ہوئے۔ تاہم ترنمول کانگریس نے ان الزامات کو یکسر مسترد کیا ہے پارٹی کا کہنا ہے کہ اپوزیشن مایوسی کی وجہ سے بے بنیاد الزامات لگا رہی ہے اس دوران ایک شخص نے میڈیا کے سامنے دعویٰ کیا کہ وہ فیکٹری کا ورکر نہیں ہے اس نے باہر کے لوگوں کی موجودگی پر سوالات اٹھائے۔ غور طلب ہے کہ 2020 میں ہوء الیکشن میں ترنمول نے بغیر کسی مقابلے کے جیت حاصل کی تھی لیکن اس 2025 کے الیکشن کے پہلے ہی دن نامزدگی کے عمل میں رکاوٹ اور افس کے باہر کے لوگوں کے گھیرے میں آنے کے الزامات کی وجہ سے ماحول گرم ہو گیا ہے بتایا جاتا ہے کہ اس حلقے میں کل 15 نشستیں ہیں اور 65 ووٹرز اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے انتخابی عمل کے دوران تشدد کے امکان کے پیش نظر انتظامیہ نے حفاظتی انتظامات مزید سخت کر دیے ہیں آنے والے دنوں میں یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ یہ تنازع کس طرف جاتا ہے۔

36 لاکھ روپے کی لاگت سے مین گیٹ علاقے کی تزئین کاری، کارپوریشن بورڈ ممبر کے ہاتھوں سنگ بنیاد

آسنسول: 2/اپریل،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے وارڈ کے تحت مینگیٹ علاقہ میں سڑک کی تزئین و آرائش کا کام شروع کیا گیا تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد ناریل توڑ کر رکھا گیا۔ اس موقع پر درگاپور کارپوریشن بورڈ کے رکن دھرمیندر یادو، نمبر دو ہندی سیل کے صدر لال بابو پرساد، سینئر وارڈ لیڈر کملیند ورائے، مہاراج جی اور دیگر کئی سینئر لوگ موجود تھے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ کارپوریشن کی طرف سے سڑک کی تزئین و آرائش کا کام شروع کر دیا گیا ہے جس سے علاقے کے رام کرشنا پلی کے فرینڈس کلب پوجا مٹھ کے قریب کچھ سڑکوں کو مکمل کیا جائے گا اس کے علاوہ مین گیٹ واٹر ٹینک سے فرینڈز کلب مٹھ تک دونوں اطراف خوبصورتی کے لیے اچھی اینٹوں سے کام کیا جائے گا اس پورے کام پر تقریباً 36 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔

دامودر گھاٹ میں غیر قانونی ریت اٹھانے کا الزام، مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی مانگ پر گاڑی روک کر احتجاج

آسنسول: 2/اپریل،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے رانی گنج کے قریب دامودر گھاٹ پر تین جگہوں سے ریت اٹھائی جاتی ہے ای سی ایل کے لیے ریت اٹھانے کا کام ان میں سے ایک جگہ سے کیا جاتا ہے۔ مبینہ طور پر اس کی وجہ سے صبح 3 بجے سے صبح 6 بجے تک غیر قانونی طور پر ریت اٹھائی جا رہی ہے۔ وہ ریت مختلف جگہوں پر بھیجی جاتی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ آسنسول کے رہنے والے ایک شخص کو ریت اٹھانے کا ٹھیکہ ملا ہے۔ وہاں سے 18 وہیلر ٹرک 40 سے 50 ٹن ریت سے لدے ہوئے ہیں اور لے جا رہے ہیں۔ حالانکہ دیہی سڑکوں کی لے جانے کی صلاحیت صرف 10 ٹن ہے جس کی وجہ سے دیہی سڑکیں مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں اس کے علاوہ جس پل سے یہ تمام گاڑیاں گزرتی ہیں اس کی حالت انتہائی خستہ ہے کہا جا رہا ہے کہ یہ پل کسی بھی وقت گر سکتا ہے دریں اثنا، ریت کی گاڑیوں کے لیے دیا گیا چالان دامودر ندی کا پرولیا ضلع دکھایا گیا ہے۔ لیکن بانکوڑہ ضلع کے شالوڑ بلاک کے شالاما پنچایتی کنٹرول میں ریت اٹھائی جا رہی ہے۔ جسے بھاری اور بڑی گاڑیوں کے ذریعے علاقہ کے گاؤں کی سڑک سے لے جایا جا رہا ہے دامودر ندی سے غیر قانونی ریت نکالنے کا کام بند ہو خستہ حال سڑک اور ٹوٹے پل کی حالت خستہ ہے اسکی مرمت کی جائے مقامی بیروزگاروں کا مطالبہ ہے کہ ریت گھاٹ میں کام دیا جائے گزشتہ دن شاپنگ اور سیاحتی علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین نے ریت لے جانے والی گاڑیوں کو سڑکوں میں روکنا شروع کر دیا احتجاج کرنے والی خواتین کا کہنا تھا کہ ہمارے علاقے سے ندیوں کی ریت غیر قانونی طور پر اٹھا کر بھاری گاڑیوں میں بھیجی جا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارے گاؤں کی سڑک تباہ ہو گئی ہے بچے اسکول جاتے ہیں اس میں بہت سے مسائل ہیں اور حادثے کا خدشہ ہے اس کے علاوہ ریت کی وادی میں باہر کے لوگ کام کر رہے ہیں جبکہ مقامی گاؤں کے نوجوان بے روزگار ہیں۔ ان کا مطالبہ ہے کہ دیہی سڑکیں اچھی بنائی جائیں اور مقامی بے روزگار لوگوں کو کام دیا جائے۔ جب تک مطالبہ تسلیم نہیں کیا جاتا ہم گاڑی نہیں چلنے دیں گے۔ دوسری طرف باوڑی سوسائٹی کے ایک حصے کے طور پر، مقامی گاؤں والوں نے ہڈا بھانگا پل کو بلاک کر کے احتجاج کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس پل سے بھاری گاڑیاں گزرتی ہیں لیکن پل کی لے جانے کی گنجائش اتنی نہیں ہے۔ جس سے پل کی حالت انتہائی خستہ ہو چکی ہے۔ ہم نے مقامی انتظامیہ اور پنچایت کو آگاہ کیا ہے لیکن انتظامیہ کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگ رہی ہے۔ پل کی فوری مرمت نہ کی گئی تو بڑا احتجاج شروع کریں گے۔ بڑی گاڑیوں کو اس پل سے گزرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اطلاع ملتے ہی رانی گنج پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے مظاہرین کو مظاہرے کے دوران ان سے بات کر کے منانے کی کوشش کی پولیس کی مداخلت کے بعد حالات معمول پر آ گئے۔

نوجوان دامودر ندی میں غرق آب، تین دیگر بال بال بچے

آسنسول: 2/اپریل،(عوامی نیوز سروس): عید کے دوسرے دن مغربی بردوان ضلع کے ڈیشرہ گڑھ میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا اطلاع کے مطابق وارڈ 25 او کے روڈ ریلپار اسنسول کا ایک نوجوان چار دوستوں کے ساتھ نہاتے ہوئے دامودر ندی میں ڈوب گیا تین دیگر نوجوان اپنی جان بچا کر بال بال بچ گئے مقامی لوگوں نے ایک گھنٹے کی سخت مشقت کے بعد انہیں دامودر ندی سے باہر نکالا جبتک بہت دیر ہو چکی تھی متوفی نوجوان کی شناخت 17 سالہ محمد سمیر ابن محمد شمیم کے طور پر کی گئی ہے جو آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے تحت آسنسول کارپوریشن کے وارڈ نمبر 25 کے ریل پار او کے روڈ کا رہنے والا ہے نوجوان کی لاش کا پوسٹ مارٹم آج دوپہر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں کیا گیا لاش پہنچنے پر اسنسول او کے روڈ سے کاونسلر ایس ایم مصطفے، خالق خان، الحاج محمد نسیم پنٹر، پنٹو پنٹر، محمد گڈو، محمد ندیم، پپو اسنسول ضلع اسپتال پہنچے خالق خان نے بتایا کہ اسپتال میں جلد پوسٹ مارٹم اور ایمبولینس کاغذات تیار کرایا گیا اور میت کو گارجن کے حوالے کر کے گھر لایا گیا۔ وارڈ کاونسلر ایس ایم مصطفے اور محمد خالق خان نے بتایا کہ آج صبح اسنسول کے ریل پار او کے روڈ کا رہنے والا محمد سمیر ابن محمد شمیم اپنے 8 دوستوں کے ساتھ کلٹی اسمبلی حلقے کے ڈیشرہ گڑھ میں واقع شیر شاہ بابا کی درگاہ پر آیا دوپہر ایک بجے محمد سمیر اور اس کے تین دوست درگاہ کے نزدیک ڈیشرہ گڑھ کی دامودر ندی میں نہانے گئے باقی چار دوست درگاہ میں تھے نہاتے ہوئے سمیر سمیت چار افراد ندی کے گہرے پانی میں ڈوب گئے جہاں سے ان کا نکلنا مشکل ہو جاتا ہے جہاں یہ ڈوبے وہ ڈینجرزوں علاقہ کہلاتا ہے ڈوبنے والوں کی چیخ و پکار سن کر علاقہ مکین دوڑے آئے انہوں نے تینوں نوجوان دوستوں کو ندی سے باہر نکالا اس لیے وہ زندہ بچ گئے لیکن سمیر ڈوب گیا اور جاں بحق ہو گیا اطلاع ملتے ہی اہل خانہ کلٹی تھانہ کے سنکتوڑیا پھانڑی تھانے پہنچے مقامی لوگوں کی مدد سے سمیر کو تقریباً ایک گھنٹے بعد بے ہوشی کی حالت میں ندی سے باہر نکالا گیا اور آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا جہاں ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دے دیا۔ کونسلر ایس ایم مصطفے اور ترنمول یوتھ رہنما خالق خان نے بتایا کہ رات دس بجے ریلپار او کے روڈ کے پرانا قبرستان میں تدفین ہوئی انہوں نے کہا کہ اس سانحہ سے پورے علاقے میں سوگ کی فضا چھا گء گھر والوں کا رو رو کر برا حال ہے والدین غم سے نڈھال ہیں سارے لوگ رنج والم میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ دامودر ندی کا وہ علاقہ جہاں یہ واقعہ پیش آیا ہے یہاں ایک ڈینجر زون کا بورڈ نصب ہے خطرے کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے مقامی باشندوں نے آسنسول کے نوجوانوں کو وہاں جانے سے منع کر دیا تھا ان کے مشورے کو نظر انداز کرتے ہوئے وہ اس جگہ نہانے گئے اور بعد میں یہ سانحہ پیش آیا۔ اس سلسلے میں سنکتوریا چوکی کے انچارج شیخ ریاض الدین اور مقامی کاونسلر ایس ایم مصطفے اور خالق خان نے بتایا کہ متوفی نوجوان سمیر 8 دوستوں کے ساتھ ڈیشرہ گڑھ میں دامودر ندی میں نہانے آیا تھا نہاتے ہوئے سمیر گہرے پانی میں گر گیا جس کے نتیجے میں اس کی موت واقع ہوئی تین افراد ڈوب گئے تاہم مقامی لوگوں کی کوششوں سے انہیں بچا لیا گیا اس سانحہ کی خبر سے عید کے دوسرے دن آسنسول ریلپار او کے روڈ پر سوگ کا سایہ چھا گیا۔

درگاپور ہاؤسنگ اسکیم کیلئے 35 ہزار روپے لینے کا ٹی ایم سی لیڈر پر الزام، جبکہ رہنما نے سازش بتایا

آسنسول: 2/اپریل،(عوامی نیوز سروس): اسپات نگری درگاپور میں ہاوسنگ اسکیم کے لئے 35 ہزار روپے لینے کا الزام لگایا گیا ہے جبکہ ترنمول رہنما نے اسے ایک سازش بتاتے ہوئے یکسر طور پر رد کر دی ہے ذرائع کے مطابق درگاپور میں سرکاری ہاؤسنگ اسکیم کے تحت مکان ملنے کی امید میں ایک شخص نے ترنمول کانگریس رہنما سے رابطہ کیا روپے دیے نوجوان گروپ کے ایک رہنما کو 35 ہزار روپے دیے لیکن دو سال گزرنے کے بعد بھی نہ گھر ملا اور نہ ہی رقم واپس کی گئی۔ متاثرہ نے اب اس معاملے میں ای میل کے ذریعے آسنسول۔ درگاپور پولیس کو تحریری شکایت درج کرائی ہے یہ واقعہ درگاپور کے وارڈ نمبر 19 کے بھرنگی علاقے میں پیش آیا جہاں درگاپور اسٹیل فیکٹری کے ریٹائرڈ کنٹراکٹ ورکر کھوکن پرمانک اپنی بیوی کے ساتھ رہتے تھے۔ کھوکن پرمانک نے بتایا کہ 2022 میں انہیں معلوم ہوا کہ وہ ہاؤسنگ اسکیم کے تحت گھر حاصل کر سکتے ہیں اس کے لیے انہوں نے وارڈ 19 کے ٹی ایم سی کنوینر سدھیر باوڑی سے رابطہ کیا سدھیر نے ان سے کہا کہ مستقل مکان حاصل کرنے کے لیے انہیں 35000 روپے ادا کرنے ہوں گے اور ساتھ ہی انہوں نے ایک ٹھیکیدار کے ذریعے مکان بنانے کا وعدہ بھی کیا کھوکن نے قرض لیا اور یہ رقم سدھیر کو تین قسطوں میں دے دی اس کے بعد، سدھیر کے کہنے پر، کھوکن نے اپنا پرانا خستہ حال مکان گرا دیا اور اپنی بیوی کے ساتھ کرائے کے مکان میں رہنے لگا یہ سوچ کر کہ اسے چند ماہ میں سرکاری رہائش مل جائے گی لیکن 2022 سے 2025 تک کا وقت گزرا نہ مکان ملا اور نہ ہی دی گئی رقم واپس ہوئی سدھیر پر یہ کہہ کر تاخیر کرنے کا الزام ہے کہ ''میں آج دوں گا، کل دوں گا''۔ مایوسی میں کھوکن درگاپور میونسپل کارپوریشن سے معلومات لی، جہاں پتہ چلا کہ اس کا نام ہاؤسنگ لسٹ میں نہیں ہے اور نہ ہی اس کا فارم جمع کیا گیا ہے سوال یہ پیدا ہوا کہ سدھیر کو اس نے جو فارم اور دستاویزات دیے وہ کہاں گئے؟ کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اخرکار کھوکن نے سدھیر باوڑی کے خلاف پولیس میں شکایت درج کرائی ضلع ٹی ایم سی کے شریک صدر اتم گھرجی نے کہا، "پارٹی اس ناانصافی کو برداشت نہیں کرے گی شکایت کنندہ کو اپنی شکایت وزیر اعلیٰ کے پاس درج کرنی چاہیے۔" دوسری طرف اپوزیشن جماعتوں نے متفقہ طور پر اس واقعہ کی مذمت کی اور حکمراں پارٹی کے لیڈر کی جانب سے سرکاری اسکیم کے لیے "کٹ منی" لینے کے الزامات پر ٹی ایم سی پر حملہ کیا ملزم سدھیر باوڑی نے جوابی وار کی ملزم سدھیر بوری نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے کچھ لوگ ان کے خلاف سازش کر رہے ہیں تاہم ضلع ٹی ایم سی قیادت نے واضح طور پر کہا کہ وہ ان کے ساتھ نہیں ہیں۔ اب سب کی نظریں اس پر لگی ہوئی ہیں کہ تحریری شکایت ملنے کے بعد پولس کیا کارروائی کرتی ہے کھوکن پرمانک کو نہ مکان ملا نہ پیسہ اب وہ انصاف کی امید میں دن گن رہے ہیں۔

☆☆☆

وارڈ 46 اور 47 میں تعمیر شدہ سڑک غیر معیاری ساؤتھ بلاک کانگریس کی میئر کو عرضداشت

آسنسول: 2/اپریل،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 46 اور 47 علاقوں میں تعمیر کی گئی سڑکوں کے معیار پر سوال اٹھاتے ہوئے آسنسول ساؤتھ بلاک کانگریس کمیٹی کی جانب سے آج میئر بیدھان اپادھیائے سے ملاقات کی گئی اور اس سلسلے میں انہیں ایک عرضداشت پیش کی گئی ہے۔ اس بارے میں صحافیوں کو جانکاری دیتے ہوئے کانگریس لیڈر شاہ عالم خان نے بتایا کہ عید سے چند روز قبل وارڈ نمبر 47 کے علاقے میں ایک کاسٹ روڈ بنائی گئی تھی لیکن اس کا معیار اتنا خراب تھا کہ اس سے ریت نکلنے لگی ہے اسی طرح ہاٹن روڈ میں تعمیر کی گئی پیچ روڈ کا معیار بھی آسنسول میونسپل کارپوریشن کے مقرر کردہ معیار کے مطابق نہیں ہے انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے جہاں بھی کوئی کام ہوتا ہے اس کے لیے آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے کے لوگوں کے ٹیکس کا پیسہ استعمال کیا جاتا ہے ایسے میں کسی بھی ٹھیکیدار کو اس طرح پیسہ لوٹنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ جس ٹھیکیدار نے کام کرایا ہے اسے سڑک تعمیر کا کوئی تجربہ ہی نہیں ہے اس سلسلے میں کانگریس کی جانب سے آج ایک میمورنڈم پیش کیا گیا انہوں نے کہا کہ میئر نے ہملوگوں کی شکایت کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ اس کی تحقیقات کی جائیں گی اس وفد میں پرسنجیت ٹنڈی بھی شامل تھے۔

آسنسول وارڈ 97 میں پانی کی قلت قبائلی خواتین کی میئر سے ملاقات

آسنسول: 2/اپریل،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 97 کے قبائلی علاقے کی خواتین نے آج میئر بیدھان اپادھیائے سے ملاقات کی انہوں نے میئر کو اپنے وارڈ میں پانی کی قلت سے آگاہ کیا اور ان سے اس مسئلہ کو حل کرنے کی درخواست کی خواتین نے ملاقات کے بعد بتایا کہ شدید گرمی پڑ رہی ہے اس موسم میں ہمارے وارڈ کے ایک حصے میں کافی دنوں سے پینے کے پانی کا بحران ہے اسے حل کرنے کے لئے میئر صاحب سے ملاقات کی گئی انہوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ جلد حل کر دیا جائے گا کارپوریشن کے لوگ وارڈ میں آئیں گے جانچ کریں گے اس سلسلے میں میئر بیدھان اپادھیائے نے بتایا کہ آج وارڈ نمبر 97 کی کچھ خواتین نے اپنے علاقے میں پانی کی پریشانی کو لے کر ان سے ملاقات کی اور مسئلہ کے حل کی درخواست کی ہے انہوں نے کہا کہ ان کی درخواست پر انہوں نے فوری ایکشن لیا اور اس مسئلے کی وجہ جاننے کے لیے حکام کو آگاہ کیا انہوں نے ہدایات دی ہیں کہ رپورٹ آتے ہی انہیں پوری امید ہے کہ ان کا مسئلہ جلد از جلد حل ہو جائے گا۔

ڈچ اسٹار روڈ گلیٹ نے ترقی یافتہ اقوام کی نسل پرستانہ رجحان کی مذمت کی

نئی دہلی 2 اپریل: جب انٹرنیشنل فٹبال کی بات کی جائے تو برازیلین پیلے ارجنٹائن ڈیگو مراڈونا، رانسیسی الفریڈو ڈائی اسٹیفنو، انگلش بابی مور کی یاد آتی ہے تو اسی میں شامل ڈچ فٹبالر کو کون بھول سکتا ہے۔ جو 1985 کے یوروکپ اور 1986 کے ورلڈ کپ وان باسٹین کے ساتھ ہنگامہ مچائے ہوئے تھا۔ خاص طور پر لوگ روڈ گلیٹ کو تو کبھی بھی بھول نہیں پائیں گے۔ سیاہ نسل سے تعلق رکھنے والا روڈ گلیٹ جس کے بڑے بڑے گھنگریالے بال اس کے کاندھوں پر لٹکتے نظر آرہے تھے اب تو خیر اس کے گھنگریالے بال تو صفا چٹ ہو چکے ہیں لیکن چہرے پر وہی شادابی، وہی جوش اور وہی ارمان اب بھی چہرے پر نظر آرہے تھے، پچھلے دنوں وہ دہلی آیا ہوا تھا تو اس سے چند باتیں کرنے کا موقع ملا اور اس نے بتایا کہ سیاہ نسل سے تعلق رکھنے کی بنا پر اسے کب اور کہاں کہاں نسل پرستانہ جملے سننے کو ملے۔ کئی مرتبہ تو ایسا ہوا کہ وہ اپنے غصے کو قابو میں نہ رکھ سکا اور ریمارس کسنے والوں پر پل پڑا نتیجے میں فیڈریشن کی طرف سے معطلی اور جرمانے سہنے پڑے لین ایک بلیک کھلاڑی کے جذبات کیا ہوتے ہیں اس کا کسی کو احساس تک نہیں ہوا۔ روڈ گلیٹ جس وقت کلب فٹبال میں مانچسٹر یونائیٹڈ میں کھیلتا تھا اس وقت انگلینڈ کا اسٹار فٹبالر مارکس راش فورڈ اور رئیل مینڈرڈ کے برازیلین اسٹار وینیس جونیئر جسے لالیگا میچ اسپنی اسٹیڈیم میں مبینہ طور پر پکڑ کر نسل پرستانہ ریمارکس کسے گئے تھے۔ روڈ گلیٹ نے کہا کہ دنیا میں کوئی بھی کھیل جتنی بھی ترقی کرلے اور لوگ کتنے ہی تعلیم یافتہ کیوں نہ ہوجائیں انہیں اس کا احساس ہی نہیں ہو پاتا کہ نسل پرستانہ ریمارکس سے کس قدر اثر پڑتا ہے۔ چاہے بین جانسن ہو یا کارل لیوس پیلے ہو رونالڈو یو یا رونالڈینو ہو ان سبھی کھلاڑیوں کو کسی نہ کسی موقع پر ایسی ہی صورت حال کا سامنا کرنا پڑا ہے اور دنیا کے کسی بھی مغربی یا یورپی ممالک کی مثال لے لی جائے ہر ملک میں ایسے لوگ بکثرت ملیں گے جنہیں اپنے سفید فام ہونے کا زعم ہے اور وہ بلیک کھلاڑیوں سے بیحد نفرت کرتے ہیں۔

کے کے آر اور ایس آر ایچ کی جیت کے ساتھ فارم میں واپسی پر نظر ہوگی

کولکاتہ، 2 اپریل (یو این آئی) کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اور سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے 15 ویں میچ میں جمعرات کو ایڈن گارڈنز میں آمنے سامنے ہوں گے، جس میں دونوں ٹیمیں جیت کے ساتھ فارم میں واپسی کرنا چاہیں گی۔ کے کے آر کی بلے بازی اس سیزن میں ایک بڑی پریشانی کا باعث رہی ہے، جس میں ان کا مڈل آرڈر ناکام رہا ہے۔ کوئنٹن ڈی کاک واحد مستقل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑی رہے ہیں، جب کہ سنیل نارائن اب بھی اوپنر کے طور پر اپنے کردار کو ایڈجسٹ کر رہے ہیں۔ وینکٹیش ائیر، رنکو سنگھ، اور آندرے رسل متاثر کن اننگز کھیلنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔

ممبئی انڈینز کے خلاف ٹیم کی حالیہ شکست، جہاں وہ صرف 116 رنز پر ڈھیر ہوگئی، نے ان کی کمزوریوں کو مزید بے نقاب کر دیا ہے۔ دوسری طرف، ایس آر ایس کے پاس ایک طاقتور بلے بازی یونٹ ہے جو چند ہی اوورز میں کھیل کو اپنے قبضے میں لے سکتی ہے۔ تاہم، گزشتہ دو میچوں میں ان کے جارحانہ انداز نے الٹا اثر دکھایا ہے۔

اس میچ میں ٹریوس ہیڈ اور ابھیشیک شرما کے کردار اہم ہوں گے جبکہ ہینرک کلاسن اور انیکیت ورما نے مڈل اور لوئر آرڈر میں تیزی لانے کی صلاحیت دکھائی ہے۔ ایس آر ایچ آئی پی ایل 2024 کے فائنل میں کے کے آر سے اپنی دل توڑنے والی شکست کے بعد حساب برابر کرنے کے لئے بے چین ہوگا۔ اس شکست کی یاد پیٹ کمنز کی ٹیم کے لیے اضافی محرک کا کام کرے گی، جو شروع سے ہی میچ پر حاوی ہونے کی کوشش کرے گی۔ ان کی بلے بازی کے مسائل کے باوجود، کے کے آر کا بولنگ اٹیک ایک مضبوط فریق ہے۔ سنیل نارائن اور ورون چکرورتی درمیانی اوورز میں اہم ہوں گے۔ نارائن کا ایڈن گارڈنز میں 60 میچوں میں 6.33 کی اکانومی میں 71 وکٹیں لینے کا ریکارڈ انہیں ایک زبردست خطرہ بنا دیتا ہے۔

اسپنسر جانسن، ویبھو اروڑہ اور ہرشیت رانا کی تیز گیند بازی کی تکڑی نے بھی مخالف بلے بازوں کو روکنے میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے جب کہ ایس آر ایچ کی بیٹنگ ان کی سب سے بڑی طاقت رہی ہے، ان کا بولنگ اٹیک مستقل مزاجی کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔ محمد شامی اور پیٹ کمنز کو کے کے آر کے بلے بازوں کو رنز بنانے سے روکنے کے لیے جلد ہی اپنی لے حاصل کرنی ہوگی۔ گزشتہ میچ میں متاثر کرنے والے نوجوان لیگ اسپنر ذیشان انصاری ایڈن گارڈنز کی پچ پر اہم کھلاڑی ثابت ہوسکتے ہیں۔

ہرشل پٹیل واحد مسلسل بہتر کارکردگی دکھانے والے گیند باز رہے ہیں، جنہوں نے نئے ڈیتھ اوورز میں اپنے تغیرات کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا ہے۔ ایڈن گارڈنز روایتی طور پر بلے بازوں کو ترجیح ملتی ہے، جہاں پہلی اننگ میں اوسط اسکور 167 رن رہا ہے۔ تاہم، حالیہ ہائی اسکور والے میچز سے پتہ چلتا ہے کہ پہلے بلے بازی کرنے والی ٹیموں کو 200-190 کے درمیان اسکور کرنا چاہیے۔ مختصر حدود پاور ہٹرز کے لیے ایک اضافی فائدہ فراہم کرتی ہیں۔ بارش کی رکاوٹ کے بغیر موسم گرم رہنے کی توقع ہے۔ دونوں ٹیمیں جیت کے لیے بے تاب ہیں اس لیے میچ کافی قریبی ہونے کی امید ہے۔ اگر کے کے آر ہیڈ، ابھیشیک شرما اور کلاسن کو جلدی روک لیتا ہے، تو ان کے پاس واپسی کرنے کا ایک اچھا موقع ہے۔ تاہم، اگر ایس آر ایچ کی بلے بازی لے میں آجاتی ہے، تو وہ جیت سکتے ہیں۔

ایس آر ایچ کا ممکنہ الیون: ٹریوس ہیڈ، ابھیشیک شرما، ایشان کشن، نتیش کمار ریڈی، ہینرک کلاسن (وکٹ کیپر)، انیکیت ورما، ابھینو منوہر، پیٹ کمنز (کپتان)، ذیشان انصاری، ہرشل پٹیل، محمد شامی

امپیکٹ پلیئر: ایڈم زمپا/ ویان مولڈر

ممکنہ کے کے آر الیون: کوئنٹن ڈی کاک (وکٹ کیپر)، سنیل نارائن، اجنکیا رہانے (کپتان)، وینکٹیش ائیر، رنکو سنگھ، آندرے رسل، رمندیپ سنگھ، اسپنسر جانسن، ہرشیت رانا، ویبھو اروڑہ، ورون چکرورتی

امپیکٹ پلیئر: انکرش رگھوونشی۔

'الٹی پھینک کھڑی ہوجائے گی': سچن سمیت بہترین بلے بازوں کو چکرانے والی گیند کے موجد کی کہانی

یہ بات ہے 1990 کے اوائل کی، جب ایک نوعمر ثقلین نے لکشمی چوک کے علاقے میں کرکٹ کھیلنا شروع کی۔ ظریف میموریل کرکٹ کلب سے بنیادی چیزیں سمجھیں۔ ثقلین کے دونوں بڑے بھائی کرکٹ اچھی کھیلتے تھے، انڈر 19 تک گئے مگر قومی ٹیم تک نہ پہنچ سکے۔ ثقلین کے بھائیوں کو لگا کہ لڑکے میں 'سپارک' ہے اس لیے پہلے اس سے وکٹ کیپنگ کروائی اور پھر فاسٹ بولنگ، مگر دونوں میں عدم دلچسپی کے بعد انھیں آف سپنر کی حیثیت سے ٹیم میں کھلایا گیا۔

ایک پوڈ کاسٹ میں بات کرتے ہوئے ثقلین نے ابتدائی دنوں کو یاد کیا اور بتایا کہ ایک میچ میں بحیثیت آف اسپنر

انھوں نے ایک اوور میں 32 رنز کھائے جس کے بعد انھیں جگہ جگہ چھیڑا گیا۔ انھوں نے وتایا کہ 'وہ رمضان کپ کا میچ تھا جو ہم اس دور میں بیس، بیس اوورز کاٹی ٹوئنٹی کی طرح کھیلتے تھے، ایک بار کافی رنز کھانے کے بعد گھر واپسی تک ہر کوئی مجھے 32 رنز کھانے والا بولر کہہ کر تنگ کر رہا تھا۔ 'تب ہی میں نے ٹھانی کہ ایسی چیز کا سہارا لوں جو صرف میری ہو، جیسے عمران خان کا اِن ڈیر مشہور تھا، عبدالقادر کی گوگلی مشہور تھی، میں نے بھی دعا مانگی مجھے بھی کچھ ایسی ہی چیز مل جائے۔'

یہیں سے ثقلین مشتاق کے 'دوسرا' کی شروعات ہوئیں جس نے سچن سے لے کر مارٹن تک دنیا کے بہترین بلے بازوں کو بھی چکرا کر رکھ دیا۔ وہ متعدد انٹرویوز میں بتا چکے ہیں کہ 'اپنے گھر کی چھت پر ٹیبل ٹینس کی بال سے سپن کرنے کی پریٹکس کرتا تھا۔ تین سال میں میں نے ایک ایسی گیند پر کنٹرول حاصل کرلیا جو آف سپن کی طرح کروائی جاتی مگر موومنٹ لیگ سپن کی جیسے ہوتی۔ 'میری انگلیاں چھل جاتی تھیں مگر میں نے اس میں مہارت حاصل کرلی۔' اور پھر ثقلین نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔

ہارون رشید اور ثقلین مشتاق کی 19 میں شمولیت

سابق ٹیسٹ کرکٹر، سلیکٹر اور تقریباً ہر لیول پر کوچنگ کرنے والے ہارون رشید جنھیں دنیا شاہد آفریدی کو متعارف کروانے کی وجہ سے جانتی ہے، ثقلین کو ٹیسٹ ٹیم تک پہنچانے کا وسیلہ بنے۔ بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے ہارون رشید نے بتایا کہ یہ سنہ 1993 / 94 کی بات ہے جب وہ انڈر 19 ٹیم کے کوچ تھے تو پاکستان بھر سے جتنی بھی کرکٹ اسوسی ایشنز تھیں سب سے کہا گیا تھا کہ 'دس بچوں کی فہرست دے دیں، کوئی سات اسوسی ایشنز نے 70 بچوں کے نام دیے۔

وہ بتاتے ہیں کہ 'ڈیفنس کے ساؤتھ اینڈ کرکٹ کلب میں میں نے ان 70 بچوں کو جمع کیا اور حسیب احسن کی سرپرستی میں سلیکشن کمیٹی نے ان میں سے بہترین بچوں کو سلیکٹ کرنے کا فیصلہ کیا۔

کیمپ کے اگلے دن ایک دبلا پتلا لڑکا آیا اور درخواست کی کہ اسے بھی آزما لیا جائے۔ اس کا نام ثقلین مشتاق تھا۔'

وہ کہتے ہیں کہ 'میں نے اسے صبح آنے کے لیے کہا تا کہ اس کی بولنگ، بیٹنگ کو جانچ سکوں۔ حسیب احسن، ظہیر عباس اور شفیق پاپا صبح آئے تو میں نے ان کو بھی کہا کہ یہ لڑکا اسوسی ایشن کے ذریعے نہیں آیا ہے مگر ہے بڑا زبردست۔' ہارون رشید کہتے ہیں کہ 'حسیب احسن خود ایک آف سپنر تھے وہ ثقلین کے 'دوسرا' سے چونک گئے۔ ہم نے اسے یوتھ ٹیم میں شامل کیا، اور اس نے دوسرے ہی میچ میں چار وکٹیں لے لیں، جس میں کریگ میک ملن کی وکٹ شامل تھی۔ 'اس کیمپ سے نکل کر وہ انڈر 19 ٹیم میں آیا اور دور؟ نیوزی لینڈ میں صرف 14 کی اوسط سے 18 وکٹیں حاصل کیں۔ پھر 'ڈومیسٹک کرکٹ میں ظہیر عباس ثقلین کو اپنے ساتھ پی آئی اے لے گئے اور پی آئی اے جانے کے بعد ان کا سابقہ پڑ گیا وسیم اکرم اور معین خان سے۔' پاکستان کے سابق کپتان معین خان نے بی بی سی سے ثقلین کے بارے میں بات کی ہے۔ معین خان نے کہا کہ 'ثقلین میرے بچوں کی طرح کہہ لیں، چھوٹے بھائیوں کی طرح ہے، میں ہی تھا جس نے پی آئی اے کی سلیکشن ٹیم کے ساتھ اسے پہلی دفعہ ماڈل ٹاؤن گراؤنڈ پر دیکھا تھا۔

'ایک منفرد صلاحیت کا حامل سپنر تھا۔ اس کا یہ دوسرا جو تھا، بہترین بال تھی کیونکہ اس پر بڑے آرام سے کوئی بھی بڑے سے بڑا کھلاڑی 'ڈسٹریکٹ' ہوسکتا تھا۔' وہ کہتے ہیں کہ 'ثقلین جیسا بولر میری ذاتی کارکردگی کے لیے بہت آئیڈیل تھا کیونکہ اس کی بولنگ پر ہی میرے ون ڈے میں سب سے زیادہ سٹمپ ہیں۔' میں بحیثیت کیپر جب دل چاہتا تھا اسے دوسرا کروانے کے لیے کہتا تھا کیونکہ مجھے پتہ لگ جاتا تھا کہ بیٹسمین کے پیر کس طرح چل رہے ہیں تو میں 'ثقی' کو اشارہ کر دیا کرتا تھا۔'

ٹیسٹ ڈبیو: سنہ 1995 میں ثقلین نے اپنا ٹیسٹ ڈبیو کیا اور اپنے دوسرے ہی ٹیسٹ میں انھوں نے اروندا ڈی سلوا اور ارجنا رانا ٹنگا کی اہم ترین وکٹیں حاصل کر کے اپنا لوہا منوایا۔ اروندا دو گیندوں پر صفر اور ارجنا گولڈن ڈک پر پویلین لوٹ گئے۔ ساتھ ہی ساتھ انھیں نائٹ واچ مین کی حیثیت سے آزمایا گیا۔ ثقلین اس دور میں ٹیسٹ ٹیم میں مسلسل جگہ نہ حاصل کر سکے، لیکن جب بھی کھیلتے، کھل کر کھیلتے۔ شیخوپورہ میں وسیم اکرم کے ساتھ 313 رنز کی تاریخی پارٹنرشپ ہو، یا سری لنکا کے خلاف کولمبو ٹیسٹ میں اٹھاون رنز اور نو وکٹیں، انھیں بلے سے بھی جب بھی موقع ملا انھوں نے مایوس نہیں کیا۔ البتہ ون ڈے ٹیم ان کے بغیر نامکمل تھی۔ سنہ 1996 کے عالمی کپ کے بعد ثقلین مشتاق چھا گئے اور سن 1996 اور 1997 میں سال میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے بولر بن گئے۔

وہ تیز ترین 100 وکٹیں لینے والے پہلے سپنر بنے، ساتھ ہی تیز ترین 250 وکٹوں کے ریکارڈ پر ابھی تک قابض ہیں۔ سنہ 1996 میں دور؟ آسٹریلیا میں ان کی دھاک بیٹھ چکی تھی۔ جب انھوں نے سلیم ملک کے ساتھ شراکت قائم کر کے انڈیا کے خلاف کینیڈا میں کھیلے گئے صحارا کپ کے میچ میں فتح حاصل کی تب سے انھیں ایک قابل بھروسہ ٹیل اینڈر بھی سمجھا جانے لگا۔

دسمبر 1996 میں ثقلین نے پاکستان کی پہلی مرتبہ آسٹریلیا میں جاری سہ فریقی سیریز میں کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ آسٹریلیا کے خلاف ایڈیلیڈ میں پانچ وکٹیں حاصل کر کے انھیں ہوم گراؤنڈ پر شکست دی اور پھر ویسٹ انڈیز کے خلاف چار وکٹیں حاصل کیں۔ جب پاکستان ٹیم سن 1999-2000 میں آسٹریلیا گئی تو انڈیا کو شامل کر کے ایک اور سہ فریقی سیریز ہوئی، جس میں ابتدائی دو میچوں میں 'ثقی' نے برسبین کے کراؤڈ کو جگہ سے نہ ہلنے دیا۔ آسٹریلیا کے خلاف میچ میں جب وہ 34 ویں اوور میں بیٹنگ کرنے آئے تو پاکستان کا سکور 103 تھا اور سات وکٹیں گر چکی تھیں۔

پہلے وسیم اکرم کے ساتھ 24 رنز کی اننگز اور پھر آخری سات اوور میں وقار یونس کے ساتھ 50 سے زائد ناقابل شکست رنز جوڑ کر انھوں نے پاکستان کو ایک مناسب ٹارگٹ دینے میں مدد دی۔

185 کے تعاقب میں آسٹریلین ٹیم 140 بھی نہ کر سکی اور پاکستان کی کامیابی میں ثقلین کے پانچ چوکوں سے لدے ناقابل شکست 37 رنز نے کمال کر دیا۔ اگلے ہی روز انھوں نے بیٹنگ کے سلسلے کو وہیں سے جوڑا اور انڈیا کو پردیس میں فتح سے دور رکھا۔ اس بار بھی وہ 34 ویں اوور میں ہی بیٹنگ کرنے آئے مگر اب کی بار سکور 120 تھا، ٹارگٹ 196 کا تھا اور وسیم اکرم کی جگہ یوسف بیٹنگ کر رہے تھے۔ جب یوسف 63 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے تب بھی پاکستان کو جیتنے کے لیے سات اوورز میں 43 رنز درکار تھا اور ساتھ میں تھے ایک بار پھر وقار یونس۔

ثقلین نے یہاں لگاتار دوسرے دن سینئر بیٹسمین کا رول نبھایا اور یوسف کے آؤٹ ہونے کے فوری بعد سری ناتھ کو چھکا لگا کر اپنے عزائم سے آگاہ کر دیا۔ آخری گیند پر ایک رن درکار تھا اور ثقلین نے کامیابی کے ساتھ سنگل لے کر انڈیا کی شکست دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ 'شاباثقی شابا، یور سیک، الٹی پھینک کھڑی ہوجائے گی، دوسرا کرو۔۔۔'

یہ سب آوازیں میری عمر کے ہر کرکٹ کے شائقین نے استعمال کی ہیں۔ معین خان کی آواز میں ان صداؤں نے سب کو اسی سپرٹ میں ڈھال دیا تھا جس سے پاکستان کھیل رہا تھا۔ ثقلین نے ایک روزہ میچز میں دو ہیٹ ٹرک کی ہیں۔ ایک سپنر کا ہیٹ ٹرک کرنا، اس دور میں جوئے شیر لانے کے مترادف تھا۔

دونوں ہیٹ ٹرک زمبابوے کے خلاف تھیں، ایک پشاور میں 1996 میں جبکہ دوسری 1999 کے عالمی کپ کے میچ میں۔ دونوں میں وکٹوں کے پیچھے گائیڈ کرنے کے لیے معین خان موجود تھے۔ انہوں نے بی بی سی اردو کو بتایا کہ ثقلین دوسروں سے الگ کیوں تھا۔ 'ثقی ایک منفرد بولر تھا منفلی سٹرونگ تھا فیز یکلی فٹ، وہ ایک بہت ہی ہمبل بیک گراؤنڈ سے آیا ہوا تھا اور بہت ساری ذمہ داریاں اس سے نبھانی تھی بہت فوکس لڑکا تھا۔' بڑوں کی بات بھی سنتا تھا، یہ چیزیں ہونا کسی بھی بڑے پلیئر کے اندر بہت اہم ہوتی ہیں۔ یہ سب اس کے اندر موجود تھیں۔ میں نے جب بھی اس کو وکٹوں کے پیچھے سے مشورہ دیا، اس نے اس پر عمل کیا، اور اس کا فائدہ ہوا اور ٹیم کو بڑی فتوحات ملیں۔'

ایک روزہ کرکٹ میں ثقلین کا ریکارڈ عظیم سپنر شین وارن جیسا ہی ہے، وارن کی ثقلین سے صرف پانچ وکٹیں زیادہ ہیں، جبکہ میچوں کا فرق 25 کا ہے۔ وارن کی اوسط 26 کے قریب ہے جبکہ ثقلین کی 22 سے بھی کم۔ ثقلین کی چھ مرتبہ پانچ وکٹوں کی کارکردگی کے مقابلے میں وارن صرف ایک بار ہی پانچ وکٹیں لے سکے۔ شین وارن نے ایک انٹرویو میں ثقلین کی کامیابی کا اعتراف کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'ثقلین اکنومیکل بھی ہیں اور ساتھ وکٹیں بھی لیتے ہیں، خاص کر ایک باہر نکلتی گیند سے جسے بیشتر بیٹسمین سمجھ ہی نہیں پاتے، خاص کر انگلش بیٹسمین جنھیں باہر جاتی گیند کو سمجھنے میں ویسے ہی مشکل ہوتی ہے۔'

ثقلین کیوں عہد ساز سپنر تھا؟: معین خان کے مطابق 'وہ بہت اچھی لائن لینتھ پر بال کرتا تھا، اٹیک کرنا جانتا تھا، اس کو پہلے سلیم ملک اور پھر وسیم اکرم نے آخری اوورز میں استعمال کرنا شروع کیا، ون ڈے کے فرسٹ پاور پلے کے اندر اور پھر آخر کے چار پانچ اوورز کے اندر۔' جس طرح وہ آکے آخری چار اوورز کرتا تھا وہ کوئی سپنر نہیں کر سکا۔'

سنہ 1999 کا انڈیا کا دورہ جہاں بہت ساری وجوہات کی بنا پر یادگار رہا وہیں اس میں ثقلین مشتاق کی کارکردگی بہترین رہی۔ دورے میں ثقلین نے تین میچوں میں 24 وکٹیں لیں، جس میں دو مرتبہ 10-10 وکٹیں شامل تھیں۔

معین خان اس دورے میں وکٹ کیپر تھے اور انھیں یہ دورہ آج بھی ایسے یاد ہے جیسے کل کی بات ہو۔ وہ کہتے ہیں کہ 'ثقلین کا دورہ انڈیا تو کمال تھا۔ چنئی میں دس وکٹیں حاصل کیں اور ہم وہ میچ جیتے، سب کو پتہ ہے کتنا مشکل میچ تھا۔

'سچن تندولکر کتنے آرام سے میچ لے کے جا رہا تھا، اس موقع پر بال کو صرف ٹاس کرنا کسی لیجنڈ کے ذہن میں آسکتا ہے۔ 'کسی ایسے بندے کے ذہن میں جو خود رسک لینا جانتا ہو اور جس کو خود پر بھرپور اعتماد ہو، اس نے وہ بال کی اور وسیم اکرم نے کیچ پکڑا جو میچ کا ٹرننگ پوائنٹ ثابت ہوا۔'

مرلی، کاؤنٹی کے ساتھی: ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے سری لنکن آف سپنر مرلی دھرن بھی دوسرا سیکھنے کا کریڈٹ ثقلین کو دیتے ہیں۔ ایک انٹرویو میں وہ کہہ چکے ہیں کہ '1995 کے دورہ پاکستان میں مجھے ثقلین مشتاق کے 'دوسرا' نے کافی متاثر کیا تھا۔ ثقلین عمر میں مجھ سے چھوٹے تھے، مگر پھر بھی مجھے ان سے اس گیند کے حوالے سے بات کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں ہوئی۔ 'ثقلین نے مجھے یہ گیند سکھائی، مگر مجھے اسے 'ماسٹر' کرنے میں

تین سال لگ گئے اور جب میں نے دوسرا کرنا شروع کیا، تب ہی میں ٹیسٹ کرکٹ میں سو وکٹیں حاصل کر سکا۔'

سنہ 1997 میں ثقلین نے سرے کاونٹی جوائن کر لی تھی، اور 1974 کے بعد سرے کو نہ صرف پہلی مرتبہ بینسن اینڈ ہجز کپ جتوانے میں مدد دی بلکہ اسی گراؤنڈ پر مڈل سیکس کے خلاف دس وکٹیں حاصل کیں جس میں ہیٹ ٹرک بھی شامل تھی۔

یہاں انگلینڈ کے سابق ٹیسٹ لیگ سپنر کے ساتھ ان کی جوڑی نے خوب رنگ جمایا اور 1999 کے بعد سے تین مرتبہ چیمپئن شپ ٹائٹل جتوانے میں مرکزی کردار ادا کیا۔ سرے ٹیم کے کپتان سابق ٹیسٹ کرکٹر ایڈم ہولی اوک بھی ثقلین کے پرستار نکلے۔ انھوں نے ایک انٹرویو میں کہا کہ 'کبھی جب مجھے ڈکلیئریشن کرنے میں مشکل ہوتی تھی اور لگتا تھا کہ سکور بورڈ پر رنز کم ہیں تو ثقلین مجھے ہمت دلاتا تھا اور کہتا تھا کہ بھلے آخری دن ڈھائی سو کا دفاع کرنا ہو، ہم میچ جیت جائیں گے، تب ہی مجھے لگتا تھا کہ سب کنٹرول میں ہے اور ہم واقعی جیت جاتے تھے۔'

سنہ 2001 میں معین خان کی قیادت میں نوجوان کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم نے نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز میں پہلے ٹیسٹ میں کامیابی اور دوسرے کو ڈرا کیا تھا۔ ثقلین کی پہلے ٹیسٹ میں آٹھ وکٹوں اور دوسرے میں واحد سنچری نے سیریز ڈرا کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس سیریز میں ثقلین کی سلیکشن پر سوال اٹھے تھے مگر انھیں ساتھ لے جایا گیا جہاں انھوں نے کارکردگی دکھا کر ناقدین کو خاموش کر دیا۔

بحیثیت کرکٹر، اختتام: 2003 کے عالمی کپ میں ناقص کارکردگی کے بعد، وسیم اکرم، سعید انور اور وقار یونس ریٹائر ہوگئے تھے، جبکہ انضمام اور ثقلین کو گھر بھیج دیا گیا تھا۔ دانش کنریا اور شعیب ملک کی موجودگی سے 'ثقی' قصہ پارینہ بنتے گئے۔ ثقلین نے بنگلہ دیش کے خلاف ملتان ٹیسٹ میں کم بیک کیا، مگر صرف دو وکٹیں حاصل کیں، ان کا آخری ٹیسٹ بھی اسی گراؤنڈ میں سات ماہ بعد انڈیا کے خلاف کھیلا گیا۔ 2004 میں ثقلین کے گھٹنے کے دوسرے آپریشن نے انھیں کرکٹ سے دور کر دیا، اور وہ دھیرے دھیرے سین سے ہی غائب ہوگئے۔

کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد ثقلین نے کوچنگ کی دنیا میں قدم رکھا اور پاکستان کی کوچنگ سنبھالنے سے پہلے تک نیوزی لینڈ، ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ سمیت مختلف ٹیموں کے ساتھ کوچنگ سٹاف کا حصہ رہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 3rd April, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات ۳ / اپریل ۲۰۲۵ء

جس ٹیم نے سڑک سے اٹھایا اسے چھوڑنا چاہتے ہیں یشسوی جیسوال، این اوسی کے لیے کیا ای میل

2/اپریل: ہندوستانی ٹیم کے نوجوان سلامی بلے باز یشسوی جیسوال آئی پی ایل میں راجستھان کے لیے اور رنجی ٹرافی میں ممبئی کے لیے کھیلتے ہیں۔ وہ اپنی ٹیموں کی فتح کے لیے بہترین کارکردگی پیش کرتے رہے ہیں۔ لیکن اب وہ اپنی اس ٹیم کو خیر باد کہنا چاہتے ہیں جس نے انھیں سڑک سے اٹھا کر آسمان پر پہنچا دیا۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق یشسوی جیسوال نے ممبئی رنجی ٹیم کو چھوڑنے کا ارادہ کرلیا ہے۔ اس کے لیے انھوں نے ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن سے این اوسی (نو آبجکشن سرٹیفکیٹ) بھی مانگی ہے۔ یشسوی جیسوال نے اس کے پیچھے کی وجہ ذاتی بتائی ہے۔

جو رپورٹس سامنے آرہی ہیں، اس میں بتایا جا رہا ہے کہ یشسوی نے ممبئی چھوڑ کر گوا جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یعنی وہ آنے والے رنجی سیزن میں گوا کے لیے کھیلنا چاہتے ہیں۔ ان سے قبل پرتھوی شا اور ممبئی کے کئی دیگر کرکٹرس بھی گوا کھیلنے جا چکے ہیں۔ اس میں ایک مشہور نام ارجن تندولکر کا ہے جو کہ پہلے ممبئی کے لیے رنجی ٹرافی کھیلتے تھے، لیکن گزشتہ 3 سیزن سے وہ گوا کے لیے رنجی ٹرافی کھیل رہے ہیں۔ اب یشسوی بھی اسی ٹیم کا حصہ بننا چاہتے ہیں۔ خبریں تو یہاں تک سامنے آئی ہیں کہ جیسوال گوا کے کپتان بن سکتے ہیں۔ حالانکہ اس سلسلے میں ابھی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ یہ بات ضرور مصدقہ ہے کہ یشسوی نے ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن کو این اوسی کے لیے ای میل کیا ہے۔

واضح رہے کہ یشسوی جیسوال نے 2019 میں ممبئی کے لیے ڈیبیو کیا تھا۔ فرسٹ کلاس کرکٹ کا پہلا میچ انھوں نے چھتیس گڑھ کے خلاف کھیلا۔ پہلے میچ میں یہ کھلاڑی کچھ خاص کمال نہیں کر پایا، لیکن اس کے بعد جیسوال نے رنوں کا انبار لگا دیا۔ بائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے 36 فرسٹ کلاس میچوں میں 60 سے زیادہ کی اوسط سے 3712 رن بنائے ہیں۔ جیسوال کے بلے سے 13 سنچری اور 12 نصف سنچری بھی نکلی ہیں۔ یشسوی جیسوال کو ممبئی کی ٹیم نے ہی موقع دیا جس کے بعد وہ اتنا بڑا نام بنے۔ ممبئی نے اس کھلاڑی کو پوری حمایت دی۔ انھیں ٹاپ آرڈر میں جگہ دی، اور اب یہ کھلاڑی اس ٹیم کو چھوڑنا چاہتا ہے۔

ہاکی انڈیا نے خواتین کے قومی کوچنگ کیمپ کے لیے 40 ممکنہ کھلاڑیوں کا اعلان کیا

بنگلورو، 2اپریل (یواین آئی) ہاکی انڈیا نے یہاں سائی میں جاری سینئر خواتین کے قومی کوچنگ کیمپ کے لیے بدھ کو 40 کھلاڑیوں کے کور گروپ کا اعلان کیا۔ 23مارچ کو شروع ہونے والے اس کیمپ میں ابتدائی طور پر 65 ممکنہ کھلاڑی شامل تھے۔ پچھلے دو ہفتوں کے ان کی کارکردگی کی بنیاد پر اب گروپ کو کم کر کے 40 کھلاڑیوں تک محدود کیا گیا ہے۔ موجودہ کور گروپ کے 28 کھلاڑیوں نے اپنی جگہ برقرار رکھی ہے، جبکہ 15ویں سینئر خواتین قومی چیمپئن شپ میں ان کی شاندار کارکردگی اور ابتدائی قومی تربیتی کیمپ میں ان کی کوششوں کی بنیاد پر کور گروپ سے باہر سے 12 نئے کھلاڑیوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ گول کیپنگ کے شعبے میں سویتا، بیجو دیوی کھاریبام، بنسری سولنکی اور مادھوری کینڈو جیسے چار معروف نام ہیں، جنہوں نے کور گروپ میں اپنی جگہ برقرار رکھی ہے۔ ان کے ساتھ آسام ہاکی کی سوویتا سکسینہ بھی ہیں، جنہیں قومی چیمپئن شپ میں ان کی شاندار کارکردگی کے لیے انعام دیا گیا ہے۔ دفاع میں، موجودہ کور گروپ کی آٹھ کھلاڑیوں میں مہما چودھری، نکی پردھان، سشیلا چانو پکھرامبم، ادیتا، اشیکا چودھری، جیوتی چھتری، جیوتی اور اکشیتا اباسو دھیکالے کو برقرار رکھا گیا ہے۔ اس دوران، ہاکی بنگال سے انجنا ڈنگڈنگ اور منی پور ہاکی سے سمن دیوی تھوڈام کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ مڈفیلڈ یونٹ میں ویشنوائی ونھل فالکے، نہا، سلیمہ ٹیٹے، منیشا چوہان، اجمینا کجو ور، سنلیتا ٹوپو، لالریمسامی، شرمیلا دیوی اور بلجیت کاؤر جیسے تجربہ کار نام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، چار نئے کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کے بعد کیمپ میں جگہ بنائی ہے جن میں ہاکی بنگال سے سجاتا کجو ور، ہاکی جھارکھنڈ سے مہما ٹیٹے اور الکیلا رانی ٹوپو اور یوپی ہاکی سے پوجا یادو شامل ہیں۔ فارورڈز میں ٹیم نے دیپکا سورینگ، نوینیت کور، سنگیتا کمار، دیپکا، رتو جا دادا سوبھ پسل، بیوٹی ڈنگڈنگ اور ممتا خان کو برقرار رکھا ہے، جنہوں نے مسلسل شاندار کارکردگی دکھائی ہے۔ ان کے ساتھ پانچ نئی حملہ آور صلاحیتیں اوڈیشہ سے دیپکا ٹوپو، ہاکی مدھیہ پردیش سے رتیکا سنگھ، ہاکی کرناٹک سے انو اور چندنا جگدیش اور ہاکی مہاراشٹر سے کاجل سدھشیو اپڈکر شامل ہیں۔

رونالڈو نے برازیل سے گارڈیولا کی معیادکار میں توسیع کی درخواست کی

ریوڈی جنیرو، 2اپریل (یواین آئی) برازیل کے سابق اسٹرائیکر رونالڈو نے برازیل فٹ بال کنفیڈریشن (سی بی ایف) سے نیشنل ٹیم کے مینیجر کے طور پر مینچسٹر سٹی کے پیپ گارڈیولا کے معاہدے کو آگے بڑھانے کی اپیل کی ہے۔ دوسری طرف، گارڈیولا نے بار بار سیلیکاؤ سے جوڑنے کی افواہوں کو مسترد کیا ہے۔ انہوں نے پچھلے سال نومبر میں دو سال کے لیے مینچسٹر سٹی کے ساتھ معاہدہ بڑھانے پر دستخط کیے تھے۔ تاہم، رونالڈو نے سی بی ایف سے 54سالہ گارڈیولا کو نہ چھوڑنے کی درخواست کی، جنہیں وسیع پیمانے پر اب تک کے سب سے عظیم مینیجروں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ رونالڈو نے برازیل کے بینڈ ٹی وی سے کہا، "میں کوشش کروں گا، لیکن یہ واقعی سی بی ایف کی نسبت بہت تیزی سے کیا جانا چاہیے۔ میں گارڈیولا، جارج جیسس اور ایبل فیریرا کو ہدف بناؤں گا۔" انہوں نے کہا کہ گریمیو کے سابق مینیجر رینیٹو گاؤچو کے نام پر بھی غور کیا جانا چاہیے۔ رونالڈو نے کہا، "اگر ان میں سے کوئی بھی کام نہیں کرتا، تو میرا منصوبہ ہے کہ رینیٹو گاؤچو کو لایا جائے، جو مجھے لگتا ہے کہ ورلڈ کپ تک فوری حل فراہم کر سکتا ہے۔ وہ ایسے شخص ہیں جو بہت آسانی سے ٹیم کا اعتماد حاصل کر سکتے ہیں اور موجودہ صورتحال کو بدل سکتے ہیں۔" برازیل گزشتہ جمعہ سے مینیجر کے بغیر ہے، جب ورلڈ کپ کوالیفائر میں ارجنٹائن کے خلاف ٹیم کی 4-1 کی شکست کے بعد ڈوروبل جونیئر کو برخاست کر دیا گیا تھا۔ پانچ بار کے ورلڈ کپ چیمپئن اس وقت جنوبی امریکی علاقے کی کوالیفائنگ اسٹینڈنگ میں چوتھے نمبر پر ہیں، جو ارجنٹائن سے 10 پوائنٹس پیچھے ہیں۔ رونالڈو نے کوچز کے لیے سی بی ایف کے رویے پر بھی تنقید کی، انہوں نے کہا کہ موجودہ قومی تربیتی پروگرام برازیل جیسے بڑے ملک کے لیے بہت چھوٹا ہے۔ انہوں نے کہا، "موجودہ اکیڈمی نصاب کافی بڑا نہیں ہے۔ اسے 27 ریاستوں میں پھیلانے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اپنے نوجوانوں کو بہتر طریقے سے تربیت دے سکیں۔"

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804